یہ کتاب خاص اہل تشیعہ کے لئے طبع کی گئی ہے اہل سنت وجماعت ناسی حمیدین ورزیلین

بیمن تفضل جاعل الارض وخالق البریۃ

در زمان برکات توامان وسعادت اقتران [illegible]

تحفۂ احمدیہ

باصلاح فرمودہ عالم ربانی الورع التقی الزکی النقی وحید الزمن جناب مولانا سید ابو الحسن مدظلہ

در مطبع بستان مرتضوی بتصحیح تمام مطبوع گردید

محمد مصطفی علی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ علی محمد و آلہ الطاہرین
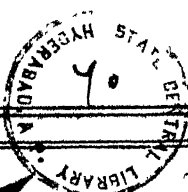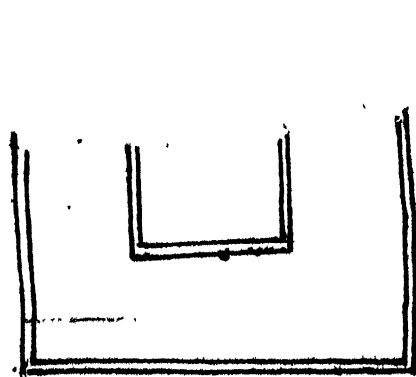
امّا بعد یہہ جلد سوم کتاب تحفۂ احمدیہ ہے بیان احکام و اعمال سال میں اور ماخوذ ہی کتاب زاد المعاد و کتاب اقبال و دیگر کتب معتبرہ سے مثل بحار وغیرہ امید ہی کہ مؤلف کو اور جملہ ساعیان تالیف و طبع کو دعا سے خیر یاد فرمائین

باب اول احکام و اعمال ماہ محرم الحرام مین

اس باب مین [illegible] مطلب ہین مطلب پہلا اختیارات مین اور جو امور کہ اس مہینے مین واقع ہوتے ہین آخوند مجلسی نے بحار کی چودہوین جلد مین کہ جو کتاب السماء والمعالم مشہور ہی کتاب قصص الانبیاء سے نقل کیا ہی کہ حضرت امام جعفر صادق ع سے منقول ہی کہ اون حضرت نے فرمایا کہ کتاب دانیال پیغمبر [illegible] اول محرم روز شنبہ ہوگا اوس سال سردی بہت زیادہ ہوگی اور ہوا زیادہ چلیگی [illegible]

فصل وبا ہوگی اور بچے زیادہ مرینگے اور تپ کی شدت ہوگی اور شہد کم ہوگا اور کہیتیان الی درستی
سالم رہینگے اور بعضے درختون کو مثل انگور آفت پونہچیگی اور ارزانی ہوگی اور عرب روم سے جنگ
کرینگے اور قیدی اور غنیمت عربون کے ہاتہ آئیگی اور بادشاہ کو سب شہرون اور مقامون مین
مشیت حق تعالی سے غلبہ ہوگا اور جس سال کہ اول محرم روز یکشنبہ ہوگا سردی اچھی طرح
گذریگی اور مینہہ بہت برسیگا اور بعضی درختون اور کہیتون پر کوئی آفت آئیگی اور دردہاے
مختلف اور مرگ سخت شائع ہونگے اور شہد کم پیدا ہوگا اور ہوامین اثر طاعون اور وبا کا ہوگا
اور آخر سال مین تہوڑی گرانی کہانیکی چیزون مین ہوگی اور آخر سال مین بادشاہ
کو غلبہ ہوگا اور جس سال اول محرم روز دوشنبہ ہوگا سردی اچھی طرح گذریگی اور
گرمی بہت شدت کی ہوگی اور مینہہ اپنے وقت پر برسیگا اور گاؤ اور گوسفند بہت
پیدا ہونگے اور شہد بہت پیدا ہوگا اور نرخ کہانیکی چیزونکا پہاڑکے شہرون
مین ارزان ہوگا اور میوہ بہت ہوگا اور عورتین بہت مرینگی اور آخر سال
کوئی بادشاہ پر خروج کریگا اور نواحی مشرق اور بعضے اہل فارس مین غم اور
دلگیری پونہچیگی اور زکام پہاڑکے شہرون مین بہت ہوگا اور جس سال اول
محرم روز سہ شنبہ ہوگا سردی بہت زیادہ ہوگی اور شدت برف بیچ پہاڑکے
شہرون مین اور ناحیۂ مشرق مین زیادہ ہوگی اور گوسفند اور شہد بہت ہوگا
اور بعضے میوے کے درختون کو اور انگور کو آفت پونہچیگی اور ناحیۂ مغرب اور شام
مین حادثۂ آسمانی ظاہر ہوگا کہ اوس سے خلق بہت مریگی اور بادشاہ پر کوئی شخص
علوی خروج کریگا اور بادشاہ اوس پر غالب آئیگا اور زمین فارس مین بعضے غلے پر
آفت آئیگی اور نرخ گران ہوگا اور جس سال اول محرم روز چہارشنبہ ہوگا
سردی معتدل ہوگی گرمی مین باران نافع برسیگا اور غلہ اور میوہ بلاد جبل
مین زیادہ ہوگا اور نرخ انکے ارزان ہونگے اور بادشاہ دشمنون پر غالب آئیگا

اور جس سال اوّل محرم روز پنجشنبہ ہوگا سردی کم ہوگی اور نواحی مشرق مین گیہون اور میوہ اور شہد بہت ہوگا اور اول و آخر سال تپ بہت ہوگی اور روم کو مسلمانو نپر غلبہ ہوگا پھر عرب انپر غالب ہونگے ناحیۂ مغرب مین اور زمین سند مین لڑائیان واقع ہونگی اور پادشاہان عرب فتح یاب ہونگے اور جس سال اول محرم روز جمعہ ہوگا سردی مین زیادہ سردی نہوگی اور مینہہ کم برسیگا اور پانی چشمون اور رودخانونکا کم ہوجائیگا اور پہاڑ کے شہرونمین سو فرسخ سے سو فرسخ تک غلہ کم ہوگا اور آدمی بکثرت مرینگے اور ناحیۂ مغرب مین گرانی ہوگی اور لیشفے درختونپر آفت آئیگی اور روم کو فارس پر غلبہ عظیم ہوگا از انجملہ کتاب مذکور مین اون حضرت سے منقول ہی کہ جس سال محرم مین سورج گہن ہوگا اوس سال ارزانی ہوگی اور آخر سال مین درد اور عارضہ آدمیونمین زیادہ پیدا ہوگا اور پادشاہ دشمنونپر فتح پائیگا اور زلزلہ پیدا ہوگا مگر لوگ سلامتی سے رہینگے اور جس سال کہ ماہ محرم مین چاند گہن ہوگا مغرب مین کوئی شخص بزرگ مریگا اور میوہ پہاڑ کے شہرونمین کم ہوگا اور عارضہ خنازیر بکثرت ہوگا اور زمین بابل مین درد چشم پیدا ہوگا اور موت کی زیادتی ہوگی اور نرخ گران ہوگا اور کوئی شخص پادشاہ پر خروج کریگا اور پادشاہ اوسپر فتح پائیگا اور اکثر اوسکا قتل کریگا

بیان نحس اکبر کتاب تقویم المحسنین مین حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ گیارہوین اور چودھوین محرم کی نحس اکبر ہی اور حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ بائیسوین محرم کی نحس اکبر ہی

بیان ایام مخصوصۂ محرم کتاب زاد المعاد مین لکھا ہی کہ روزہ اول محرم کا مستحب ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ روز اول ماہ محرم کو حضرت زکریا نے دعا کی اور خدا سے فرزند طلب کیا حق تعالی نے دعا اونکی مستجاب فرمائی پس جو شخص اس روز روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالی دعا اوسکی مثل

حضرت زکریا مستجاب کریگا اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے لکھاہی کہ تیسری تاریخ محرم کی روز مبارک ہی اس روز حضرت یوسف کنوئین سے باہر نکلے ہین جو کہ اس روز روزہ رکھے خدا اکا سخت او سکے اوپر آسان کریگا اور کتاب تحفۃ الدعوات مین مذکور ہی کہ شیخ طوسی مصباح متہجد مین لکھتے ہین کہ پانچوین تاریخ اس مہینے کی حضرت موسی علیہ السلام دریا پر سے گذرے ہین اور ساتوین تاریخ اس مہینے کی حضرت موسی علیہ السلام نے کوہ طور پر حق سبحانہ وتعالی سے کلام کیا اور نوین تاریخ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر تشریف لائے اور پھر کتاب زاد المعاد مین لکھاہی کہ بہتر یہ ہی کہ نوین اور دسوین تاریخ روزہ نرکھے اسواسطے کہ بنی امیہ اس روز واسطے برکت وشماتت کے بسبب قتل امام حسین علیہ السلام روزہ رکھتے تھے اور بہت سی حدیثین فضیلت مین ان دو روزون کی بنائی ہین اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کی ہین اور طریق اہلبیت علیہم السلام سے بہت سی حدیثین مذمت مین ان دونون روزون کی خصوصا روزہ روز عاشورا کے وارد ہوئی ہین اور بنی امیہ برکت کے لیے سال بھر کا غلہ روز عاشورا گھر مین جمع کرتے تھے اسواسطے حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کہ ترک کرے سعی اور حاجتین اپنی روز عاشورا اور کسی کام کے لیے نجانے حق تعالی اوسکی حاجتین دنیا وآخرت کی بر لائیگا اور کتاب جلاء العیون مین مذکور ہی کہ ابن شہر آشوب وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام دوشنبہ محرم کی گیارہوین تاریخ لکھتے ہین اور کتاب تحفۃ الزائرین مین منقول ہی کہ وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام محرم کی بارہوین تاریخ ہی اور جلاء العیون مین مسطور ہی کہ بعض علما وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام محرم کی پندرہوین تاریخ لکھتے ہین اور زاد المعاد مین منقول ہی کہ شیخ طوسی علیہ الرحمۃ

لکھتے ہین کہ سترہوین تاریخ محرم کی اصحاب فیل واسطے خراب کرنے خانہ کعبہ کے آئے تھے عذاب اونپر نازل ہوا اور جلاء العیون مین مذکور ہے کہ بعض علما اٹھارہوین تاریخ محرم کی وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام لکھتے ہین اور زاد المعاد مین منقول ہی کہ شیخ مفید علیہ الرحمہ لکھتے ہین کہ اکیسوین ۲۱ شب محرم کی زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے واقع ہوا چاہیے کہ اس روز اس نعمت عظمی کے شکریہ مین شیعہ روزہ رکھین اور جلاء العیون مین مرقوم ہی کہ کفعمی وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام محرم کی بائیسوین ۲۲ تاریخ سن پچانوی ۹۵ ہجری مین لکھتے ہین اور زاد المعاد مین مذکور ہی کہ پچیسوین ۲۵ تاریخ محرم کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے جانب عالم بقا رحلت کی اور حدیقۃ الشیعہ مین منقول ہے کہ محرم کی اٹھائیسوین ۲۸ تاریخ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام نے انتقال فرمایا ہی پس زیارت اونحضرت کی اندنون مین پڑھنا چاہیے مطلب دوسرا ۲ اثبات تعزیہ داری کے بیان مین اور ردّ سنیون کے اعتراضات کے اونہین کی کتابون سے اور یہہ مطالب کتاب لاجواب صمصام قاطع تصنیف حضرت سلطان العلما سید محمد صاحب اعلی اللہ مقامہ سے نقل ہوئے ہین جان تو کہ سنّی جو تعزیہ داری کرنے پر شیعون کے اعتراض کرتے ہین اور بدعت کہتے ہین معلوم نہین کس دلیل سے بدعت کہتے ہین معنی تعزیت کے لغت مین پرسا دینے کے ہین اگر شیعہ مؤمنین کو اور روح حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ارواح معصومین علیہم السلام کو حضرت امام حسین علیہ السلام کا پرسا دیتے ہین اور روتے ہین تو کیا گناہ اور بدعت کرتے ہین اسلیے کہ غم کرنا اور رونا جناب امام حسین علیہ السلام کے لیے سنیون کے مذہب مین بھی جائز ہے بلکہ ثواب عظیم ہے چنانچہ احمد حنبل

امام اہل سنت نے اپنے مسند مین روایت کی ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے کہ جسکی آنکھ سے ایک قطرہ آنسو کا مصیبت امام حسین علیہ السلام مین نکلے
خدا اوسکو بہشت مین جگہ دیتا ہی اور اس حدیث کو صاحب ذخایر العقبیٰ نے
بھی ذکر کیا ہی اور ابن حجر کہ بڑا متعصب عالم سنیون کا ہی اپنی کتاب صواعق
مین لکھتا ہی کہ روایت کی ترمذی نے بہ تحقیق کہ ام سلمہ نے پیغمبر خدا کو خواب
مین دیکھا کہ حضرت روتے ہین اور حضرت کے سر و ریش مبارک پر خاک پڑی
ہی ام سلمہ کہتے ہین مین نے اس حالت کا سبب پوچھا حضرت نے فرمایا کہ امام حسین
علیہ السلام شہید ہوگئے ابو نعیم نے دلائل مین ام سلمہ سے روایت کی ہے
ام سلمہ کہتے ہین سنا مینے کہ مصیبت امام حسین علیہ السلام پر جنات نوحہ و بکا
کرتے ہین اور شاہ عبد العزیز دہلوی نے رسالہ سر الشہادتین مین لکھا ہی
کہ غم جناب امام حسین علیہ السلام مین ہاتف کی آواز آتی تھی اور مرثیے
سنائی دیتے تھی اور اس طرح کی حدیثین سنیون کی کتب معتبرہ مین بکثرت موجود
ہین کہ جنسے غمناک ہونا اور رونا حضرت رسول اور حضرت امیر علیہما السلام اور ملائکہ اور
زمین و آسمان اور جنون اور جانور ونکا ثابت ہوتا ہی بلحاظ طول اون احادیث کو
نہ لکھا پس اگر شیعہ غم جناب امام حسین علیہ السلام مین روتے ہین تو کیا گناہ اور بدعت
کرتے ہین پیروی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ملائکہ مقربین کی کرتے ہین
باایہمہ شیعون کی طرف نسبت بدعت دینا خلاف انصاف ہی اور اگر اہل سنت کہین
کہ ہم رونے کو بدعت نہین کہتے بلکہ تعزیہ اور ضریح اور تابوت بنانے کو
بدعت کہتے ہین تو جواب اسکا یہہ ہی کہ تعزیہ اور ضریح اور تابوت وغیرہ
جو بنائے جاتے ہین یہہ فقط بغرض گریہ نقل ضریح و تابوت بناتے ہین اسمین
کیا قباحت و بدعت ہے شکل غیر ذی روح بنانا مثل تصویر

مکان وغیرہ کی دونون نہ ہونین جائز ہی بلکہ سنیون کی کتابون مین مذکور ہی کہ شبیہ روضہ و قبر وغیرہ بنانا جائز ہی چنانچہ دلائل الخیرات مین شبیہ قبر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مع قبر ابو بکر و عمر بنی ہی اور شارح دلائل الخیرات نے لکھا ہی کہ نقل شکل قبور شریفہ سے اس جگہہ یہہ فائدہ ہی کہ جو شخص زیارت کو نہ گیا ہو وہ اس شکل کی زیارت کرے اور وہ محب و مشتاق کمال محبت اس شکل کو بوسہ دے اور اپنا شوق بڑہائے اور اکثر بزرگون نے اس شکل مبارک کے لیے خواص و برکات بہت ذکر کیے ہین اور وہ تجربے مین آئے ہین اور روضۃ الاحباب مین شکل نعل مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنی ہوئی ہی اور بہت سے خواص اور فوائد اوس شکل نعل کے لکھے ہین سبحان اللہ کیا انصاف ہی شکل روضہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلکہ شکل قبر ابو بکر و عمر بنانا اور اوسکی زیارت کرنا اور بوسہ دینا تو سنیون کے مذہب مین ثواب ہو اور پارۂ جگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے اور ضریح کی شبیہ بنانا بدعت و کفر ہو اور نعل مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ بنانا کہ بقول صاحب روضۃ الاحباب کہ وہ گائے کا چمڑا تہا اور اوسکا بوسہ لینا اور اوسکے خواص اور فوائد بیان کرنا ثواب ہو اور جناب امام حسین علیہ السلام کی ضریح اور قبر کی نقل بنانا جو کہ گوشت و پوست بلکہ روح و جان حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تہی بدعت و کفر ہو اور موسم حج مین آجتک یہ معمول ہی کہ قافلہ مصر و شام کے ہمراہ دو محملین آتی ہین ایک محمل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نقل اور دوسری محمل عایشہ کی شبیہ ہوتی ہی اور حجاج اون محملون کو باعزاز و اکرام لاتے ہین اور اوسکے آگے روشنی کرتے ہین اور اوسکے بوسہ لیتے ہین پس اگر شبیہ بنانا کفر و بدعت ہی تو نقل محمل عایشہ بنانا بہی کفر و بدعت ہوگا

احیا جلد ۳ تحفہ اثنا عشریہ — یو نقل از کعبہ بر خیزد کجا ماند مسلمانی اہل سنت اپنے خلفا اور علما کی بدعتون کو تو
خیال کرین کہ عمر نے حی علی خیر العمل اور متعۃ النسا اور حج تمتع کو متروک کیا اور
الصلوٰۃ خیر من النوم اذان صبح مین داخل کیا اور تراویح کو ایجاد کیا اگر سنی
کہین کہ ہم اس فعل کو بدعت اسلیئے کہتے ہین کہ بعد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و آلہ وسلم یہ امر ایجاد ہوا ہی تو جواب اسکا یہہ ہی کہ لازم آتا ہی کہ جو کچھہ بعد حضرت رسول
ازقبیل خانقاہ و مدرسہ و کاروان سرا و درگاہ فضل و درگاہ عبد القادر وغیرہ بنی ہین
بلکہ چہپوانا قرآن و کتب دین کا اور جو امر جدید ہوئے سب امور بدعت ہون گے
اور اگر سنی کہین کہ شیعہ دلدل و براق وغیرہ مٹی کے جو بناتے ہین اسلیے ہم
اسے بت پرستی و کفر کہتے ہین تو جواب اسکا یہہ ہی کہ یہہ فعل مردمان بازاری و
جہال کا ہی اور سب علما ہمارے اسکو حرام جانتے ہین اور ہمیشہ منع کرتے ہین
مگر شکل سکے سنیون کی کتابون مین بہی بکثرت موجود ہی چنانچہ جمع بین الصحیحین
مین عایشہ سے روایت کی ہی کہ مین نبی کے گہر مین اپنے مصاحبون سے
گڑیان کہیلتی تہی جسوقت رسول خدا تشریف لائے تو حضرت نے میرے
مصاحبون سے ارشاد فرمایا کہ تم عایشہ سے گڑیان کہیلو حالانکہ سنی خود
روایت کرتے ہین کہ ملائکہ نہین داخل ہوتے اوس گہر مین کہ جسمین صورت
جسمدار یا تماثیل ہو اور جب ہم شیعون نے عایشہ کی گڑیان کہیلنے پر اعتراض
کیا اور سنی جواب مین عاجز آئے تو فضل بن روزبہان نے اس طعن کے جواب
مین لکہا ہی کہ عایشہ جن سے کہیلتی تہین وہ گڑیان بصورت انسان نہین بلکہ
گہوڑے کی صورت تہین طرفہ ماجرا ہی کہ سنیون کے نزدیک عایشہ کا گڑیان کہیلنا
یا گہوڑے کی شکل بنانا باوجود اس علم و کمال کے کہ چالیس ہزار حدیث کی
راوی تہین بدعت نہو اور جہال شیعہ اور مردمان بازاری اگر مٹی کا دلدل بنائین

عایشہ کا گڑیان کہیلنا

تو وہ تشنیع خواص کی نسبت قرار دیا ہے البتہ یہ بھی حدیث ثقلین کے عامل ہیں
کہ روز قتل جگر بند حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کرتے ہیں اور لقب مبارک
روز رکھتے ہیں مگر چند شخص اس شہر کے کہتے ہیں کہ ہم عاشورہ کو عید نہیں کرتے
بلکہ غم کرتے ہیں پس جواب اسکا یہ ہے کہ عبد القادر جیلانی نے کتاب غنیۃ الطالبین
میں روز عاشورا حکم سرور کا اور سرمہ لگانے کا دیا ہے اور روز عاشورا کو روز
عید قرار دیا ہے اور ابن حجر نے صواعق میں لکھا ہے کہ پرہیز کرنا چاہیے بدعتہائے
روافض سے مثل نوحہ کرنے کے روز عاشورا کہ یہ فعل اخلاق مومنین سے
نہیں ہے اور مکہ معظمہ میں روز عاشورا آجتک اہل سنت سرمہ لگاتے ہیں
اور عطر ملتے ہیں اور تبدیل لباس کرتے ہیں **مطلب تیسرا** بیان اعمال
ماہ محرم میں کتاب زاد المعاد میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے
کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی تاریخ کو محرم کی دو رکعت نماز پڑھتے
تھے اور جب نماز سے فارغ ہوتے تھے ہاتھ دعا کے لیے اوٹھاتے تھے اور
تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهِ سَنَةٌ
جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى
هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ
يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا ذَخِيْرَةَ مَنْ
لَا ذَخِيْرَةَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا سَنَدَ
مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ
يَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ
اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ
الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا

خَاتِرٌ اَمَّا يَخُوضُونَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُونَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُولُونَ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ
كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اور جمال الاسبوع میں لکھا ہے کہ یہ مہینہ اول سال ہی اور اہلبیت طاہرین علیہم السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی ہر سال اس مہینے کے پہلے تاریخ دو رکعت نماز پڑھے جسطرح چاہے اور بعد سلام کے تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تو حق تعالیٰ دو ملک اوسپر موکل کریگا کہ اوسکے بقیہ عمر تک شیطان کو اوس سے دور کریں اور متابعت نفس امارہ اور پیروی ہوا و ہوس سے اوسکو محفوظ رکھیں اور امور طاعت و حسنات میں اوسکی اعانت کریں اور زاد المعاد میں مذکور ہے جسکا خلاصہ ترجمہ یہہ ہی کہ حضرت سید الشہدا صلوات اللہ علیہ اس مہینے کی دسویں تاریخ شہید ہوئے اور وہ حضرت دہ اول میں زیادہ غمگین و محزون ہی چاہیے اونکے شیعہ بھی دس روز اون حضرت کی تعزیت میں بسر کریں اور محزون و اندوہ ناک رہیں اور اخبار اور احادیث مصائب پڑہیں اور بعض علما فرماتے ہیں کہ بعض لذتون کو ترک کریں اور حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جب جد انبہ میرے امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے آسمان سے خون و خاک سرخ برسائی اگر اونحضرت کے بیٹے تو اسقدر روئے کہ انسو تیر سے چہرے پر

جاری ہون تو حق تعالیٰ جمیع گناہان خورد و بزرگ تیرے بخشدیگا پھر فرمایا کہ اگر
تو چاہی کہ جسوقت مرے اور کوئی گناہ تجھپر باقی نہو تو امام حسین علیہ السلام کی زیارت
کر اور اگر تو چاہے کہ غرفہ ہاے بہشت مین نبیؐ و آل نبی کے ہمراہ رہے تو قاتلان
امام حسین علیہ السلام پر لعنت کر اور اگر تو چاہتا ہے کہ ثواب شہداے کربلا حاصل کر تو
جسوقت تجھے امام حسین علیہ السلام کی مصیبت یاد آئی تو کہہ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ
فَوْزًا عَظِیْمًا یعنی کاش مین بھی شہدا انکے ساتھ ہوتا تا کہ فائز ہوتا درجۂ عظیم پر

بیان اعمال شب و روز عاشورا سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ کتاب اقبال مین
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کرتے ہین جو شخص
شب عاشورا بیداری مین بسر کرے اور عبادت خدا مین مشغول رہے گویا اوسنے
عبادت خدا کی مثل عبادت کل فرشتون کے اور مصباح العابدین و اقبال مین
لکھا ہی کہ جو شخص شب عاشورا چار رکعت نماز پڑھی ہر رکعت مین الحمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد
پچاس مرتبہ خدا اوس کے پچاس برس کے گناہان گذشتہ اور پچاس برس کے
گناہان آیندہ بخش دیگا اور ملا اعلیٰ مین اوسکے لیے دس لاکھ شہر نور کے بنائیگا
اور زاد المعاد مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص
شب عاشورا نزدیک قبر امام حسین علیہ السلام کے ہو اور اون حضرت کی
زیارت کرے روز قیامت اپنے خون مین آلودہ بہیئت شہداے کربلا محشور ہوگا
اور جو شخص شب کو بھی اور روز عاشورا بھی زیارت امام حسین علیہ السلام کرے
مثل اسکے ہی کہ گویا وہ شخص حضرت کے نصرت مین حضرت کے سامنے شہید ہوا
اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کہ روز عاشورا ہزار مرتبہ
سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھی خدا اوسکی طرف نظر رحمت فرماتا ہی اور جسپر خدا
نظر رحمت فرمائیگا ہرگز اوسپر عذاب نکریگا اور روز عاشورا ہر چیز کا کہانا اور پینا

بیان اعمال شب و روز عاشورا

نماز شب عاشورا

عمل روز عاشورا

و در بیان عمل روز عاشورا

ترک کرے اور قصد روزہ کا نکرے اور آخر روز بعد عصر کے یعنی دو گھنٹے دن رہے
افطار کرے اور تمام دنکا روزہ نرکھے مؤلف کہتا ہی فی زماننا عوام مین رواج ہی کہ
عاشورہ کو گوٹا وغیرہ کہاتے ہین یہہ نچاہیی بلکہ چاہیے کہ کوئی چیز نہ کہائے اور
حقہ بھی نہ پیئے اور روزے کا اطلاق نہونے کے لیے بعد عصر افطار کرے اور
زاد المعاد و تحفۃ الزائر مین بسند صحیح حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی
کہ جو کوئی زیارت امام حسین علیہ السلام عاشورے کے دن پڑہتا ہی تو حقتعالی
بہشت کو اوسپر واجب کرتا ہی شیخ طوسی اور ابن قولویہ وغیرہ نے مالک سے
روایت کی ہی کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی زیارت حضرت
امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا پڑھے یا نزدیک قبر جناب سید الشہدا
روئے تو ملاقات کریگا حق تعالی سے قیامت کے دن ساتھ ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ
اور دو ہزار جہاد کے کہ ہر ایک اون مین سے ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام بجالایا ہو اور صاحب کتاب کامل الزیارۃ
نے اس حدیث کو بعینہ نقل کر کے بجای لفظ دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ اور
دو ہزار جہاد کے ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد لکھا ہی اور
ہزار ہزار کے دس لاکھ ہوتے ہین مالک نے عرض کی فدا ہون مین آپ پر
کسقدر ثواب ہی واسطے اوس شخص کے کہ جو اور کسی شہر مین ہو اور اوسکو ممکن
نہو قبر شریف پر جانا حضرت نے فرمایا کہ جو لوگ دور ہین انکو چاہیی کہ روز عاشورا جانب
صحرا چلے جائین یا جو کوٹہا اونکے گہر مین بلند ہو اوسپر چڑہ جائین اور انگشت شہادت سے قبر شریف امام حسین
علیہ السلام کی طرف اشارہ کرین اور زیارت پڑہین اور قاتلان مظلوم
کربلا پر لعن و نفرین کرنے مین جہد و کوشش کرین اور بعد اوسکے دو رکعت
نماز زیارت پڑہین اور اس عمل کو اول روز پیش از ظہر بجالائین بعد اوسکے

مصیبت امام حسین علیہ السلام پر گریہ وزاری کریں اور جو کوئی اون کے گھر میں ہو
اوسکو بھی حکم رونے کا دیں اور سامان حزن وملال اپنے گھر میں بپا کریں اور ایک
دوسرے سے اپنے اپنے گھروں میں گریہ وزاری ملاقات کرے اور ایک دوسریکو
حضرت کی مصیبت کا پرساوے امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ان اعمال
کو بجا لاویگا تو میں ضامن ہوتا ہوں کہ جتنے ثواب کہ ذکر کیے گئے حق تعالی اوس
شخص کو عطا فرمائیگا مالک نے تعجب سے کہا کہ آپ ان ثوابوں کے ضامن اور کفیل
ہیں حضرت نے فرمایا کہ ہاں ہم ضامن اور کفیل ہیں پھر مالک نے عرض کی کہ ایک
دوسریکو کیونکر پرساوے حضرت نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے کہے عَظَّمَ اللّٰہُ
اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِیَّاکُمْ مِنَ الطَّالِبِیْنَ
بِثَارِهٖ مَعَ وَلِیِّهٖ الْاِمَامِ الْمَهْدِیِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ اور اگر ہو سکے تو اوسدن کسی کام کے لیئے
گھر سے باہر نہ نکلے کہ یہ روز نحس ہے حاجت مومن اسدن نہیں بر آتی اگر بر آتی
ہے تو برکت نہیں ہوتی اور وہ شخص خیر و نیکی نہ دیکھیگا اور اسدن کوئی چیز لا کر ذخیرہ
نکرے اس لیئے کہ وہ چیز اہل خانہ کے لیئے مبارک نہوگی اور نہ اہل خانہ مبارک
ہونگے اوس شخص کے لیئے پس جو شخص ایسا کریگا اوسکے لیئے ہزار ہزار حج اور ہزار
ہزار عمرہ کا اور ہزار ہزار جہاد کا ثواب لکھا جائیگا کہ وہ حج و عمرہ و جہاد ہمراہ جناب
رسول خدا کے کیے ہوں اور ہر پیغمبر و ہر رسول و ہر صدیق و ہر شہید کہ ابتدائے
عالم سے تا قیامت شہید ہوئے ہیں اور شہید ہونگے اون سبکی مصیبت کا
اس شخص کو ثواب حاصل ہوگا علقمہ بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے عرض کی کہ یا حضرت آپ مجکو وہ زیارت تعلیم فرمائیے کہ روز عاشورا
اگر میں نزدیک قبر شریف کے ہوں تو اوس زیارت کو پڑھوں اور اُس زیارت
کو بھی ارشاد فرمائیے کہ جب میں کسی اور شہر میں ہوں تو اوسکو اشارہ کر کے پڑھوں

اور زیارت کرو ان حضرت نے فرمایا ای علقمہ جسوقت کہ بجا لائے تو اون دو رکعتونکو
بعد اسکے کہ اشارہ کیا ہو تونے طرف اون حضرت کے ساتھہ سلام کے اور کہا ہو تونے
بعد اشارہ اور نماز کے اوس قول کو کہ مذکور ہوگا پس البتہ وہ دعا پڑہی ہی تونے
کہ جو ملائکہ پڑہتی ہین وقت زیارت اون حضرت کے اور لکہتا ہی خداوند کریم واسطی
تیرے ہزار ہزار حسنہ اور محو کرتا ہی تیرے لیئے ہزار ہزار گناہ اور بلند کریگا خدا بہشت
مین ہزار ہزار درجہ اور ہوگا تو اون لوگون مین سے کہ جو شہید ہوئے ہین
حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ اور شریک ہوگا تو درجات اور ثواب
مین شہیدون کے اور تجکو اون لوگون مین سے جانینگی کہ جو حضرت کے ساتھہ
شہید ہوئے ہین اور لکہا جائیگا واسطے تیرے ثواب زیارت ہر پیغمبر اور رسول کا
اور سوای انکے کہ جسنے زیارت حضرت کی کی ہی اون سب لوگون کی زیارت کا
ثواب تجکو ملیگا اور وہ زیارت یہہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ
الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ
اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ
اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ
اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ
اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ

مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ
الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ
مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ
اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِي اُمَيَّةَ
قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْراً وَلَعَنَ اللّٰهُ
اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّئَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ
الَّذِي اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِي بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ
مَنْصُورٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهاً بِالْحُسَيْنِ
وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ
اِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُولِهِ وَاِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَاِلَى فَاطِمَةَ
وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ
الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ
اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ
وَبَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ
مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاتِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ
وَالنَّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَ
اَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ
وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِي اَكْرَمَنِي
بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ

أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ
قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ
الْمَحْمُودَ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامٍ
مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ
وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ
مَا يُعْطِي مُصَابًا بِمُصِيبَتِهِ يَا لَهَا مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ
رَزِيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ
اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ
وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ
اللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ
الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ
نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ
أَبِي سُفْيَانَ وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَآلَ مَرْوَانَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ
أَبَدَ الْآبِدِينَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ
اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ
عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْأَلِيمَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ
فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ
عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ پس سو مرتبہ کہو
اللّٰهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ

عَلٰی ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَۃَ الَّتِیْ جَاھَدَتِ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُکَ
عَلَیْہِ وَشَایَعَتْ وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِہٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمْ جَمِیْعًا
پس سو مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ
الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِکَ عَلَیْکَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰہِ
اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَلَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنِّیْ
لِزِیَارَتِکَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ وَعَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ
وَعَلٰی اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ پس کہے اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ
وَابْدَأْ بِہٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیْ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ
خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ زِیَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَۃَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ
وَشِمْرًا وَاٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَاٰلَ زِیَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ پس سجدہ میں جاوے اور کہے
اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ عَلٰی مُصَابِھِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَظِیْمِ
رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ
قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ
الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُھَجَھُمْ دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ
علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تو اس ترکیب سے
ہر روز پڑھیگا تو جسقدر کہ ثواب مذکور ہوا ہی وہ سب تجکو ہر روز ملا کریگا اور
محمد بن خالد طیالسی نے سیف بن عمیرہ سے روایت کی ہی وہ کہتا ہی کہ مین
صفوان بن مہران الجمال اور بہت سے احباب کے ہمراہ نجف اشرف مین
زیارت کے لیے گیا بعد اسکے کہ حضرت صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ کو تشریف
لے جاچکے تھے جب مین زیارت جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام
سے فارغ ہوا تو صفوان نے بالائی سر حضرت امیر المومنین علیہ السلام اپنا موںھ

قبر شریف امام حسین علیہ السلام کی طرف کیا اور کہا کہ ایک مرتبہ مین حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام کے ساتھ اس مقام شریف مین آیا تہا حضرت نے اسیطرح
اس زیارت کو پڑہا تہا جس طرح کہ مین اس زیارت کو بجا لایا پس صفوان نے
وہ زیارت پڑہی کہ جو علقمہ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت
کی تہی پہر دو رکعت نماز نزدیک سر مبارک امیر المومنین علیہ السلام پڑہ کی
حضرت کو وداع کیا پہر قبر شریف جناب سید الشہدا کی طرف منہ کیا اور اون
حضرت کو بہی وداع کیا اور منجملہ اون دعاؤن کے کہ بعد دو رکعت نماز کی پڑہی یہ دعا ہے
يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ
الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ
وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ
الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ
اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ
النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَاْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ
الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
فَاِنِّي بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ

اِلَیْکَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْاَلُکَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَیْکَ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَهُمْ
عِنْدَکَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَکَ وَبِالَّذِیْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَی
الْعَالَمِیْنَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ
دُوْنَ الْعَالَمِیْنَ وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِیْنَ
حَتّٰی فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَهَمِّیْ وَکَرْبِیْ وَتَکْفِیَنِی الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِیْ
وَتَقْضِیَ عَنِّیْ دَیْنِیْ وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِیَنِیْ
عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَتَکْفِیَنِیْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ
اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ
وَمَکْرَ مَنْ اَخَافُ مَکْرَهٗ وَبَغْیَ مَنْ اَخَافُ بَغْیَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ
جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَکَیْدَ مَنْ اَخَافُ کَیْدَهٗ
وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهٖ عَلَیَّ وَتَرُدَّ عَنِّیْ کَیْدَ
الْکَیَدَةِ وَمَکْرَ الْمَکَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ کَادَنِیْ
فَکِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهٗ وَمَکْرَهٗ وَبَاْسَهٗ
وَاَمَانِیَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّیْ کَیْفَ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ
اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّیْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ
لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِیْهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهٗ وَبِمَسْکَنَةٍ
لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَیْنَیْهِ وَاَدْخِلْ عَلَیْهِ
الْفَقْرَ فِیْ مَنْزِلِهٖ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِیْ بَدَنِهٖ حَتّٰی تَشْغَلَهٗ عَنِّیْ
بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهٗ وَاَنْسِهٖ ذِکْرِیْ کَمَا اَنْسَیْتَهٗ ذِکْرَکَ
وَخُذْ عَنِّیْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَیَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَمِیْعِ

جوارحه وادخل عليه في جميع ذلك السقم ولا تشفه حتى تجعل ذلك له شغلا شاغلا به عني وعن ذكري واكفني يا كافي ما لا يكفي سواك فانك الكافي لا كافي سواك ومفرج لا مفرج سواك ومغيث لا مغيث سواك وجار لا جار سواك خاب من كان جاره سواك ومغيثه سواك ومفزعه الى سواك ومهربه وملجأه الى غيرك ومنجاه من مخلوق غيرك وانت ثقتي ورجائي ومفزعي ومهربي وملجأي ومنجاي فبك استفتح وبك استنجح وبمحمد وال محمد اتوجه اليك واتوسل واتشفع فاسألك يا الله يا الله يا الله فلك الحمد ولك الشكر واليك المشتكى وانت المستعان فاسألك يا الله بحق محمد وال محمد ان تصلي على محمد وال محمد وان تكشف عني غمي وهمي وكربي في مقامي هذا كما كشفت عن نبيك همه وغمه وكربه وكفيته هول عدوه فاكشف عني كما كشفت عنه وفرج عني كما فرجت عنه واكفني كما كفيته واصرف عني هول ما اخاف هوله ومؤنة ما اخاف مؤنته وهم ما اخاف همه بلا مؤنة على نفسي من ذلك واصرف بقضاء حوائجي وكفاية ما اهمني همه من امر اخرتي ودنياي يا امير المؤمنين ويا ابا عبد الله عليكما مني سلام الله ابدا ما بقيت وبقي الليل والنهار ولا جعله الله اخر العهد من زيارتكما ولا فرق الله بيني وبينكما اللهم احيني حيوة محمد وذريته وامتني مماتهم وتوفني على ملتهم واحشرني في زمرتهم ولا تفرق بيني وبينهم طرفة

عنی ابداً فی الدنیا والآخرۃ یا امیر المؤمنین ویا ابا عبد اللہ
صلوات اللہ علیکما اتیتکما زائرا ومتوسلا الی اللہ ربی
وربکما ومتوجها الیه بکما ومستشفعا بکما الی اللہ فی حاجتی
هذه فاشفعا لی فان لکما عند اللہ المقام المحمود والجاه
الوجیه والمنزل الرفیع والوسیلة انی انقلب عنکما
منتظرا لتنجز الحاجة وقضائها ونجاحها من اللہ بشفاعتکما
لی الی اللہ فی ذلک فلا اخیب ولا یکون منقلبی منقلبا
خائبا خاسرا بل یکون منقلبی منقلبا راجحا مفلحا منجحا
مستجابا لی بقضاء جمیع حوائجی وتشفعا لی الی اللہ انقلب
علی ما شاء اللہ ولا حول ولا قوة الا باللہ مفوضا امری
الی اللہ ملجئا ظهری الی اللہ ومتوکلا علی اللہ واقول حسبی
اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا لیس لی وراء اللہ ووراءکم یا
سادتی منتهی ما شاء ربی کان وما لم یشأ لم یکن ولا حول
ولا قوة الا باللہ استودعکما اللہ ولا جعله اللہ آخر
العهد منی الیکما انصرفت یا سیدی یا امیر المؤمنین
یا مولای وانت یا ابا عبد اللہ یا سیدی وسلامی علیکما
متصل ما اتصل اللیل والنهار واصل ذلک الیکما غیر محجوب
عنکما سلامی ان شاء اللہ واسأله بحقکما ان یشاء ذلک
ویفعل فانه حمید مجید انقلبت یا سیدی عنکما تائبا
حامدا للہ شاکرا راجیا للاجابة غیر آیس ولا قانط
آئبا عائدا راجعا الی زیارتکما غیر راغب عنکما ولا عن

زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنْشَاءَ اللّٰهُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِي رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَفِي زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِي زِيَارَتِكُمَا اِنَّهُ قَرِيْبٌ

مُجِيْبٌ سیف بن عمیرہ کہتے ہین کہ صفوان سے بیان کیا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھسے فرمایا کہ ای صفوان محافظت کر تو اس زیارت کی اور پڑھ تو اس دعا کو اور ہمیشہ اسیطرح زیارت کیا کر کہ مین ضامن ہون کہ جو کوئی اس زیارت اور دعا کو نزدیک قبر شریف یا دور سے پڑھیگا تو زیارت اوسکی قبول ہوگی اور اوسکے سعی کی حق تعالی مزدوری دیگا اور سلام اوس شخص کا حضرت امام حسین علیہ السلام تک پونہچے گا اور محجوب نہوگا اور جو کچھ کہ خدا سے طلب کریگا حاجت اوسکی برآئیگی ہرچند حاجت اوسکی عظیم ہو پہر حضرت نے اسی ضمانت کو اپنے اجداد طاہرین سے نقل فرمایا اور فرمایا کہ رسول خدا نے اسی ضمانت سے جبرئیل امین سے اور جبرئیل امین نے اسی ضمانت سے خداوند عالم سے سنا ہی پہر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ای صفوان جسوقت تجکو کوئی امر اہم و دشوار ہو تو تو اس زیارت کو پڑھ اور خدا سے اپنی حاجت طلب کر حق تعالی اس زیارت اور دعا کی برکت سے تیری حاجت روا کریگا خواہ تو قبر شریف کے نزدیک ہو یا دور ہو اور خدا خلاف وعدہ نہین کرتا مولف کہتا ہی کہ قضاے حاجت کے لیئے یہہ امر بہت سریع الاثر اور مجرب ہی اور از بس کہ حدیث مین ہر امر مشکل کے لیئے اس عمل کا پڑھنا وارد ہوا ہے پس اگر غیر عاشورہ اس زیارت کو بجا لاے تو بجاے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ يَوْمَ قَتْلِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ جناب اخوند مجلسی نے زاد المعاد مین بسبب مشکل ہونے

فضیلت زیارت صفوان

فضیلت زیارت مین

اصل عبارت حدیث عمل عاشورا مین بہت احتیاط فرمائی ہو اور نماز پڑھنے کو
مکرر لکھا ہی مگر جناب علیین مکان سید العلما سند الفقہا سید حسین صاحب مرحوم نے
عبارت حدیث کو حل کرکے یہہ تحقیق کی ہی اور یہہ فتوی دیا ہی کہ اول زیارت
عاشورا مع صد مرتبہ لعن وصد مرتبہ سلام تا الی یوم القیامتہ وسجدۂ ماثورہ بجالا کے
بعد ازین دو رکعت نماز پڑھے اور دعای یا اللہ یا اللہ پڑھکے مشغول بنوحہ وبکا
ہوئے اور یہی فتوی جناب قبلہ وکعبہ عمدة الفقہا جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم
کا ہی مگر دستور العمل جناب علیین مکان کا یہہ تھا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین
لکھتے ہین کہ پہلے جناب ممدوح روز عاشورا زیارت متوسطہ پڑھتے تھے اور اگر
طاقت نے وفا نکی تو زیارت مختصرہ پڑھکر دو رکعت نماز زیارت بجالاتے تھے
اور بعد دو رکعتون کے زیارت عاشورا اور بعد اوسکے دعای مذکورہ پڑھتے تھے
اور بعد ان سب اعمال کے دو رکعت نماز پڑھتے تھی اور زیارت مختصرہ یہہ ہے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور زاد المعاد مین روز عاشورا
یہہ زیارت منقول ہی کہ مشتمل ہی زیارت سایر شہدا و تعزیت حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام پر مناسب ہی کہ آخر روز عاشورا
اس زیارت کو بجا لائے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ حَسَنِ الشَّهِيْدِ
سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

زیارت آخر روز عاشورا

یَا ابْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِیَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَ
ابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْاِمَامُ
الْهَادِی الزَّکِیُّ وَعَلٰی اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ وَاَقَامَتْ فِیْ جِوَارِکَ
وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مِنِّیْ مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ
فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِکَ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَفِی الْمُسْلِمِیْنَ
وَفِیْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ اَجْمَعِیْنَ وَفِیْ سُکَّانِ الْاَرَضِیْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ
رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ وَتَحِیَّاتُهُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰبَائِکَ
الطَّیِّبِیْنَ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَعَلٰی ذَرَارِیْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا مَوْلَایَ وَعَلَیْهِمْ وَعَلٰی رُوْحِکَ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰی تُرْبَتِکَ وَعَلٰی
تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَیْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ یَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَیَا ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ
وَیَا ابْنَ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَهِیْدُ یَا ابْنَ
الشَّهِیْدِ یَا اَخَا الشَّهِیْدِ یَا اَبَا الشُّهَدَاءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّیْ فِیْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَفِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِیْ کُلِّ وَقْتٍ تَحِیَّةً کَثِیْرَةً
وَسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ یَا ابْنَ سَیِّدِ
الْعَالَمِیْنَ وَعَلَی الْمُسْتَشْهَدِیْنَ مَعَکَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ
وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ
الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ الشَّهِیْدِ
اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَاءِ

مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ
عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ
مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ
عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ
الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ
الْعَزَاءَ فِي اَخِيكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ
وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قِرًى وَقِرَايَ
فِي هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَنْ يَرْزُقَنِي فَكَاكَ
رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

کتاب زاد المعاد مین بسند صحیح عبداللہ بن سنان سے روایت کی ہے وہ کہتے ہین
مین خدمت باسعادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مین روز عاشورا حاضر
ہوا حضرت کو متغیر اللون واندوہناک پایا آنسو چشم مبارک سے مانند مروارید
گرتے تھے مینے عرض کی یا ابن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سبب آپکے
رونے کا کیا ہی خدا ہرگز آپ کو نہ رولاے حضرت نے فرمایا کیا تو غافل ہے
اور نہین جانتا کہ مثل اس روز کے حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئی ہین
مینے عرض کی ای سید میرے آپ آج کے روزے کے باب مین کیا ارشاد فرماتے
ہین فرمایا کہ روزہ رکھ بے اسکے کہ رات کو روزے کی نیت کرے تو اور افطار کر
بے اسکے کہ خوشحال ہو تو مصیبت امام حسین ع پر اور تمام دنکا روزہ نہ رکھ

چاہیے کہ جب بعد عصر کے ایک ساعت گذرے تو اوسوقت پانی سے افطار کر اسلیے
کہ آل رسول سے اسی وقت لڑائی موقوف ہوئی ہی اور تیس آدمی اہلبیت مین
سے اور دوستوں مین سے اس تیج کے زمین پہ پڑی تھے کہ اگر حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم دنیا مین ہوتے تو اونکا پرسا حضرت کو دیا جاتا پس حضرت صادق
علیہ السلام اسقدر روئے کہ ریش مبارک آنسوؤنسے تر ہوگئی بعد اوسکے فرمایا کہ
بہترین کار کہ جو اس روز تو کرے وہ یہہ ہی کہ کپڑے طاہر پہن اور بندونکو
کہول دے اور آستینون کو کہنیون تک مثل مصیبت زدگان چڑہالے اور بسبب تقیہ
بیابان کی طرف یا کسی ایسے مکان مین کہ کوئی تجھے نہ دیکھے یا کسی خالی گھر مین
چلا جا اور باخشوع وخضوع ور کوع پسندیدہ چار رکعت نماز بجالا اور رکعت اول
مین بعد سورہ حمد کے سورہ قُل یا ایُّہا الکافِرُون پڑہ اور دوسری رکعت مین
قُل ھُو اللہ احد اور سلام کہکر نماز تمام کر اور دو رکعت آخر مین رکعت اول مین
بعد سورہ حمد سورہ احزاب اور دوسری رکعت مین سورۂ اِذا جاءَکَ
المنافقون پڑہ اور اگر یہہ سورے زیاد ہون تو جو سورہ ہوسکے پڑہ پس
پہر منہ اپنا روضۂ مقدسۂ جناب امام حسین علیہ السلام کی طرف کر اور دل مین
خیال شہادت امام مظلوم واولاد واقربا واصحاب حضرت کر کے حضرت پہ
سلام کر او صلوات بہیج اور اونکے قاتلونپر لعنت کر دوسری روایت مین ہی
کہ تو قاتلان حضرت پر ہزار مرتبہ لعنت کر کہ عوض ہر ایک لعنت کے ہزار حسنہ
تیرے واسطے لکہی جاتے ہین اور ہزار گناہ تیرے محو ہوتے ہین اور ہزار درجہ
بہشت مین تیرے لیے بلند ہوتے ہین اور بہتر یہہ ہی کہ ہزار مرتبہ کہے اللّٰھُمَّ
العن قتلۃ الحسین واصحابہ پس فرمایا کہ بعد اسکے جس جگہہ کہ ایستادہ ہی چند قدم
آگے بڑہا اور کہہ انا للہ وانا الیہ راجعون رضاً بقضائہ وتسلیماً لامرہ

اگر سات مرتبہ اسیطرح کرے تو بہتر ہی بعد اسکے فرمایا کہ اس احوال مین چاہیے
کہ محزون وغمناک و گریان ہو اور اپنے مقام پر پھر جا اور کہہ اللّٰھُمَّ عَذِّبِ
الْفَجَرَةَ الَّذِیْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَکَ وَحَارَبُوْا اَوْلِیَائَکَ وَعَبَدُوْا
غَیْرَکَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَکَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ کَانَ
مِنْھُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَھُمْ اَوْ رَضِیَ بِفِعْلِھِمْ لَعْنًا کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ وَ
عَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْھِمْ وَاسْتَنْقِذْھُمْ
مِنْ اَیْدِی الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَالْکَفَرَةِ الْجَاحِدِیْنَ وَافْتَحْ
لَھُمْ فَتْحًا یَسِیْرًا وَاَتِحْ لَھُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِیْبًا وَاجْعَلْ لَھُمْ
مِنْ لَدُنْکَ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ سُلْطَانًا نَصِیْرًا
پس دعا کے لیے ہاتھ اوٹھا اور دشمنان آل محمد کا قصد کر اور کہہ اَللّٰھُمَّ اِنَّ
کَثِیْرًا مِنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفِظِیْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَکَفَرَتْ
بِالْکَلِمَةِ وَعَکَفَتْ عَلَی الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَھَجَرَتِ الْکِتَابَ
وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَیْنِ اللَّذَیْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِھِمَا
وَالتَّمَسُّکِ بِھِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاتِ
الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْکِتَابَ وَکَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَھَا وَ
تَمَسَّکَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَھَا وَضَیَّعَتْ حَقَّکَ وَاَضَلَّتْ
خَلْقَکَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِیِّکَ وَخِیَرَةَ عِبَادِکَ وَحَمَلَةَ عِلْمِکَ وَوَرَثَةَ حِکْمَتِکَ
وَوَحْیِکَ اَللّٰھُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَائِکَ وَاَعْدَاءِ رَسُوْلِکَ
وَاَھْلِ بَیْتِ رَسُوْلِکَ اَللّٰھُمَّ وَاَخْرِبْ دِیَارَھُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَھُمْ
وَخَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَفُتَّ فِیْ اَعْضَادِھِمْ وَاَوْھِنْ کَیْدَھُمْ وَ
اضْرِبْھُمْ بِسَیْفِکَ الْقَاطِعِ وَارْمِھِمْ بِحَجَرِکَ الدَّامِغِ وَطُمَّھُمْ بِالْبَلَاءِ

لمّا وقمتهم بالعذاب قمّا وعذّبهم عذابا نكرا وخذهم بالسنين
والمثلات التي اهلكت بها اعداءك انك ذو نقمة من المجرمين
اللهم انّ سنّتك ضائعة واحكامك معطّلة وعترة نبيّك
في الارض هائمة اللهم فاعن الحق واهله واقمع الباطل و
اهله ومنّ علينا بالنجاة واهدنا الى الايمان وعجّل فرجنا
وانظمه بفرج اوليائك واجعلهم لنا ودّا واجعلنا لهم وفدا
اللهم واهلك من جعل يوم قتل ابن نبيّك وخيرتك عيدا واستهلّ
به فرحا ومرحا وخذ آخرهم كما اخذت اوّلهم وضاعف اللهم العذاب
والتنكيل على ظالمي اهل بيت نبيّك واهلك اشياعهم وقادتهم
وابر حماتهم وجماعتهم اللهم وضاعف صلواتك ورحمتك وبركاتك
على عترة نبيّك العترة الضائعة الخائفة المستذلّة بقيّة
من الشجرة الطيّبة الزاكية المباركة واعل اللهم
كلمتهم وافلج حجّتهم واكشف البلاء واللاواء وحنادس
الاباطيل والعمى عنهم وثبّت قلوب شيعتهم وحزبك
على طاعتك وولايتهم ونصرتهم وموالاتهم
واعنهم وامنحهم الصبر على الاذى فيك واجعل لهم اياما
مشهودة واوقاتا محمودة مسعودة توشك
فيها فرجهم وتوجب فيها تمكينهم ونصرهم كما ضمنت
لاوليائك في كتابك المنزل فانّك قلت وقولك
الحق وعد الله الذين امنوا منكم وعملوا الصالحات
ليستخلفنّهم في الارض كما استخلف الذين من قبلهم

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا اللَّهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ إِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ وَأَنَا يَا إِلٰهِي عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ إِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ إِلَى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِأَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِي وَاسْمَعْ يَا إِلٰهِي عَلَانِيَتِي وَنَجْوَايَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ رَضِيتَ عَمَلَهُ وَقَبِلْتَ نُسُكَهُ وَنَجَّيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ اللَّهُمَّ وَصَلِّ أَوَّلًا وَآخِرًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ بِأَكْمَلِ وَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِي يَا مَوْلَايَ مِنْ شِيعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِيَ التَّمَسُّكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيلِهِمْ وَالْأَخْذَ بِطَرِيقَتِهِمْ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

پس سجدہ میں جا اور رخسار کو خاک پر رکھ اور پڑھ يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيدُ أَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُودًا مَشْكُورًا فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ فَإِنَّكَ ضَمِنْتَ إِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَإِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُولِ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَأَسْأَلُكَ يَا إِلٰهِي

وَسَبِّبْ لِیْ مُتَضَرِّعًا اِلَیْکَ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ بَسْطَ اَمَلِیْ وَالتَّجَاوُزَ عَنِّیْ وَقَبُوْلَ قَلِیْلِ عَمَلِیْ وَکَثِیْرِہٖ وَالزِّیَادَۃَ فِیْ اَیَّامِیْ وَتَبْلِیْغِیْ ذٰلِکَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُدْعٰی فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِیَنِیْ ذٰلِکَ قَرِیْبًا سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پہر سر اپنا طرف آسمان کے بلند کر اور کہے اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَکَ فَاَعِذْنِیْ یَا اِلٰهِیْ بِرَحْمَتِکَ مِنْ ذٰلِکَ بعد اوسکے حضرت نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کریگا تو بہت سی حجون اور بہت سے عمرون سے کہ تو مال کثیر اون مین صرف کرے اور اپنے بدن کو تعب مین ڈالے اور اہل وعیال اور فرزندون سے جدائی اختیار کرے بہتر ہوگا جو کوئی اس نماز کو اس روز بجالاے اور یہ دعا پڑہے از روی اخلاص اور اس عمل کو بایقین و تصدیق بجالائے حقتعالی دس خصلتین اوسکو عطا فرمائیگا اور وہ یہہ ہین کہ اوسکو موت بد سے محفوظ رکہیگا مثل ڈوبنے اور جل جانے اور عمارت کے نیچے دبنے سے اور مثل اسکے اور تا دم مرگ کوئی دشمن اوسپر مسلط نہو گا اور دیوانہ ہونے اور کوڑہ اور جذام سے اوسکو اور اوسکے فرزندون کو چار پشت تک محفوظ رکہیگا اور شیطان اور یاوران شیطان کو اوسپر اور اوسکی نسل پر چار پشت تک مسلط نکریگا اور بعض کتب ادعیہ مین روایت کی ہی کہ جو کہ روز عاشورا سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اوس سال نہ مریگا اور اگر اوسکی اجل آئی ہو گی تو اوس سال اس دعا کے پڑھنے کی توفیق نہ پائیگا اور بعض نے دس مرتبہ پڑھنے کو لکھا ہے دعا یہہ ہی سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَهَی الْحِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ وَسَعَۃَ الْکُرْسِیِّ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَاَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

باب دوسرا بیان مین احکام و اعمال ماہ صفر کے اور اس باب مین دو مطلب ہین مطلب پہلا ماہ صفر کے اختیارات و سعد و نحس وغیرہ کے بیان مین

اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار کی چودھوین جلد مین لکھا ہی کہ جس سال ماہ صفر مین سورج گہن ہوگا تو ناحیہ مغرب مین دہشت اور گرسنگی عارض ہوگی اور لڑائی اور قتل بہی مغرب مین بہت ظاہر ہوگا پہر ماہ ربیع الاول مین صلح واقع ہوگی اور پادشاہ فتح پائیگا اور جس سال ماہ صفر مین چاند گہن ہوگا تو قحط اور بیماری شہر ہای بابل مین پیدا ہوگی یہانتک کہ خوف ہلاکت ہوگا پہر بعد اوسکے مینہ بہت برسیگا اور گہانس زمین کی بکثرت ہوگی اور احوال آدمیون کا نیک ہوگا اور پہاڑون مین میوہ بہت ہوگا **بیان نحس اکبر** تقویم المحسنین مین لکھا ہی کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ صفر مین پہلی اور چوتہی چہارشنبہ نحس ہین اور حضرت جعفر صادق ع نے فرمایا کہ صفر مین دسوین نحس اکبر ہی **بیان ایام مخصوصہ صفر** تحفۃ الدعوات مین مذکور ہی کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب مصباح متہجد مین لکہتے ہین کہ پہلی تاریخ اس مہینے کی علی بن الحسین علیہ السلام نے وفات پائی اور تیسری کو اس مہینے کی سن چونسٹھ ہجری مین مسلم بن عقبہ نے خانہ کعبہ مین آگ لگائی اور جامۂ کعبہ جل گیا اور تحفۃ الزائر و حدیقۃ الشیعہ مین مذکور ہے کہ اس تاریخ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے ہی اور شیخ شہید نے کتاب دروس مین لکھا ہی کہ ساتوین ماہ صفر کی سن ایکسو اٹھائیس ہجری مین

وفات حضرت موسیٰ کاظم

حضرت امام موسی کاظم ع پیدا ہوئے اور تحفۃ الزائر مین ہی کہ احتمال وفات حضرت
امام حسن علیہ السلام اسی تاریخ ہے اور پھر کتاب نخبۃ الدعوات مین ہی کہ سترھوین
تاریخ سن دوسوتین ہجری مین حضرت امام رضا علیہ السلام نے وفات پائی اور
زاد المعاد مین لکھا ہی کہ یہہ مہینہ نحس مشہور ہی اور اسکی دو وجہین ہوسکتی
ہین پہلی یہہ کہ موافق قول علمای شیعہ کے وفات حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے مین واقع ہوئی ہی دوسری یہہ کہ تین مہینے برابر
یعنی ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم ان مہینون مین عرب کسیکو قتل نکرتے تھے
اور اس ماہ صفر مین قتل شروع کرتے تھے اسواسطے اسکو نحس جانتے ہین اور
احادیث شیعہ مین کوئی امر ایسا نظر سے نہین گزرا کہ جو نحوست پر دلالت کرتا ہو اور مشہور
علمائی امامیہ مین یہہ ہی کہ وفات سید انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اٹھائیسوین کو
ماہ صفر کے واقع ہوئی اور شیخ طوسی رح اور ایک جماعت علما ذکر کرتی ہین کہ شہادت
حضرت امام حسن ع کی بھی اسی روز واقع ہوئی اور تحفۃ الزائر مین ہی کہ احتمال
وفات حضرت امام حسن علیہ السلام روز آخر ماہ صفر مین ہی اور جلاء العیون مین ہی
کہ بعضے روز آخر صفر مین وفات حضرت امام رضا علیہ السلام لکھتے ہین پس زیارت
آنحضرت ع کی کہ سابق مین بیان ہوئی پڑھنا چاہیے اور زاد المعاد مین منقول
ہے کہ درمیان عوام بلکہ خواص کی نحوست چہار شنبہ آخر ماہ صفر کی مشہور ہی
اور کتب معتبرہ شیعہ و سنی مین کوئی امر ایسا کہ نحوست پر دلالت کری نظر سے نہین گزرا اور
اکثر حدیثین نحوست مین ہر چہار شنبہ کی خصوصاً چہار شنبہ آخر ماہ کی وارد ہوئی ہین اور چونکہ
یہہ مہینہ موافق وجوہ سابق کی فی الجملہ زیادہ نحوست رکھتا ہی ممکن ہی کہ چہار شنبہ آخر اس مہینے کا
زیادہ نحس ہو اگر اس روز دفع بلا کا اہتمام کری تصدق اور ادعیہ اور استعاذات سے کہ جو
ائمہ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہین اور توکل کرے خدا پر کہ وہ کفارہ فال بد کا ہی

سترھوین ماہ صفر

سید انبیا کی وفات ماہ صفر

وفات حضرت امام رضا ع

نحوست چہار شنبہ آخر ماہ

تو مناسب ہی تا اگر کوئی بلا آئی ہو تو دفع ہو جای نہ یہ کہ مثل جہال عجم کے متابعت مجوس کی کرے اور لہو و لعب و سرود و ساز اور اعمال قبیحہ مین مشغول ہو اسیطرح سے تیرہ تاریخین ماہ صفر کی جو منحوس کہتے ہین سند اسکی بہی کہین سے نہین معلوم ہوتی

مطلب دوسرا اعمال ماہ صفر کے بیان مین

زاد المعاد مین سید بن طاوس سے روایت کی ہی کہ تیسری کو اس مہینے کی مستحب ہی کہ دو رکعت نماز پڑہی اور رکعت اول مین بعد حمد کے اِنَّا فَتَحْنَا پڑہی اور دوسری رکعت مین سورۂ توحید اور بعد سلام کے سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اور کتاب جمال الصالحین اور تحفۃ الدعوات مین لکہا ہی کہ جو کوئی اس دعا کو ہر روز ماہ صفر مین دس مرتبہ پڑہی خدا اوسکو محفوظ رکہیگا ہر بلا سے کہ جو اس مہینے مین نازل ہوتی ہی یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِیْ شَرَّ خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

بیان روز اربعین

اور زاد المعاد مین لکہا ہی کہ بیسوین تاریخ اس مہینے کی مشہور بروز اربعین ہی یعنے روز چہلم شہادت حضرت سید الشہدا علیہ التحیۃ والثنا اور کتب معتبرہ مین حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ علامت مومن کی پانچ چیزین ہین اکاون رکعتین نماز فریضہ اور نافلہ کی رات اور دن مین اور زیارت اربعین پڑہنا اور دہنی ہاتہہ مین انگوشی پہننا اور پیشانی کو سجدۂ شکر مین خاک پر رکہنا اور نماز مین بسم اللہ پکار کے کہنا اور کتاب تحفۃ الزائر اور کتاب زاد المعاد وغیرہ مین لکہا ہی کہ بسند معتبر صفوان جمال سے منقول ہی کہ وہ کہتا ہی کہ مولا اور

آقا میرے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ زیارت بجا لا تو جس وقت کہ روز بلند ہوا ہووے یعنی تھوڑا سا دن چڑھا ہووے تو اوس وقت زیارت اربعین کو بجا لاوے اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَ نَجِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَ ابْنِ صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَ قَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَ ابْنُ وَلِیِّکَ وَ صَفِیُّکَ وَ ابْنُ صَفِیِّکَ الْفَائِزُ بِکَرَامَتِکَ اَکْرَمْتَہٗ بِالشَّھَادَۃِ وَحَبَوْتَہٗ بِالسَّعَادَۃِ وَاجْتَبَیْتَہٗ بِطِیْبِ الْوِلَادَۃِ وَ جَعَلْتَہٗ سَیِّدًا مِنَ السَّادَۃِ وَ قَائِدًا مِنَ الْقَادَۃِ وَ ذَائِدًا مِنَ الذَّادَۃِ وَ اَعْطَیْتَہٗ مَوَارِیْثَ الْاَنْبِیَآءِ وَ جَعَلْتَہٗ حُجَّۃً عَلٰی خَلْقِکَ مِنَ الْاَوْصِیَآءِ فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَذَلَ مُھْجَتَہٗ فِیْکَ لِیَسْتَنْقِذَ عِبَادَکَ مِنَ الْجَھَالَۃِ وَ حَیْرَۃِ الضَّلَالَۃِ وَ قَدْ تَوَازَرَ عَلَیْہِ مَنْ غَرَّتْہُ الدُّنْیَا وَ بَاعَ حَظَّہٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰی وَ شَرٰی اٰخِرَتَہٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْکَسِ وَ تَغَطْرَسَ وَ تَرَدّٰی فِیْ ھَوَاہُ وَ اَسْخَطَکَ وَ اَسْخَطَ نَبِیَّکَ وَ اَطَاعَ مِنْ عِبَادِکَ اَھْلَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ حَمَلَۃَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِیْنَ النَّارَ فَجَاھَدَھُمْ فِیْکَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰی سُفِکَ فِیْ طَاعَتِکَ دَمُہٗ وَ اسْتُبِیْحَ حَرِیْمُہٗ اَللّٰھُمَّ فَالْعَنْھُمْ لَعْنًا وَبِیْلًا وَ عَذِّبْھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیَآءِ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَمِیْنُ اللّٰہِ وَ ابْنُ اَمِیْنِہٖ عِشْتَ سَعِیْدًا وَ مَضَیْتَ حَمِیْدًا وَ مُتَّ فَقِیْدًا مَظْلُوْمًا شَہِیْدًا وَ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ مُنْجِزٌ لَّکَ مَا وَعَدَکَ

وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ
وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ
فَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاهُ
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ
كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ
لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ
مِنْ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ
الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ
الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى
اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ
بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ
لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللهُ لَكُمْ
فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى
اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ پس دو رکعت نماز بجا لائے اور جو حاجت چاہے طلب کرے

باب سوم بیان مین احکام و اعمال ماہ ربیع الاول کے

کتاب بحار الانوار کی چودھوین جلد مین آخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ
جس سال ماہ ربیع الاول مین سورج گہن ہوگا درمیان آدمیون کے صلح ہوگی
اور اختلاف کم ہوگا اور بادشاہ مغرب مین فتح پائیگا۔ اور گاؤ اور گوسفند کم ہونگی

اور آخر سال مین فراوانی ہوگی اور جس سال ماہ ربیع الاول مین چاند گہن ہوگا بلاد
مغرب مین قتل بہت ہوگا و زمرض یرقان آدمیون کو عارض ہوگا اور شہرونکی نواحی مین
میوہ بہت ہوگا اور پہاڑ کے شہرون کی زراعت مین کیڑے پڑجاینگے اور خرابی
بہت سے شہرون مین ظاہر ہوگی **بیان نحس اکبر** تقویم المحسنین مین جناب
امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہی کہ دسوین اور بیسوین اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ چوتہی اس مہینے کی نحس اکبر ہے
بیان احوال ایام مخصوصہ کا کتاب اقبال اور زاد المعاد مین لکہا ہی کہ
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نے شب اول اس مہینے کی ارادہ ہجرت
مدینہ منورہ سے جانب مکہ معظمہ فرمایا اور اسی شب غار مین تشریف لے گئے اور حضرت امیر المومنین
علیہ السلام نے جان شریف اپنی فدای جان مقدس حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی
اور اونکی جگہ پر سوے اور تلوارون سے قبایل مشرکین کے پروا نکی اور فضیلت
جناب امیر المومنین علیہ السلام کی تمام امت بلکہ تمام عالم پر ظاہر ہوئی اور
خداوند عالم نے ملائکہ آسمان سے جرأت پر جناب امیر کی فخر و مباہات کیا اور یہ آیہ
شان مین جناب امیر المومنین علیہ السلام کے نازل فرمایا وَمِنَ النَّاسِ مَن
يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ الخ چونکہ حق تعالی نے ان دو جان
مقدس کو قید کفار سے بچایا اسواسطے علما نے لکہا ہی کہ شکریہ مین اس نعمت عظمی
کے پہلی تاریخ ربیع الاول کی روزہ رکہین اور زیارت دونون معصومون کی مناسب ہے
اور شیخ طوسی رح مصباح مین لکھتے ہین کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
کی بہی اسی روز ہی اور حدیقہ سلطانیہ مین بعد ذکر اختلاف اقوال لکہا ہی کہ دوسری
کو اس مہینے کی وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہی اور یہ قول از روی
احادیث بہت قوی ہی اور زاد المعاد مین شیخ رحمہ اللہ اور کلینی وغیرہ نے نقل کی ہی

بیان نحس اکبر

بیان احوال ایام مخصوصہ ربیع الاول

ذکر وفات حضرت امام حسن عسکری و ماہ ربیع الاول

کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی آٹھوین تاریخ اس مہینے کی ہے
اور حدیقہ سلطانیہ مین ہو کہ بعضے علمای سنی ولادت ووفات حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز کہتے ہین پس ان ایام مین زیارت آنحضرت ع
کی انسب ہی اور نوین تاریخ عید ہی اور روز قتل عمر بن الخطاب ہی چنانچہ زاد المعاد
مین ایک حدیث طولانی اس دن کی بیان مین لکھی ہی کہ خلاصہ مضمون اوسکا یہہ ہی
کہ احمد بن اسحاق قمی کہ خواص اصحاب حضرت امام علی النقی ع وامام حسن عسکری
علیہما السلام مین سے تھے اور خدمت حضرت صاحب الامر علیہ السلام مین بھی پونہچے
تھے کہتے ہین مین ایک روز اپنے برادران ایمانی کے ہمراہ
اپنے مولا حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے خدمت مین سر من رای مین اسی
تاریخ گیا دیکھا مینے کہ حضرت ع اعمال عید مین مشغول ہین مین عرض کی یا ابن رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کیا آج اہلبیت ع کے لیے کوئی خوشی نئی ہوئی ہے حضرت نے
فرمایا کہ حرمت اسکی نزدیک اہل بیت ع کے عظیم تر ہی بہ تحقیق کہ خبر دی مجکو میرے
پدر بزرگوار نے کہ حذیفہ بن یمان نوین تاریخ ربیع الاول کی میری جد امجد رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین گئے دیکھا مینے حضرت امیر المومنین اور امام حسن ع
اور امام حسین علیہم السلام کو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھہ کہانا
کہاتے تھے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکا مونہہ دیکھہ کے مسکراتے
تھے اور امام حسن ع اور امام حسین علیہم السلام سے فرماتے تھے کہاؤ گوارا ہو تمکو
برکت اور سعادت اس روز کی بہ تحقیق کہ یہہ وہ روز ہی کہ حقتعالی ہلاک کریگا اپنے
اور تمہارے جد کے دشمن کو اور مستجاب کریگا اس روز دعا تمہاری والدہ ع کی کہاؤ
یہہ وہ روز ہے کہ خدا قبول کرتا ہی اعمال تمہارے شیعون اور محبون کے
کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ ظاہر ہوتی ہے راستی قول خدا کی کہ فرماتا ہی

فضیلت نہم ربیع الاول

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا یعنی وہ گھر ہین کہ خالی ہوئے ہین بسبب
اون کے ستمون کے کہاؤ یہہ وہ دن ہی کہ ٹوٹتی ہی شوکت دشمن کی اور اوسکے
یاری کرنیوالون کی کہ تمہارے جد سے اور تمسے دشمنی رکھتے ہین کہاؤ یہہ وہ دن ہی
کہ ہلاک ہوتا ہی فرعون میرے اہل بیت کا اور ستم کرنے والا انکا اور حق چھیننے والا انکا
کہاؤ یہہ وہ روز ہی کہ حق تعالی عمل تمہارے دشمنونکا باطل کرتا ہی حذیفہ کہتے ہین
کہ مین نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی امت مین کوئی ایسا ہی ہوگا
کہ ہتک ان حرمتون کی کریگا حضرت نے فرمایا کہ ای حذیفہ ایک بت منافقون مین سے
انپر سرگروہ ہوگا اور دعوی ریاست کا انمین کریگا اور آدمیون کو اپنی طرف دعوت
کریگا اور تازیانہ ظلم وستم کا اپنے دوش پر رکھیگا اور آدمیون کو راہ خدا سے منع کریگا
اور کتاب خدا کی تحریف کریگا اور میری سنت مین تغیر کردیگا اور میرے فرزندون کی
میراث کا تصرف کرنیوالا ہوگا اور اپنے تئین پیشوا ہی مردم کہیگا اور میرے
وصی علی بن ابی طالب علیہ السلام پر زیادتی کریگا اور مال اسے خدا کو ناحق
اپنے اوپر حلال کریگا اور غیر طاعت خدا مین صرف کریگا اور مجکو اور میرے بھائی
اور میرے وزیر علی بن ابی طالب علیہ السلام کو جھوٹا کہیگا اور میری لڑکی کو
اوسکے حق سے محروم کریگا اور بیٹی میری اوسکو بددعا کریگی خدا اوسکی بددعا کو
اوسدن قبول کریگا حذیفہ نے کہا کیون آپ دعاے بد نہین کرتے کہ حق تعالی
اوسکو آپ کی زندگی مین ہلاک کرے حضرت نے فرمایا کہ ای حذیفہ دوست
نہین رکھتا ہون مین کہ جرأت کرون قضاے خدا پر اور اوس سے طلب کرون
تغیر ہونا ایسے امر کا کہ اوسکے علم مین گذرا ہی ولیکن حق تعالی سے سوال کیا مینے
کہ فضیلت دے اوس روز کو سب دنون پر جس دن وہ جہنم واصل ہوگا تاکہ احترام
اوسدن کا ایک سنت ہو درمیان میرے اور میرے اہلبیت کے دوستون اور

فضیلت نہم ربیع الاول

شیعون کے پس حق تعالی نے وحی کی میری طرف کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے
علم سابق مین گذرا ہی کہ تمکو اور تمہاری اہلبیت کو محنتین اور بلائین دنیا کی اور ستم
منافقون اور غصب کرنے والون کے میرے بندون مین سے پونہچی تم خیر خواہی انکی
کروگے اور وہ خیانت تمہاری کرینگے اور تمنے اونسے راستی کی اور اونہون نے تمسے
مکر کیا اور تم اُنسے صاف تھے اور وہ تمسے دلمین دشمنی رکھتے تھے اور تمنے اونہین
خوش کیا اور اُنہون نے تمہاری تکذیب کی اور تمنے اونکو اختیار کیا اور اونہون نے تمکو
بلا مین چھوڑ دیا اور مین قسم کہاتا ہون اپنے حول و قوت و بادشاہی کی کہ جو غصب
کریگا حق علی کہ وہ تمہارے بعد تمہارا وصی ہی ہزار در پست ترین طبقات جہنم اسکی واسطے
مفتوح کرونگا کہ اوسکو فیلوق کہتے ہین اور اوسکو اور اوسکے اصحاب کو جہنم مین جگہ دونگا
کہ شیطان اپنی جگہ سے اوسکو دیکھے اور اوسپر لعنت کرے اور اوس منافق کو روز قیامت
مین ایک عبرت بناؤنگا واسطے اون فرعونون کے کہ اور پیغمبرون کے زمانے مین
تھے اور واسطے سب دشمنان دین کے اور انکو اور انکے دوستونکو جہنم مین لیجاؤنگا
بچشم ہاے نیلگون و روہاے ترش نہایت ذلت اور خواری اور پشیمانی سے اور
ان سب کو ہمیشہ اپنے عذاب مین رکہونگا ای محمد علی تیرے مرتبے پر فائز نہوگا مگر
اس وجہ سے کہ اوسکے فرعون سے اور اوسکے غاصب حق سے اوسکو بلا ہای
عظیم پہنچین گے اور وہ غاصب حق علی میرے کلام کو بدلیگا اور مشرک ہوگا اور لوگونکو
میری راہ رضا سے پہیریگا تیری امت کے لیے گوسالہ بنائیگا کہ وہ ظالم اول ہی اور وہ کافر
ہوجائیگا بہ تحقیق کہ مین نے اپنے ملائکہ ہفت آسمان کو حکم دیا ہی کہ تیرے محبان
دین اور شیعون کے لیے عید کرین اوس روز کہ وہ کشتہ ہوگا اور میری کرسی کرامت
بیت المعمور کے برابر نصب کرین اور تعریف میری کرین اور آمرزش طلب کرین
واسطے تمہارے شیعون اور محبون کے فرزندان آدم علیہ السلام مین سے

اور حکم کیا ہی مینے ملائکہ نویسندگان اعمال کو کہ اس روز سے تین دن تک قلم اوٹھالین
گناہ شیعیان علی نلکھین بسبب تیرے اور تیرے وصی کی بزرگی کے ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اس روز کو مینے واسطے تیرے اور تیرے اہل بیت ع کے
اور واسطے اون لوگون کے کہ تابع انکے ہون مومنون اور شیعون سی عید قرار دیا ہی
قسم کہاتا ہون مین اپنے عزت وجلال کی اور بلندی مرتبہ اور مکان اپنے کی
کہ عطا کرونگا مین اوس شخص کو کہ جو اس روز عید کری میری خوشنودی کی لیی ثواب ونکا
کہ وہ عرش کو گہیرے ہوے ہین اور قبول کرونگا مین شفاعت اون کی واسطے
او نکے عزیزون کے اور زیادہ کرونگا مین مال اوس شخص کا کہ جو اسدن اپنے
اہل اور اپنے عیال پر کشادگی کرے اور ہر سال ذ ہزار لاکھ آدمی موالی اور
تمہاری شیعون مین سے آتش جہنم سے آزاد کرونگا اور اعمال انکے قبول کرونگا
اور گناہ انکے بخشون گا حذیفہ نے کہا پس اوٹھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اور گہر مین ام سلمہ کے گئے اور مین پہرا اور صاحب یقین تہا اوسکے کفر مین
یہانتک کہ بعد وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکہا مینے کہ اوسنے کسقدر
فتنے اوٹھائے اور کفر اصلی اپنا ظاہر کیا اور اس دین سے پہر گیا اور امامت
وخلافت کو غصب کیا اور قرآن کو تحریف کیا اور گہر مین وحی ورسالت کی آگ
لگا دی اور بدعتین دین خدا مین پیدا کین اور ملت وسنت پیغمبر ص کو بدل ڈالا اور
گواہی جناب امیر المومنین علیہ السلام کی نہ سنی اور حضرت فاطمہ علیہا السلام کو
جہوٹا کہا اور فدک چہین لیا اور یہود ونصاری اور مجوس کو اپنے سے راضی کیا
اور نور دیدۂ مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خشم مین لایا اور رضا جوئی اہلبیت
رسالت ع کی نکی اور سب سنتین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بدل دین اور
تدبیر قتل امیر المومنین علیہ السلام کی اور جور وستم آدمیون مین علانیہ کیے اور

حلال خدا کو حرام کیا اور حرام خدا کو حلال کیا اور حکم دیا کہ اونٹ کے چمڑے کی دینار
و درہم بنائیں اور خرچ کریں اور شکم او بروئی فاطمۂ زہرا علیہا السلام پر ضربت
لگائی اور منبر رسول ص پر غصب و جور سے بیٹھا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
پر افترے باندھے اور اونحضرت ص سے معارضہ کیا اور اونحضرت ص کی رائے کو سفاہت
سے نسبت دی اور حذیفہ نے کہا کہ پھر حق تعالی نے دعا اپنی برگزیدہ دختر پیغمبر کی
حق مین وس منافق کے مستجاب کی اور اوسکے قتل کو اوسکے قاتل کے ہاتھ سے
معین کیا پس مین خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السلام مین گیا اونحضرت کو
تہنیت و مبارکباد دون کہ وہ منافق قتل ہوا اور عذاب خدا مین داخل ہوا
جب حضرت ع نے مجکو دیکھا تو فرمایا کہ ای حذیفہ یاد ہی وہ دن کہ آیا تھا تو میرے سید
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت مین اور مین اور حسن و حسین علیہما السلام
اونکے پاس بیٹھے تھے اور ساتھ اونکے کھانا کھاتے تھے اور آگاہ کیا تجھکو فضیلت
سے اس روز کی جواب دیا مینے ہان ای برادر رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
حضرت ع نے فرمایا قسم خدا کی یہہ وہ دن ہی کہ حق تعالی نے دیدۂ آل رسول کو
روشن کیا اور مین اس دن کے بہتر نام جانتا ہون حذیفہ نے کہا یا امیر المومنین
علیہ السلام مین چاہتا ہون کہ اون نامون کو آپ سے سنون حضرت ص نے
فرمایا کہ یہہ روز استراحت ہی اور روز زائل ہونے کرب و غم کا ہی اور دوسرے
عید غدیر ہی اور روز شیعون کے گناہون کے تخفیف ہونیکا ہی اور روز نیکی
اختیار کرنیکا ہی واسطے مومنون کے یہان تک کہ حضرت نے بہتر نام بیان
فرمائے بلحاظ طول سب نہین لکھے پس محمد و یحیی راویان حدیث نے کہا
کہ جب اس حدیث کو احمد بن اسحاق سے ہمنے سنا اوسکے سر کا بوسہ لیا اور کہا
حمد و شکر کرتے ہین ہم اوس خدا کا جسنے تجکو واسطے ہمارے مہیا تک پہنچایا کہ تو فضیلت

فضیلت نہم ربیع الاول

فضیلت نہم

فضیلت نہم ربیع الاول

اس روز کی ہم تک پونہچائی پس ہم اپنے گہر مین پہرے اور اوس روز عید کی
مؤلف کہتا ہی کہ حدیث طولانی تہی جابجا سے مختصر کرکے لکہی گئی پہر کتاب مذکور
مین لکہا ہی کہ بعضے کہتے ہین کہ عمر بن سعد بہی اس روز جہنم واصل ہوا اگر ایسا ہو تو
یہہ شرافت بہی واسطے اس دن کے کافی ہی اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے
ہین کہ دسوین تاریخ اس مہینے کی تزویج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ساتہہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی ہوئی ہی مستحب ہے کہ شکر مین
اس مواصلت عظیم البرکۃ کے شیعہ روزہ رکہین اور کتاب جلاء العیون
مین ہی کہ بعضے ولادت امام رضا علیہ السلام گیارہوین تاریخ ربیع الاول کی
کہتے ہین اور کتاب اقبال مین لکہا ہی کہ بارہوین تاریخ اس مہینے کی حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل مدینہ ہوئے اور شر سے دشمنون کی محفوظ
رہی اور اسی تاریخ سن بیاسی ہجری مین دولت بنی مروان بالکلیہ تمام اور
زایل ہوگئے پس یہ فضیلت دوسری واسطے اس روز کے ہی اور زاد المعاد
وغیرہ مین ہی کہ اکثر سنی اس روز ولادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جانتے ہین اور محمد بن یعقوب کلینی رحمہ اللہ کہ علمای امامیہ مین سے ہین کتاب
کافی مین اسیطرح قایل ہوئے ہین اگرچہ علماء امامیہ مین اسکی خلاف مشہور ہی
لیکن اگر روزہ اور غسل اور زیارت اور سب اعمال کہ سترہوین تاریخ مین
مذکور ہونگے اس روز بجا لائین تو احتیاط سے اقرب ہی اور کتاب اقبال مین منقول
ہی کہ چودہوین تاریخ اس مہینے کی سن چونسٹہہ ہجری مین یزید پلید جہنم واصل
ہوا ہی چاہیے کہ شیعہ اس روز کو مبارک جانین اور شکر حق تعالی واسطے اس نعمت
عظمے کے بجا لائین اور چاہیے کہ روزہ اس روز رکہین اور کتاب زاد المعاد
وغیرہ مین ہی کہ سترہوین تاریخ اس مہینے کی روز جمعہ وقت طلوع صبح ولادت

بیان تزویج حضرت خدیجہ

بیان یکی بجنابت

رسالت مآب

وقائع دیگر ربیع الاول

باسعادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوا اور اسی شب اون حضرتؐ کو معراج بہی ہوئی ہی یہہ دن اور رات دونون مبارک ہین اور زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارت جناب امیر المومنین علیہ السلام مناسب ہی اور علما ذکر کرتے ہین اور روزہ اس دن کا بہت فضیلت رکہتا ہی چنانچہ ائمہ ہدیٰ سے روایت کرتے ہین کہ جو اس روز روزہ رکھے ثواب ایک برس کے روزونکا واسطے اوسکے لکہا جاے گا اور غسل کرنا اور صدقہ دینا اس روز سنت ہی اور کتاب نخبۃ الدعوات مین ہی کہ شیخ شہید علیہ الرحمہ کتاب دروس مین لکہتے ہین کہ اسی تاریخ سن تراسی ہجری مین حضرت صادق علیہ السلام پیدا ہوئے اور کتاب زاد المعاد مین شیخ مفید علیہ الرحمہ و دیگر علما سے منقول ہی کہ جب چاہی تو کہ غیر مدینۂ طیبہ مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے تو غسل کر اور شبیہ قبر کی اپنے سامنے بنا اور نام مبارک اون حضرتؐ کا اوس شبیہ پر لکہہ اور کہڑا ہو اور دل کو اون حضرتؐ کی طرف متوجہ کر اور کہہ

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ و انہ سید الاولین والآخرین و انہ سید الانبیاء والمرسلین اللہم صل علیہ وعلی اہل بیتہ الائمۃ الطیبین الطاہرین پس کہہ السلام علیک یا رسول اللہ السلام علیک یا خلیل اللہ السلام علیک یا نبی اللہ السلام علیک یا صفی اللہ السلام علیک یا رحمۃ اللہ السلام علیک یا خیرۃ اللہ السلام علیک یا حبیب اللہ السلام علیک یا نجیب اللہ السلام علیک یا خاتم النبیین السلام علیک یا سید المرسلین السلام علیک یا قائما بالقسط السلام علیک یا فاتح الخیر

فضیلت ہفدہم ربیع الاول

زیارت روز

مخصوص

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مُنْذِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ الَّذِي يُسْتَضَاءُ بِهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْهَادِينَ الْمَهْدِيِّينَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَعَلٰى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى اَبِيكَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
وَعَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمِّكَ حَمْزَةَ
سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمِّكَ وَكَفِيلِكَ اَبِي طَالِبٍ
اَلسَّلَامُ عَلٰى ابْنِ عَمِّكَ جَعْفَرٍ الطَّيَّارِ فِي جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ ص اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ ص اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ وَالسَّابِقُ فِي طَاعَةِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ وَالْمُهَيْمِنُ عَلٰى رُسُلِهِ وَخَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ وَالشَّاهِدُ عَلٰى
خَلْقِهِ وَالشَّفِيعُ اِلَيْهِ وَالْمَكِينُ لَدَيْهِ وَالْمُطَاعُ فِي مَلَكُوتِهِ
الْاَحْمَدُ مِنَ الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدُ لِسَائِرِ الْاَشْرَافِ الْكَرِيمُ
عِنْدَ الرَّبِّ وَالْمُكَلَّمُ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُبِ الْفَائِزُ بِالسِّبَاقِ وَ
الْفَائِتُ عَنِ اللِّحَاقِ تَسْلِيمَ عَارِفٍ بِحَقِّكَ مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِيرِ
فِي قِيَامِهِ بِوَاجِبِكَ غَيْرِ مُنْكِرٍ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوقِنٍ
بِالْمَزِيدَاتِ مِنْ رَبِّكَ مُؤْمِنٍ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْكَ مُحَلِّلٍ
حَلَالَكَ مُحَرِّمٍ حَرَامَكَ اَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ
وَاَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ
لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَصَدَعْتَ بِاَمْرِهِ وَاحْتَمَلْتَ الْاَذٰى

فِی جَنْبِہٖ وَ دَعَوْتَ اِلٰی سَبِیْلِہٖ بِالْحِکْمَۃِ وَ مَوْعِظَۃِ
الْحَسَنَۃِ الْجَمِیْلَۃِ وَ اَدَّیْتَ الْحَقَّ الَّذِیْ کَانَ عَلَیْکَ وَ اَنَّکَ
قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ وَ غَلُظْتَ عَلَی الْکَافِرِیْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰہَ
مُخْلِصًا حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ فَبَلَغَ اللّٰہُ بِکَ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُکَرَّمِیْنَ
وَ اَعْلٰی مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِیْنَ حَیْثُ
لَا یَلْحَقُکَ لَاحِقٌ وَّ لَا یَفُوْقُکَ فَائِقٌ وَّ لَا یَسْبِقُکَ سَابِقٌ وَّ لَا یَطْمَعُ
فِیْ اِدْرَاکِکَ طَامِعٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اسْتَنْقَذَنَا بِکَ مِنَ الْمَلْکَۃِ
وَ ھَدَانَا بِکَ مِنَ الضَّلَالَۃِ وَ نَوَّرَنَا بِکَ مِنَ الظُّلْمَۃِ فَجَزَاکَ
اللّٰہُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ مَبْعُوْثٍ اَفْضَلَ مَا جَزٰی نَبِیًّا عَنْ
اُمَّتِہٖ وَ رَسُوْلًا عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَیْہِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
زُرْتُکَ عَارِفًا بِحَقِّکَ مُقِرًّا بِفَضْلِکَ مُسْتَبْصِرًا بِضَلَالَۃِ مَنْ
خَالَفَکَ وَ خَالَفَ اَھْلَبَیْتِکَ عَارِفًا بِالْھُدٰی الَّذِیْ اَنْتَ
عَلَیْہِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ وَ نَفْسِیْ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ اَنَا اُصَلِّیْ
عَلَیْکَ کَمَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ صَلّٰی عَلَیْکَ مَلَائِکَتُہٗ وَ اَنْبِیَاۤؤُہٗ
وَ رُسُلُہٗ صَلٰوۃً مُتَتَابِعَۃً وَّافِرَۃً مُتَوَاصِلَۃً لَا انْقِطَاعَ لَھَا
وَ لَا اَمَدَ وَ لَا اَجَلَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی اَھْلِبَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ کَمَا اَنْتُمْ اَھْلُہٗ پس ہاتھونکو اوٹھاوے اور کہے اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوٰتِکَ وَ نَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَ فَوَاضِلَ خَیْرَاتِکَ وَ شَرَائِفَ
تَحِیَّاتِکَ وَ تَسْلِیْمَاتِکَ وَ کَرَامَاتِکَ وَ رَحَمَاتِکَ وَ صَلَوٰاتِ
مَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَنْبِیَائِکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اَئِمَّتِکَ
الْمُنْتَجَبِیْنَ وَ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرَضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَشَاهِدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَنَذِيْرِكَ وَاَمِيْنِكَ وَمَكِيْنِكَ وَنَجِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ
وَصَفِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَخَيْرِ
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَخَازِنِ الْمَغْفِرَةِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ
وَالْبَرَكَةِ وَمُنْقِذِ الْعِبَادِ مِنَ الْهَلَكَةِ بِاِذْنِكَ وَدَاعِيْهِمْ اِلٰى دِيْنِكَ
الْقَيِّمِ بِاَمْرِكَ اَوَّلِ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقًا وَاٰخِرِهِمْ مَبْعَثًا الَّذِيْ غَمَسْتَهُ
فِيْ بَحْرِ الْفَضِيْلَةِ لِلْمَنْزِلَةِ الْجَلِيْلَةِ وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَالْمَرْتَبَةِ
الْخَطِيْرَةِ وَاَوْدَعْتَهُ فِي الْاَصْلَابِ الطَّاهِرَةِ وَنَقَلْتَهُ مِنْهَا اِلَى الْاَرْحَامِ
الْمُطَهَّرَةِ لُطْفًا مِنْكَ لَهُ وَتَحَنُّنًا مِنْكَ عَلَيْهِ اِذْ وَكَّلْتَ لِصَوْنِهِ وَحِرَاسَتِهِ
وَحِفْظِهِ وَحِيَاطَتِهِ مِنْ قُدْرَتِكَ عَيْنًا عَاصِمَةً حَجَبْتَ بِهَا عَنْهُ مَدَانِسَ
الْعَهْرِ وَمَعَائِبَ السِّفَاحِ حَتّٰى رَفَعْتَ بِهِ نَوَاظِرَ الْعِبَادِ وَاَحْيَيْتَ بِهِ
مَيْتَ الْبِلَادِ بِاَنْ كَشَفْتَ عَنْ نُوْرِ وِلَادَتِهِ ظُلَمَ الْاَسْتَارِ وَ
اَلْبَسْتَ حَرَمَكَ بِهِ حُلَلَ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا خَصَصْتَهُ بِشَرَفِ
هٰذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْكَرِيْمَةِ وَذُخْرِ هٰذِهِ الْمَنْقَبَةِ الْعَظِيْمَةِ
صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا وَفٰى بِعَهْدِكَ وَبَلَّغَ رِسَالَاتِكَ
وَقَاتَلَ اَهْلَ الْجُحُوْدِ عَلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَطَعَ رَحِمَ
الْكُفْرِ فِيْ اِعْزَازِ دِيْنِكَ وَلَبِسَ ثَوْبَ الْبَلْوٰى فِيْ
مُجَاهَدَةِ اَعْدَائِكَ وَاَوْجَبْتَ لَهُ بِكُلِّ اَذًى مَسَّهُ اَوْ كَيْدٍ
اَحَسَّ بِهِ مِنَ الْفِئَةِ الَّتِيْ حَاوَلَتْ قَتْلَهُ فَضِيْلَةً تَفُوْقُ
الْفَضَائِلَ وَتَمَلَّكَ بِهَا الْجَزِيْلَ مِنْ نَوَالِكَ وَقَدْ

وَنَجِيِّكَ

اسرّ الحسرۃ واخفی الزفرۃ وتجرّع الغصّۃ ولم یتخطّ ما مثّل
لہ وحدّ لہ اللّٰھمّ صلّ علیہ وعلی اھل بیتہ صلوۃ ترضاھا
لھم وبلّغھم منّا تحیّۃ کثیرۃ وسلاما واٰتنا من
لدنک من موالاتھم فضلا واحسانا ورحمۃ وغفرانا
انّک ذوالفضل العظیم پس چار رکعت نماز زیارت پڑھو وسلام
سے جس سورہ سے کہ چاہے تو اور بعد فراغ تسبیح جناب فاطمہ علیہا السلام
کی پڑھ بعد اوسکے کہہ اللّٰھمّ انّک قلت لنبیّک محمّد صلّی اللہ علیہ
واٰلہ ولو انّھم اذ ظلموا انفسھم جاؤک فاستغفروا اللہ
واستغفر لھم الرّسول لوجدوا اللہ توّابا رحیما ولم احضر
زمان رسولک علیہ واٰلہ السّلام اللّٰھمّ وقد زرتہ راغبا تائبا
من سیّئ عملی ومستغفرا لک من ذنوبی ومقرّا لک بھا وانت اعلم
بھا منّی ومتوجّھا الیک بنبیّک نبیّ الرّحمۃ صلواتک علیہ
واٰلہ فاجعلنی اللّٰھمّ بمحمّد واھل بیتہ عندک وجیھا فی
الدّنیا والاٰخرۃ ومن المقرّبین یا محمّد صا یا رسول اللہ بابی
انت وامّی یا نبیّ اللہ یا سیّد خلق اللہ انّی اتوجّہ بک
الی اللہ ربّک وربّی لیغفر لی ذنوبی ویتقبّل منّی عملی
ویقضی لی حوائجی فکن لی شفیعا عند ربّک وربّی
فنعم المسئول المولی ربّی ونعم الشّفیع انت یا محمّد ص
علیک وعلی اھل بیتک السّلام اللّٰھمّ واوجب
لی منک المغفرۃ والرّحمۃ والرّزق الواسع الطّیّب
النّافع کما اوجبت لمن اتی نبیّک محمّدا صلواتک علیہ

وَآلِهِ وَهُوَ حَيٌّ فَاقْبَلْ لَهُ بِذُنُوبِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اَللّٰهُمَّ وَقَدْ أَمَّلْتُكَ وَرَجَوْتُكَ وَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَرَغِبْتُ
إِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَقَدْ أَمَّلْتُ جَزِيلَ ثَوَابِكَ وَإِنِّي مُقِرٌّ غَيْرُ
مُنْكِرٍ وَتَائِبٌ إِلَيْكَ مِمَّا اقْتَرَفْتُ وَعَائِذٌ بِكَ فِي هٰذَا الْمَقَامِ مِمَّا
قَدَّمْتُ مِنَ الْأَعْمَالِ الَّتِي تَقَدَّمْتَ إِلَيَّ فِيهَا وَنَهَيْتَنِي عَنْهَا وَأَوْعَدْتَ
عَلَيْهَا الْعِقَابَ وَأَعُوذُ بِكَرِيمِ وَجْهِكَ أَنْ تُقِيمَنِي مَقَامَ الْخِزْيِ وَالذُّلِّ
يَوْمَ تُهْتَكُ فِيهِ الْأَسْتَارُ وَتَبْدُو فِيهِ الْأَسْرَارُ وَالْفَضَائِحُ وَ
تَرْعَدُ فِيهِ الْفَرَائِصُ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ يَوْمَ الْآفِكَةِ يَوْمَ الْآزِفَةِ
يَوْمَ التَّغَابُنِ يَوْمَ الْفَصْلِ يَوْمَ الْجَزَاءِ يَوْمًا كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ
أَلْفَ سَنَةٍ يَوْمَ النَّفْخَةِ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ
يَوْمَ النَّشْرِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ يَوْمَ
يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ يَوْمَ
تَشَقَّقُ الْأَرْضُ وَأَكْنَافُ السَّمَاءِ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا
يَوْمَ يُرَدُّونَ إِلَى اللّٰهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى
شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللّٰهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ
يَوْمَ يُرَدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَوْمَ يُرَدُّونَ
إِلَى اللّٰهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا
كَأَنَّهُمْ إِلَى نُصُبٍ يُوفِضُونَ وَكَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ
مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ يَوْمَ تُرَجُّ
الْأَرْضُ رَجًّا يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ
الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يُسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا يَوْمَ الشَّاهِدِ

وَالْمَشْهَدُ يَوْمَ تَكُونُ الْمَلَائِكَةُ صَفًّا صَفًّا اَللّٰهُمَّ
اِرْحَمْ مَوْقِفِي فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ بِمَوْقِفِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَلَا تُخْزِنِي
فِي ذٰلِكَ الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِي وَاجْعَلْ يَا رَبِّ فِي ذٰلِكَ
الْيَوْمِ مَعَ اَوْلِيَائِكَ مُنْطَلَقِي وَفِي زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَحْشَرِي وَاجْعَلْ حَوْضَهُ مَوْرِدِي وَفِي
الْغُرِّ الْكِرَامِ مَصْدَرِي وَاَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي حَتّٰى اَفُوزَ بِحَسَنَاتِي
وَتُبَيِّضَ بِهِ وَجْهِي وَتُيَسِّرَ بِهِ حِسَابِي وَتُرَجِّحَ بِهِ مِيزَانِي
وَاَمْضِيَ مَعَ الْفَائِزِينَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اِلٰى رِضْوَانِكَ
وَجِنَانِكَ اِلٰهَ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ اَنْ تَفْضَحَنِي
فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ بَيْنَ يَدَيِ الْخَلَائِقِ بِجَرِيرَتِي اَوْ اَنْ اَلْقَى الْخِزْيَ
وَالنَّدَامَةَ بِخَطِيئَتِي اَوْ اَنْ تُظْهِرَ فِيهِ سَيِّئَاتِي عَلٰى حَسَنَاتِي وَاَنْ
تُنَوِّهَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِاسْمِي يَا كَرِيمُ الْعَفْوَ الْعَفْوَ السَّتْرَ
السَّتْرَ اَللّٰهُمَّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ اَنْ يَكُونَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ فِي مَوَاقِفِ
الْاَشْرَارِ مَوْقِفِي اَوْ فِي مَقَامِ الْاَشْقِيَاءِ مَقَامِي وَاِذَا مَيَّزْتَ
بَيْنَ خَلْقِكَ فَسُقْتَ كُلًّا بِاَعْمَالِهِمْ زُمَرًا اِلٰى
مَنَازِلِهِمْ فَسُقْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
وَفِي زُمْرَةِ اَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِينَ اِلٰى جَنَّاتِكَ
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ پس وداع کرے آنحضرت ص کو اور رکھے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَشِيرُ النَّذِيرُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّفِيرُ
بَيْنَ اللّٰهِ وَبَيْنَ خَلْقِهِ اَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْاَصْلَابِ

انها مجنة و الارحام المطهرة لم تنجسك الجاهلية بانجاسها و لم تلبسك من مدلهمات ثيابها و اشهد يا رسول الله اني مؤمن بك و بالائمة من اهل بيتك موقن بجميع ما اتيت به راض مؤمن و اشهد ان الائمة من اهل بيتك اعلام الهدى و العروة الوثقى و الحجة على اهل الدنيا اللهم لا تجعله اخر العهد من زيارة نبيك عليه و آله السلام و ان توفيتني فاني اشهد في مماتي على ما اشهد عليه في حيوتي انك انت الله لا اله الا انت وحدك لا شريك لك و ان محمدا عبدك و رسولك و ان الائمة من اهل بيته اولياؤك و انصارك و حججك على خلقك و خلفاؤك في عبادك و اعلامك في بلادك و خزان علمك و حفظة سرك و تراجمة وحيك اللهم صل على محمد و آل محمد و بلغ روح نبيك محمد و آله في ساعتي هذه و في كل ساعة تحية مني و سلاما و السلام عليك يا رسول الله و رحمة الله و بركاته

اور کتاب زاد المعاد مین ہی کہ زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی اس روز سنت ہی پہر روایت کی ہی شیخ مفید علیہ الرحمہ اور چند علما نے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی سترہوین تاریخ ماہ ربیع الاول کی بجا لائے اس زیارت سے اور تعلیم فرمایا اس زیارت کو راوی عظیم الشان محمد بن مسلم ثقفی کو اور فرمایا کہ جب تو آوے مرقد مطہر امیر المومنین علیہ السلام مین تو غسل زیارت کر او پاکیزہ ترین لباس اپنے کو پہین اور خوشبو کر اپنے تئین اور آرام بدن اور آرام دل سے

اعمال نصف ماہ ربیع الاول

حاضر ہو جب باب السلام میں پہنچے اور ضریح مقدس نمایاں ہو تو رو بقبلہ
کھڑا ہو اور تیس دفعہ اَللهُ اَکْبَر کہہ اور پھر کہہ اَلسَّلَامُ عَلٰی
رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خِیَرَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ
السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِیَآءِ اللهِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَعِبَادِ اللهِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ الْحَافِّیْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ
وَبِهٰذَا الضَّرِیْحِ اللَّائِذِیْنَ بِهٖ پھر قبر منور کے قریب جا اور کہہ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَصِیَّ الْاَوْصِیَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِمَادَ
الْاَتْقِیَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ الْاَوْلِیَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا سَیِّدَ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰیَةَ اللهِ الْعُظْمٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ
الْاَتْقِیَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِصْمَةَ الْاَوْلِیَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا زَیْنَ الْمُوَحِّدِیْنَ النُّجَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَالِصَ الْاَخِلَّآءِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْاُمَنَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ
وَحَامِلَ اللِّوَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَسِیْمَ الْجَنَّةِ وَلَظٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا مَنْ شُرِّفَتْ بِهٖ مَکَّةُ وَمِنٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَحْرَ
الْعُلُوْمِ وَکَهْفَ الْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وُلِدَ فِی الْکَعْبَةِ
وَزُوِّجَ فِی السَّمَآءِ بِسَیِّدَةِ النِّسَآءِ وَکَانَ شُهُوْدُهَا الْمَلٰٓئِکَةُ
السَّفَرَةُ الْاَصْفِیَآءُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِصْبَاحَ الضِّیَآءِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِیُّ بِجَزِیْلِ الْحِبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا مَنْ بَاتَ عَلٰی فِرَاشِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَوَقَاهُ بِنَفْسِهٖ شَرَّ الْاَعْدَآءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامٰی شَمْعُوْنَ

الصفا السلام علیک یا من انجی اللہ سفینۃ نوح باسمہ واسم
اخیہ حیث التطم الماء حولہا وطمی السلام علیک یا من
تاب اللہ بہ وباخیہ علی آدم اذ غوی السلام علیک یا فلک
النجاۃ الذی من رکبہ نجا ومن تاخر عنہ ھوی السلام
علیک من خاطب الثعبان وذئب الفلا السلام علیک
یا امیر المؤمنین ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علیک
یا حجۃ اللہ علی من کفر واناب السلام علیک یا امام ذوی
الالباب السلام علیک یا معدن الحکمۃ وفصل الخطاب
السلام علیک یا من عندہ علم الکتاب السلام علیک
یا میزان یوم الحساب السلام علیک یا فاصل الحکم
الناطق بالصواب السلام علیک ایھا المتصدق بالخاتم فی
المحراب السلام علیک یا من کفی اللہ المؤمنین القتال بہ
یوم الاحزاب یا من اخلص للہ الوحدانیۃ واناب السلام
علیک یا فاتح خیبر وقالع الباب السلام علیک
یا من دعاہ خیر الانام للمبیت علی فراشہ فاسلم
نفسہ للمنیۃ واجاب السلام علیک یا من لہ
طوبی وحسن مآب ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علیک یا ولی عصمۃ
الدین ویا سید السادات السلام علیک یا صاحب المعجزات السلام
علیک یا من نزلت فی فضلہ سورۃ العادیات السلام علیک یا من
کتب اسمہ فی السماء علی السرادقات السلام علیک یا مظہر
العجائب والآیات السلام علیک یا امیر الغزوات السلام علیک

يا مخبرا بما غبر وبما هو آت السلام عليك يا مخاطب ذئب
الفلوات السلام عليك يا خاتم الحصى ومبين المشكلات
السلام عليك يا من عجبت من حملاته في الوغا ملائكة
السموات السلام عليك يا من ناجى الرسول فقدم بين يدي
نجواه الصدقات السلام عليك يا والد الائمة البررة السادة
ورحمة الله وبركاته السلام عليك يا تالي المبعوث السلام
عليك يا وارث علم خير موروث ورحمة الله وبركاته
السلام عليك يا امام المتقين السلام عليك يا غياث
المكروبين السلام عليك يا عصمة المؤمنين السلام
عليك يا مظهر البراهين السلام عليك يا طه ويس
السلام عليك يا حبل الله المتين السلام عليك يا من
تصدق في صلوته بخاتمه على المسكين السلام عليك يا
قالع الصخرة عن فم القليب ومظهر الماء المعين السلام عليك
يا عين الله الناظرة ويده الباسطة ولسانه المعبر عنه
في بريته اجمعين السلام عليك يا وارث علم النبيين
ومستودع علم الاولين والآخرين وصاحب لواء الحمد
وساقي اوليائه من حوض خاتم النبيين السلام عليك يا يعسوب
الدين وقائد الغر المحجلين ووالد الائمة المرضيين
ورحمة الله وبركاته السلام على اسم الله الرضي ووجهه المضيء
وجنبه القوي وصراطه السوي السلام على الامام التقي المخلص
الصفي السلام على الكوكب الدري السلام على الامام ابي الحسن

علی و رحمۃ اللہ و برکاتہ السلام علی امام الھدیٰ و مصباح الدجیٰ
و علم التقیٰ و منار الھدیٰ و ذی النھیٰ و کھف الوریٰ و
العروۃ الوثقیٰ و الحجۃ علی اھل الدنیا و رحمۃ اللہ و برکاتہ
السلام علی نور الانوار و حجۃ الجبار و والد الائمۃ
الاطھار و قسیم الجنۃ و النار المخبر عن الاثار
المدمر علی الکفار مستنقذ الشیعۃ المخلصین
من عظیم الاوزار السلام علی المخصوص بالطاھرۃ التقیۃ ابنۃ
المختار المولود فی البیت ذی الاستار المزوج فی السماء
بالبرۃ الطاھرۃ الرضیۃ المرضیۃ ابنۃ الاطھار و رحمۃ
اللہ و برکاتہ السلام علی النبا العظیم الذی ھم فیہ
مختلفون و علیہ یعرضون و عنہ یسئلون السلام
علی نور اللہ الانوار و ضیائہ الازھر و رحمۃ اللہ و برکاتہ
السلام علیک یا ولی اللہ و حجتہ و خالصۃ اللہ و خاصتہ
اشھد یا ولی اللہ لقد جاھدت فی سبیل اللہ حق جہادہ
و اتبعت منھاج رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ
و حللت حلال اللہ و حرمت حرام اللہ و شرعت احکامہ
و اقمت الصلوٰۃ و اتیت الزکوٰۃ و امرت بالمعروف و نھیت
عن المنکر و جاھدت فی سبیل اللہ صابرا ناصحا مجتھدا محتسبا
عند اللہ عظیم الاجر حتی اتاک الیقین فلعن اللہ من دفعک
عن حقک و ازالک عن مقامک و لعن اللہ من بلغہ ذلک
فرضی بہ اشھد اللہ و ملٰئکتہ و انبیاءہ و رسلہ

آتی وَالِی لِمَن وَالَاکَ وَعَادٍ لِمَن عَادَاکَ اَلسَّلَامُ عَلَیکَ وَرَحمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَکَاتُهُ پس اپنے تئیں قبر شریف سے چسپیدہ کر اور قبر کو بوسہ دے
اور کہہ اَشهَدُ اَنَّکَ تَسمَعُ کَلَامِی وَتَشهَدُ مَقَامِی وَاَشهَدُ
لَکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ بِالبَلَاغِ وَالاَدَاءِ یَا مَولَایَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا اَمِینَ
اللّٰهِ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اِنَّ بَینِی وَبَینَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوبًا قَد اَثقَلَت
ظَهرِی وَمَنَعَتنِی مِنَ الرُّقَادِ وَذِکرُهَا یُقَلقِلُ اَحشَائِی وَقَد
هَرَبتُ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِلَیکَ فَبِحَقِّ مَنِ ائتَمَنَکَ عَلَی سِرِّهِ وَاستَرعَاکَ
اَمرَ خَلقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَکَ بِطَاعَتِهِ وَمُوَالَاتَکَ بِمُوَالَاتِهِ کُن لِی اِلَی اللّٰهِ
شَفِیعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِیرًا وَعَلَی الدَّهرِ ظَهِیرًا پھر اپنے تئیں قبر سے چسپاں کر اور بوسہ دے
اور کہہ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰهِ وَلِیُّکَ وَزَائِرُکَ وَاللَّائِذُ
بِقَبرِکَ وَالنَّازِلُ بِفِنَائِکَ وَالمُنِیخُ رَحلَهُ فِی جِوَارِکَ
یَسئَلُکَ اَن تَشفَعَ لَهُ اِلَی اللّٰهِ فِی قَضَاءِ حَاجَتِهِ وَنُجحِ طَلِبَتِهِ فِی الدُّنیَا
وَالاٰخِرَةِ فَاِنَّ لَکَ عِندَ اللّٰهِ الجَاهَ العَظِیمَ وَالشَّفَاعَةَ المَقبُولَةَ
فَاجعَلنِی یَا مَولَایَ مِن هَمِّکَ وَاَدخِلنِی فِی حِزبِکَ وَالسَّلَامُ
عَلَیکَ وَعَلَی ضَجِیعَیکَ اٰدَمَ وَنُوحٍ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ
وَعَلَی وَلَدَیکَ الحَسَنِ وَالحُسَینِ وَعَلَی الاَئِمَّةِ الطَّاهِرِینَ مِن
ذُرِّیَّتِکَ وَرَحمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ بعد اوسکی تضرع و خشوع سے جو
حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کر بعد اسکے اخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین
جو شخص دور سے یہ زیارت کرے لِهٰذَا الحَرَامِ اور بِهٰذَا الضَّرِیحِ سے قصد
روضۂ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کرے اور زیارت و دعاؤن کو
متصل بجالائے اور نزدیک جانا قبر کے اور بوسہ دینا اسکے عوض کوئی

امر اوس پر لازم نہین ہی اور حدیقۂ سلطانیہ مین مذکور ہی کہ بعض علمای اہل سنت وفات
حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس مہینے کی اٹھارہوین تاریخ لکھتے ہین
اور کتاب جلاء العیون مین منقول ہی کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب تہذیب مین
روایت کرتے ہین کہ ولادت جناب امام حسین علیہ السلام آخر ماہ ربیع الاول سن تین
ہجری مین واقع ہوئی اور یہ خلاف مشہور ہے

باب چوتھا بیان احکام و اعمال ماہ ربیع الآخر مین

بحار کی چودہوین جلد مین مذکور ہی کہ جس سال ربیع الآخر کے مہینے مین سورج گہن
ہوگا آدمیون مین اختلاف بہت ہوگا اور خلق عظیم قتل ہوگی اور کوئی شخص
بادشاہ پر خروج کریگا اور بیم و ترس و قتل اور لوٹ ہوگی اور موت بکثرت ہوگی
اور جس سال ماہ ربیع الآخر مین چاند گہن ہوگا پانی ندیون مین بہت ہوگا اور
غلے کی فراوانی ہوگی اور وہ سال مبارک ہوگا مغرب مین بادشاہ فتح پائے گا

بیان نحس اکبر

بیان نحس اکبر تقویم المحسنین مین مذکور ہی کہ بروایت حضرت امیر المومنین علیہ السلام
پہلی اور گیارہوین اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام اٹھائیسوین اس
مہینے کی نحس اکبر ہی اور کتاب ذریعۃ النجاح مین لکھا ہی کہ اس مہینے کی چوتھی تاریخ
موافق قول شیخ شہید اور آٹھوین تاریخ موافق قول شیخ طبرسی اور دسوین
تاریخ بنابر قول مشہور حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوئے ہین اور
یہی زاد المعاد مین شیخ مفید سے منقول ہی اور جلاء العیون مین مذکور ہی کہ وفات
جناب فاطمہ علیہا السلام ابن شہر آشوب نے تیرہوین تاریخ ربیع الثانی کی لکھی
ہی اور حدیقۃ الشیعہ مین ہی کہ روز ولادت و وفات حضرت امام حسن عسکری
علیہ السلام تیسوین تاریخ ربیع الآخر کی ہے

بیان ایام متبرکہ

باب پانچوان بیان احکام و اعمال ماہ جمادی الاولی مین

بحار الانوار کی چودہوین جلد مین مذکور ہی کہ جس سال ماہ جمادی الاولی مین سورج گہن ہوگا
ناحیۂ مشرق و مغرب مین روزی مردم فراخ ہوگی اور بادشاہ رعیت کی نسبت
شفقت کریگا اور انسے باحسان پیش آویگا اور پاس خاطر اونکا ملحوظ رکھیگا
اور جس سال ماہ جمادی الاولی مین چاند گہن ہوگا صحرا مین خون بکثرت بہیگا
اور بادشاہ پر کوئی بلاے عظیم نازل ہوگی اور کوئی بادشاہ پر خروج کریگا اور
بادشاہ فتح پائیگا **بیان نحس اکبر** تقویم المحسنین مین بروایت حضرت
امیر المومنین علیہ السلام دسوین اور گیارہوین آور بروایت حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام اٹھائیسوین اس مہینے کی نحس اکبر ہی **بیان ایام
مخصوصہ** زاد المعاد مین مذکور ہی کہ اس مہینے کی پہلی تاریخ یہ دعا پڑہنا مستحب ہی

دعای غرۂ جمادی الاولی

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ الْمُهَیْمِنُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنْتَ الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَاَنْتَ
الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ وَاَنْتَ
الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ
بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاۤءِ وَبِحَقِّ اَسْمَاۤئِكَ كُلِّهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاٰتِنَا اللّٰهُمَّ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ فِیْ سَبِیْلِكَ وَعَرِّفْنَا بَرَكَةَ
شَهْرِنَا هٰذَا وَیُمْنَهٗ وَارْزُقْنَا خَیْرَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّهٗ وَاجْعَلْنَا
فِیْهِ مِنَ الْفَاۤئِزِیْنَ وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بعدہ ان آیات کو پڑہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ
الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ

هو الذي خلقكم من طين ثم قضى اجلا و اجل مسمى عنده ثم
انتم تمترون وهو الله في السموات وفي الارض يعلم سركم
وجهركم ويعلم ما تكسبون الحمد لله الذي انزل
على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجا قيما لينذر
باسا شديدا من لدنه الحمد لله الذي له ما في السموات
وما في الارض وله الحمد في الاخرة وهو الحكيم
الخبير الحمد لله فاطر السموات والارض جاعل
الملائكة رسلا اولي اجنحة مثنى وثلاث
ورباع يزيد في الخلق ما يشاء ان الله على كل شيء
قدير ما يفتح الله للناس من رحمة فلا ممسك
لها وما يمسك فلا مرسل له من بعده وهو العزيز الحكيم الحمد
لله الذي هدىنا لهذا وما كنا لنهتدي لولا ان هدىنا الله لقد جاءت
رسل ربنا بالحق الحمد لله الذي وهب لي على الكبر اسمعيل
واسحاق ان ربي لسميع الدعاء الحمد لله بل اكثرهم لا يعلمون
الحمد لله الذي نجانا من القوم الظالمين الحمد لله الذي
فضلنا على كثير من عباده المؤمنين الحمد لله سيريكم اياته
فتعرفونها وما ربك بغافل عما تعملون الحمد لله الذي
اذهب عنا الحزن ان ربنا لغفور شكور الحمد لله الذي
صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوا من الجنة حيث نشاء
فنعم اجر العاملين وترى الملائكة حافين من حول العرش
يسبحون بحمد ربهم وقضي بينهم بالحق وقيل الحمد لله رب

العالمین فللہ الحمد رب السموات ورب الارض رب العالمین
وله الکبریاء فی السموات والارض وھو العزیز
الحکیم الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له
شریک فی الملک ولم یکن له ولی من الذل
وکبره تکبیرا اللھم اغفرلی ما سلف من ذنوبی
وتدارکنی فیما بقی من عمری وقو ضعفی للذی
خلقتنی له وحبب الی الایمان وزینه فی قلبی وقد
دعوتک کما امرتنی فاستجب لی کما وعدتنی
اللھم اصبحت لک عبدا لا استطیع دفع ما اکره
ولا املک ما ارجو واصبحت مرتھنا بعملی فلا افقر
افقر منی الیک یا رب العالمین اسئلک ان تستعملنی عمل
من استیقن حضور اجله لا بل عمل من قد مات فرای عمله
ونظر الی ثواب عمله انک علی کل شیء قدیر اللھم ھذا مکان
العائذ برحمتک من عذابک وھذا مکان العائذ بمعافاتک
من غضبک اللھم اجعلنی ممن دعاک فاجبته وسئلک
فاعطیته وامن بک فھدیته وتوکل علیک فکفیته وتقرب الیک
فادنیته وافتقر الیک فاغنیته واستغفرک فغفرت له و
رضیت عنه وارضیته وھدیته الی مرضاتک واستعملته
بطاعتک ولذلک فرھنته ابدا ما احییته فتب علی یا رب واعطنی
سؤلی ولا تحرمنی شیئا مما سئلتک واکفنی شر ما یعمل الظالمون
فی الارض واستغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الذی لا یغفر الذنوب

الْاُمُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّیْ عَلَی الدُّنْیَا
وَارْزُقْنِیْ خَیْرَھَا وَکَرِّہْ اِلَیَّ الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنِیْ
مِنَ الرَّاشِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ لِعِبَادَتِکَ وَاسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ طَاعَتِکَ
وَبَلِّغْنِیَ الَّذِیْ اَرْجُوْ مِنْ رَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ الرِّیَّ یَوْمَ الظَّمَاءِ وَالنَّجَاۃَ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ وَالْفَوْزَ یَوْمَ
الْحِسَابِ وَالْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ النَّظَرَ اِلٰی
وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَالْخُلُوْدَ فِیْ جَنَّتِکَ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ مِنْ فَضْلِکَ
وَالسُّجُوْدَ یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَالظِّلَّ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ
وَمُرَافَقَۃَ اَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَاَوْلِیَائِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ
مِنْ ذُنُوْبِیْ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ
عَلٰی نَفْسِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ وَارْزُقْنِی التُّقٰی وَالْھُدٰی وَ
الْعَفَافَ وَالْغِنٰی وَوَفِّقْنِیْ لِلْعَمَلِ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ
دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا
مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْھَا مُنْقَلَبِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ
زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا سَیِّدَ السَّادَاتِ وَیَا مَالِکَ
الْمُلُوْکِ اَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَسْتَجِیْبَ لِیْ وَتُصْلِحَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُصْلِحُ مَنْ
صَلَحَ مِنْ عِبَادِکَ اِلَّا اَنْتَ وَاِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ وَثِقَتِیْ وَرَجَائِیْ وَمَوْلَایَ
وَمَلْجَائِیْ لَا رَاحِمَ لِیْ غَیْرُکَ وَلَا مُغِیْثَ لِیْ سِوَاکَ وَلَا اَمَالِکَ
لِیْ سِوَاکَ وَلَا مُجِیْبَ اِلَّا اَنْتَ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ
الْخَاطِئُ الَّذِیْ وَسِعَتْہُ رَحْمَتُکَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِحَالِیْ وَحَاجَتِیْ

وَكَثْرَةِ ذُنُوبِي وَالْمُطَّلِعُ عَلَى أُمُورِي كُلِّهَا فَأَسْئَلُكَ
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِي وَمَا تَأَخَّرَ اللَّهُمَّ
لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ
رِضًى إِلَّا قَضَيْتَهَا وَلَا عَيْبًا إِلَّا أَصْلَحْتَهُ اللَّهُمَّ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنِي عَذَابَ النَّارِ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى
أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَبَوَائِقِ الدُّهُورِ وَمُصِيبَاتِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ
اللَّهُمَّ وَاحْرُسْنِي مِنْ شَرِّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ إِيمَانًا
ثَابِتًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَدُعَاءً مُسْتَجَابًا وَيَقِينًا صَادِقًا وَقَوْلًا
طَيِّبًا وَقَلْبًا شَاكِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا اللَّهُمَّ
انْزِعْ حُبَّ الدُّنْيَا وَمَعَاصِيهَا وَذِكْرَهَا وَشَهْوَتَهَا
مِنْ قَلْبِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ بِكَرَمِكَ تَشْكُرُ الْيَسِيرَ
مِنْ عَمَلِي فَاعْفُ لِي الْكَثِيرَ مِنْ ذُنُوبِي وَكُنْ لِي وَلِيًّا
وَنَصِيرًا وَمَنِيعًا وَحَافِظًا اللَّهُمَّ هَبْ لِي قَلْبًا أَشَدَّ رَهْبَةً لَكَ
مِنْ قَلْبِي وَلِسَانًا أَدْوَمَ لَكَ ذِكْرًا مِنْ لِسَانِي وَجِسْمًا أَقْوَى
عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ مِنْ جِسْمِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ
وَمِنْ حُلُولِ غَضَبِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ
الشَّقَاءِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِيمِ وَعَرْشِكَ
الْعَظِيمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا وَهَّابَ الْعَطَايَا وَيَا مُطْلِقَ

الاسَادِی وَیَا فَکَّاکَ الرِّقَابِ یَا کَاشِفَ الْعَذَابِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُخْرِجَنِی مِنَ الدُّنْیَا سَالِمًا غَانِمًا وَاَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ اٰمِنًا وَاَنْ تَجْعَلَ اَوَّلَ شَهْرِی هٰذَا اِصْلَاحًا وَاَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَاٰخِرَهُ نَجَاحًا اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۞

اور پہر کتاب مذکور مین منقول ہی کہ جناب شیخ کلینی بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کرتا ہین کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام پچہتر روز بعد حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ رہین پس بنا بر مشہور وفات حضرت رسول ص اٹہائیسوین کو ماہ صفر کی واقع ہوئی بالجملہ چاہیی کہ روز وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام کم جمادی الاولے کے تیرہوین یا چودہوین یا پندرہوین تاریخ سے ہے زیارت جناب سیدہ کی اندنون مین بہے پڑہی خصوصاً چودہوین تاریخ کہ ظاہر تر ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ لکہتے ہین کہ پندرہوین شب اس مہینے کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوی این یہہ روز شریف ہی مستحب ہی کہ روزہ رکہین اور اعمال خیر عبادات اور تصدقات سے بجالائین اور شیخ طوسی کہتے ہین کہ فتح بصرہ واسطے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے بہی اسی روز ہوی ہی اند زیارت آنحضرت ع کی ان ایام مین مناسب ہی

باب چہٹا بیان احکام واعمال ماہ جمادی الاخری مین

بحار کی چودہوین جلد مین مذکور ہی کہ جس سال ماہ جمادی الآخر مین سورج گہن ہوگا تو مغرب مین کوئی مرد جلیل القدر مریگا اور بلاد مصر مین لڑائی ہوگی اور قتل عظیم واقع ہوگا اور بلاد مغرب مین آخر سال گرانی ہوگی اور جس سال ماہ جمادی الآخر مین چاند گہن ہوگا مینہ کم برسے گا اور نینوا کہ حوالے کوفہ مین ہی یا موصل مین جزع عظیم اور گرانی پیدا ہوگی بیان نحس اکبر تقویم المحسنین مین مذکور ہی کہ بروایت جناب امیر علیہ السلام پہلی اور گیارہوین اور بروایت حضرت

تاریخ وفات جناب سیدہ علیہا السلام

باب چہٹا بیان احکام اعمال ماہ جمادی الاخری مین

امام جعفر صادق علیہ السلام بارہوین اس مہینے کی نحس کہی ہی بیان ایام مخصوصہ
زاد المعاد مین شیخ طبری سے نقل کیا ہی کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی شہادت
جناب فاطمہ علیہا السلام واقع ہوئی ہی اور یہہ فرمایا ہی کہ شیخ طوسی وغیرہ اسیطرح
ذکر کرتے ہین اگرچہ یہ تاریخ وفات خلاف اوس روایت کی ہی کہ پہلے ذکر کئے گئے
لیکن چونکہ مشہور ہی اور رواۃ معتبرہ رکھتی ہی چاہیے کہ تیسری تاریخ بہی رسم تعزیت
جناب سیدہ بجا لائین اور اون معصومہ کی زیارت پڑہین اور اونکی غاصبین حق
اور قاتلون پر لعنت کرنے مین مبالغہ کرین کتاب جلاء العیون مین مسطور ہی کہ
ایک روایت مین امام علی النقی علیہ السلام کی وفات ساتوین تاریخ ہی اور
تحفۃ الزائر مین ہی کہ موافق بعض اقوال ولادت جناب فاطمہ علیہا السلام اس
مہینے کی گیارہوین تاریخ واقع ہوئی ہی اور تقویم المحسنین مین ہی کہ پندرہوین کو
اس مہینے کی عبد اللہ بن زبیر حاکم ہوا اور کعبے کو خراب کیا اور اوسکے دو دروازے
قرار دیے کہ ایک دروازے سے جائین اور ایک سے باہر نکلین پہر عبد الملک بن
مروان نے بطریق اول بنایا اور کتاب جلاء العیون اور کتاب ذریعۃ النجاح
اور خلاصۃ الاعمال مین مرقوم ہی کہ بنابر بعض اقوال ولادت حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام اس مہینے کی پندرہوین کو واقع ہوئی اور کتاب زاد المعاد مین مسطور ہی
کہ اس مہینے کی بیسوین تاریخ ولادت باسعادت جناب فاطمہ علیہ السلام ہے پس
مستحب ہی کہ اس روز روزہ رکھین اور کارہاے نیک کرین اور مومنین کو تصدق
دین اور اون معصومہ کی زیارت پڑہین اور کتاب جلاء العیون مین ہی کہ پچیسوین
تاریخ اور ذریعۃ النجاح مین ہی کہ چہبیسوین تاریخ اس مہینے کی موافق قول کلینی
حضرت امام علی النقی علیہ السلام نے دنیا سے رحلت کی اور نخبۃ الدعوات مین ہی
کہ شیخ مفید مسار الشیعہ مین لکھتے ہین کہ اونتیسوین تاریخ اس مہینے کی ابوبکر مرا ہی

اور سید بن طاؤس کتاب اقبال مین لکھتے ہین کہ جو شخص چار رکعت
نماز اس مہینے مین بجا لائے رکعت اول مین ایک مرتبہ اَلْحَمْدُ اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی
اور پچیس مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ اور دوسری رکعت مین اَلْحَمْدُ
ایک مرتبہ اور اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ایک مرتبہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پچیس مرتبہ
اور تیسری رکعت مین اَلْحَمْدُ ایک مرتبہ اور قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ایک مرتبہ اور
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پچیس مرتبہ اور چوتھی رکعت مین اَلْحَمْدُ ایک مرتبہ اور
اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ ایک مرتبہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پچیس مرتبہ
پڑھے اور بعد سلام پچہتر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور ستر مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اوسکے
تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ کہے بعد اوسکے سجدہ کرے
اور سجدے مین تین مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا
اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہے پس حاجت اپنے
حق تعالی سے طلب کرے بتحقیق کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائیگا نعمت اوسکی اور مال
اور اہل اور فرزند اوسکی اور دین اور دنیا اوسکی سال بہر تک محفوظ رہیگی اور اگر اوس سال مین مر جائیگا تو شہید ہوگا

باب ساتوان بیان احکام و اعمال ماہ رجب مین

اور اس باب مین چار مطلب ہین **مطلب پہلا** بیان اختیارات مین بحار کے
چودہوین جلد مین مرقوم کہ جس سال ماہ رجب مین سورج گہن ہو گا زمین آباد ہوگی
اور کوہستان اور ناحیۂ مشرق مین مینہ بہت برسیگا اور ناحیۂ فارس مین ٹڈیان بہت
آئینگی لیکن ضرر نہ پہونچیگا اور جس سال ماہ رجب مین چاند گہن ہوگا ناحیۂ مغرب
مین موت اور قحط پیدا ہوگا اور بابل مین مینہ بہت برسیگا اور سب شہرون مین ریشم
بکثرت ہوگا **بیان نحس اکبر** تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام

باب ساتوان ماہ رجب کے بیان مین

گیارہوین اور تیرہوین اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام بارہوین اس مہینے کی
نحس اکہا ہی اور نحوست تیرہوین کی بسبب ولادت جناب امیر المومنین علیہ السلام جاتی رہی

بیان ایام مخصوصه زاد المعاد مین مذکور ہی کہ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
رجب کی پہلی تاریخ روز جمعہ واقع ہوئی اور بسبب اس شرف کے بزرگی اسدن کی
زیادہ تر ہوگی اور اسیدن حضرت نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے اور جمیع جن
والنس کو کہ اون حضرت کے ساتھ کشتی پر سوار تھے روزہ رکھنے پر مامور فرمایا اور
جلاء العیون مین ہی کہ بعضے اسی تاریخ ولادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
بہی لکھتے ہین اور زاد المعاد مین ایک روایت مین وارد ہوا ہی کہ ولادت حضرت
امام علی النقی علیہ السلام کی دوسری تاریخ ہی اور دوسری روایت مین تیسری
تاریخ ہی اور بروایت ابراہیم بن ہاشم وفات اون حضرت کی بہی تیسری تاریخ ہی
ابن عباس کہتے ہین کہ ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام اس مہینے کی پانچوین
تاریخ ہی اور جلاء العیون مین ہی کہ بعض راوی اسی تاریخ وفات حضرت امام
موسی کاظم علیہ السلام نقل کرتے ہین اور تحفة الزائر مین ہی کہ بعض علما نے اون حضرت
کی وفات چہٹی تاریخ لکہی ہی اور زاد المعاد مین ہی کہ ولادت حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام اس مہینے کی دسوین تاریخ ہی اور مشہور ہی کہ ولادت باسعادت حضرت
امیر المومنین علیہ السلام کعبۂ معظمہ مین ماہ رجب کی تیرہوین تاریخ بارہ سال قبل
بعثت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واقع ہوئی اور علی بن ابراہیم کہتے ہین
کہ ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام بہی اسی تاریخ واقع ہوئی اور تقویم المحسنین
مین ہی کہ پندرہوین تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعب
ابی طالب علیہ السلام سے باہر تشریف لائے اور بنا بر ایک قول کے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے
عقد حضرت امیر المومنین علیہ السلام کیا اور تحفة الزائر مین ہی کہ اس تاریخ احتمال ولادت

ماہ رجب

ماہ رجب

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام بھی ہی اور اسی تاریخ وفات حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام واقع ہوئی ہی اور زاد المعاد میں ہی کہ شیخ طوسی اور اور علما لکھتے ہیں
کہ اٹھارہویں اس مہینے کی ابراہیم پسر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی
پس حزن و اندوہ اس روز مناسب ہی اور جو لوگ اس مصیبت میں شماتت
کرتے تھے اون پر لعنت کرنا بہتر ہی اور ابن عباس کہتے ہیں کہ اکیسویں تاریخ اس مہینے کی
حضرت فاطمہ علیہا السلام نے وفات پائی اگرچہ خلاف مشہور ہی مگر لعنت کرنا اونکی
قاتلوں اور ظالموں پر بہرحال مناسب ہی اور شیخ مفید رح فرماتے ہیں کہ بائیسویں کو
اس مہینے کی معاویہ مرا پس مستحب ہی کہ اس روز روزہ رکھیں اور تئیسویں تاریخ اس
مہینے کی خارجیوں نے خنجر زہر آلود ران مبارک حضرت امام حسن ع پر مارا اور
چوبیسویں تاریخ اس مہینے کی فتح خیبر ہوئی شکر میں اس نعمت کی اس روز روزہ
رکھنا چاہیے اور شیخ طوسی رح ذکر کرتے ہیں کہ شہادت حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
اس مہینے کی پچیسویں تاریخ واقع ہوئی ہی اور شیخ طوسی مصباح متہجد میں لکھتے ہیں
کہ چھبیسویں تاریخ اس مہینے کی حضرت ابوطالب نے وفات پائی اور ستائیسویں
تاریخ اس مہینے کی عید عظیم الشان ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس روز
مبعوث ہوئے اور حضرت جبرئیل جناب رسالت مآب پر نازل ہوئے اور ستائیسویں
شب بھی نہایت مبارک ہی اور حدیقہ سلطانیہ میں ہی کہ بعضے لکھتے ہیں کہ حضرت
رسول کو اس شب معراج ہوئی ہی پس زیارت ان حضرت کی ایام مذکور میں مناسب ہے

مطلب دوسرا بیان فضائل ماہ رجب اور ثواب روزے کے ماہ رجب میں

کتاب زاد المعاد میں حضرت رسول ص سے منقول ہی کہ ماہ رجب ماہ بزرگ خدا ہی
کوئی مہینا حرمت و فضیلت میں اس مہینے کو نہیں پہنچتا اس مہینے میں کافروں سے
جدال و قتال حرام ہی اور رجب مہینا خدا کا ہی اور شعبان مہینا میرا ہی اور رمضان مبارک

۲۲ رجب

عید مبعث

ماہ رجب

میرا یہ اُمت کا ہی جو شخص ماہ رجب مین ایک روز بہی روزہ رکہو مستوجب خوشنودی خدا ہوگا اور غضب الٰہی اوس سے دور ہوگا اور ایک در دریائے جہنم سے اوسکی لئے بند ہو جائیگا اور کتاب مذکور مین مسطور ہی کہ حضرت امام موسیٰ کاظم سے منقول ہے کہ رجب نام ایک نہر کا ہی نہرہای بہشت سی کہ شیر سے سفید تر اور شہد سے شیرین تر ہی جو کہ ایک روز رجب مین روزہ رکہی سیراب کرتا ہی خدا اوسکو اوس نہر سے اور حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ نے فرمایا کہ جو تین روز رجب مین روزہ رکھے لکہتا ہی خدا واسطے اوسکے بعوض ہر روز کے روزے ایک برس کے اور جو کہ سات روز روزہ رکہی سات در دوزخ کے اوسپر بند ہونگے اور جو کہ آٹھ روز روزہ رکھے آٹھ در بہشت کے واسطے اوسکے کھل جائینگے اور جو کہ پندرہ روز روزہ رکہی خدائی تعالیٰ اوسکا حساب آسان کریگا اور جو کہ تمام ماہ رجب مین روزہ رکہی خدا اوسکے لیے اپنی خوشنودی لکہتا ہے اور جسکے واسطے خدا اپنی خوشنودی لکہیگا کبہی اوسپر عذاب نکریگا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ جو ایک روز اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب مین روزہ رکھے گناہ گذشتہ اوسکے بخشے جائینگے اور جو کہ تین روز اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب مین روزہ رکہی گناہان گذشتہ اور آئندہ اوسکے بخشے جائینگے اور جو کہ ایک رات اس مہینے مین عبادت کی لیے جاگے حق تعالیٰ اوسکو آتش جہنم سے آزاد کریگا اور ستر مرد گنہگار کے حق مین اوسکی شفاعت قبول فرمائیگا اور جو کہ اس مہینے مین رضای خدا کے لیے تصدق کرے خدا بہشت مین ایسی نعمتین اوسکو عطا فرمائیگا کہ کسی آنکہ نے دیکہی ہون اور کسی کان نے سنی ہون اور کسی دل مین اوسکا خیال نگذرا ہو اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ جب روز قیامت ہوگا تو ایک منادی درمیان عرش ندا کریگا کہ کہان ہین رجبیون پس ایک گروہ اوٹھیگا کہ انکے چہرے چمکتے ہون

جمیع اہل محشر کو روشن کریگا اور تاج پادشاہی اونکے سر پر ہوگا کہ مرصع ہوگا موتیون
اور یاقوت سے اور ہر ایک کے ساتھ ہزار فرشتے دہنی طرف اور ہزار بائین طرف ہونگے
سب اوسکو ندا کرینگے کہ گوارا ہوون تجکو کرامتین خدا کی اے بندۂ خدا پس خداوند
رحمان ندا کریگا انکو کہ اے بندو اور کنیزو میری قسم کہاتا ہون مین اپنی عزت و جلال کے
کہ مین تمکو اچھی جگہ ساکن کرونگا اور تمکو بہت کچھ عطا کرونگا اور بہشت مین ایسی غرفہ
عطا کرونگا کہ نہرین اوسکی نیچے جاری ہونگے اور ہمیشہ تم اون غرفون مین رہوگے اور
نیک مزدوری ہے مزدوری کام کرنیوالون کے بزواجب کیے تمنے میرے لیے روزی
رکھی اوس مہینے مین کہ حرمت اوسکی بہت عظیم کی تھی اور حق اوسکا واجب کیا تھا
اے ملائکہ میرے بندون اور کنیزون کو داخل بہشت کرو پہر حضرت نے فرمایا کہ یہہ
تمام ثواب واسطے اوس شخص کے ہین کہ ماہ مبارک رجب مین روزہ رکھے اگرچہ ایک روز
ہو اول مین یا درمیان مین یا آخر مین اور پہر کتاب مذکور مین مسطور ہے کہ جو شخص
ان روزون سے عاجز ہو یا اوسپر دشوار ہون تو عوض اوسکا عمل مین لاوے اور بعضی
روایات معتبرہ مین وارد ہوا ہے کہ عوض مین روزہ مستحب کے ایک درم کہ تخمیناً سوا آنے کے
ہوتے ہین تصدق کرے اور دوسری روایت مین ہے کہ عوض مین ایک روزے کے
ایک مد گیہون یا جو تصدق کرے اور وزن مد کا تخمیناً ساٹھ روپیہ بھر ہے اور ایک
روایت مین عوض مین روزہ ماہ رجب کے ایک روٹی بھی ادا ہوتی ہے بشرطیکہ روزہ رکھنے پر
قادر نہو اور درہم اور مد وغیرہ پر بھی قدرت نرکھتا ہو اور خصوص ماہ رجب مین حضرت
رسول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے وارد ہوا ہے کہ عوض مین روزے کے اگر کسی شے پر
قادر نہو تو ہر روز سو مرتبا اس تسبیح کو پڑہے ثواب روزے کا پاویگا سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَکْرَمِ
سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَھُوَ لَہٗ اَھْلٌ اور مشہور علما مین یہہ ہے کہ روزہ مسنت

لونڈی غلام کا بی اذن مالک کی باطل ہی اور اسیطرح روزہ سنت زوجہ کا بی اجازت
شوہر کے صحیح نہین ہی اور باپ اور مان کے بارہ مین مشہور یہہ ہی کہ روزہ سنت فرزند کا
بے اذن انکے مکروہ ہی اور باطل نہین ہے اور بعضے کہتے ہین کہ بے اذن باپ کے باطل ہی
اور احوط یہہ ہی کہ بے اذن باپ و مان کے روزہ سنت نرکھے اور مہمان کے روزہ
سنت مین بے اجازت میزبان خلاف ہی اور احوط یہہ ہی کہ مہمان اور میزبان کو بے
بے رخصت ایک دوسری کے روزہ مستحب نرکھین اگرچہ اظہر یہہ ہی کہ مکروہ ہی **مطلب تیسرا**

بیان اعمال ہر روز ماہ رجب مین وہ اعمال کہ جو پہلی تاریخ سے پندرہوین تک ہین
کتاب زاد المعاد مین لکھا ہی کہ بسند معتبر منقول ہی کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
پہلے دن ماہ رجب کی یہہ دعا پڑھتے تھے اور علما ذکر کرتے ہین کہ ہر روز پڑھنا سنت ہی
یَا مَنْ یَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَیَعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ لِکُلِّ
مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَتِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَمَوَاعِیْدُكَ
الصَّادِقَةُ وَاَیَادِیْكَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
بسند معتبر منقول ہی کہ محمد بن ذکوان نے خدمت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
مین عرض کی کہ مین آپ پر فدا ہون یہہ مہینا رجب کا ہی ایسی دعا تعلیم فرمایئے کہ
بسبب اوسکے خدا مجکو نفع بخشے حضرت نے فرمایا کہ ہر روز ماہ رجب مین صبح و شام
اور بعد نماز دن کے رات اور دن کی یہہ دعا پڑھ یَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِکُلِّ خَیْرٍ وَّ
اٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ کُلِّ شَرٍّ یَا مَنْ یُّعْطِی الْکَثِیْرَ بِالْقَلِیْلِ یَا مَنْ
یُّعْطِیْ مَنْ سَاَلَهٗ یَا مَنْ یُّعْطِیْ مَنْ لَّمْ یَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ یَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا
مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاكَ جَمِیْعَ خَیْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ
عَنِّیْ بِمَسْئَلَتِیْ اِیَّاكَ جَمِیْعَ شَرِّ الدُّنْیَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ

فَاِنَّہٗ غَیْرُ مَنْقُوْصٍ مِّنْ مَّا اَعْطَیْتَ وَزِدْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ یَا کَرِیْمُ
پس حضرت نے ریش مبارک اپنی بائیں ہاتھ سے پکڑی اور دہنے ہاتھ کی انگشت شہادت
کو دہنی اور بائیں طرف حرکت دیتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَا ذَا النَّعْمَآءِ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَیْبَتِیْ عَلَی النَّارِ اور ہاتھ نہ اوٹھاتے تھے
جب تک ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہو جاتی تھی اور بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت
صادق علیہ السلام ہر روز رجب میں یہ دعا پڑھتے تھے خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰی
غَیْرِکَ وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَکَ وَضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا بِکَ وَاَجْدَبَ
الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَکَ بَابُکَ مَفْتُوْحٌ لِّلرَّاغِبِیْنَ
وَخَیْرُکَ مَبْذُوْلٌ لِّلطَّالِبِیْنَ وَفَضْلُکَ مُبَاحٌ لِّلسَّآئِلِیْنَ وَ
نَیْلُکَ مُتَاحٌ لِّلْاٰمِلِیْنَ وَرِزْقُکَ مَبْسُوْطٌ لِّمَنْ عَصَاکَ وَحِلْمُکَ
مُعْتَرِضٌ لِّمَنْ نَاوَاکَ عَادَتُکَ الْاِحْسَانُ اِلَی الْمُسِیْٓئِیْنَ وَسَبِیْلُکَ
الْاِبْقَآءُ عَلَی الْمُعْتَدِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاھْدِنِیْ ھُدَی الْمُھْتَدِیْنَ وَارْزُقْنِیْ اجْتِھَادَ
الْمُجْتَھِدِیْنَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ وَاغْفِرْ لِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ
اور شیخ طوسی نے بسند معتبر روایت کی ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے معلی
بن خنیس سے فرمایا کہ ماہ رجب میں یہ دعا پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صَبْرَ
الشّٰاکِرِیْنَ لَکَ وَعَمَلَ الْخَآئِفِیْنَ مِنْکَ وَیَقِیْنَ الْعَابِدِیْنَ
لَکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَاَنَا عَبْدُکَ الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ
الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
امْنُنْ بِغِنَاکَ عَلٰی فَقْرِیْ وَبِحِلْمِکَ عَلٰی جَھْلِیْ وَبِقُوَّتِکَ عَلٰی ضَعْفِیْ
یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ
وَاکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور روایت سید ابن طاوس علیہ الرحمہ سے ظاہر ہوتا ہی کہ یہہ دعا جامع ترین ادعیہ ہی
ہی اور تمام اوقات مین پڑہ سکتا ہی اور شیخ اور سید اور علماے دیگر نے سندہای معتبر
سے روایت کی ہی کہ مستحب ہی کہ ہر روز رجب مین یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِالْمَوْلُوْدَيْنِ فِیْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الثَّانِیْ وَابْنِهٖ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ
وَاَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرَبِ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِيْمَا
لَدَيْهِ رُغِبَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ ذُنُوْبُهٗ
وَاَوْثَقَتْهُ عُيُوْبُهٗ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا دُؤُوْبُهٗ وَمِنَ الرَّزَايَا خُطُوْبُهٗ
يَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ
رَقَبَتِهٖ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِیْ رِبْقَتِهٖ فَاَنْتَ يَا مَوْلَایَ اَعْظَمُ اَمَلِهٖ وَثِقَتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ
بِمَسَائِلِكَ الشَّرِيْفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِیْ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ
وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰى نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ
وَمَا هِیَ اِلَيْهِ صَائِرَةٌ اور کتاب مذکور مین مسطور ہی کہ سو مرتبہ یہ استغفار وارد ہوا ہی اور تمام مہینے مین اگر
چار سو مرتبہ پڑہی تو نہایت فضیلت رکہتا ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہی کہ
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر شب یا ہر روز رجب و شعبان و
رمضان مین تین تین مرتبہ سورۂ حمد و آیۃ الکرسی و قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ
توحید اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑھی اور تین مرتبہ کہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ اور تین مرتبہ صلوات اور تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑہی تو حق تعالی گناہ اوسکے
بخشدیگا اگرچہ بعدد قطرات باران و برگ درختان و کف دریا ہون اور روز عید

حق تعالی اوسکو ندا کریگا کہ حقیقت مین تو میرا دوست ہی مین عوض مین ہر حرف کے تجھکو
تیرے برادران ایمانی اور خواہران ایمانی کی شفاعت کا اختیار عطا کرونگا پہر حضرت
نے فرمایا کہ اگر تمام عمر مین ایک دفعہ اس عمل کو بجا لائے تو حق تعالی بعوض ہر حرف کے
ستر ہزار حسنہ اوسکو عطا کریگا کہ ہر حسنہ تمام پہاڑون سے دنیا کے سنگینی مین زیادہ
ہوگا اور سات سو حاجتین اوسکی وقت مرگ اور سات سو حاجتین قبر مین اور سات سو
حاجتین قبر سے نکلنے کے وقت اور سات سو حاجتین نامہ ہای اعمال ملنے کے وقت
اور میزان اعمال کے وقت اور صراط پر جانے کے وقت حاصل ہونگے اور اوسکو سایہ
عرش مین جگہ دیجائیگی اور حساب اوسکا آسان ہوگا اور ستر ہزار فرشتے اوسکے
ہمراہی کرینگے یہانتک کہ وہ داخل بہشت ہو اور عطا کریگا حق تعالی اوسکو وہ نعمتین
کہ کسی آنکہ نے نہ دیکھی ہون اور کسی کان نے نہ سنی ہون اور کتاب اقبال وغیرہ
مین لکہا ہی کہ جو کوئی ماہ رجب مین لا اله الا الله ہزار مرتبہ کہی تو خدا تعالی
اوسکے لئے لاکہ حسنہ لکہتا ہی اور واسطے اوسکے سو شہر بہشت مین بناتا ہی اور کتاب
مذکور مین مسطور ہی کہ جو رجب مین ستر مرتبہ صبح کو اور ستر مرتبہ شام کو أستغفر الله
و أتوب إليه کہی اور پہر ہاتہہ اوٹہائے اور کہی اللهم اغفر لي وتب علي پس اگر رجب
مین مری تو مرتا ہی اوس حالت مین کہ خدا اوس سے راضی ہو اور مس نہین کرتے
اوسکو آتش جہنم بسبب برکت اس ماہ رجب کی اور زاد المعاد مین ہی کہ ہزار مرتبہ سورہ
قل ہو الله پڑہنا اس مہینے مین بہت ثواب رکہتا ہی چاہی ایک دن مین پڑہی چاہی
مہینہ بہر مین پڑہی مؤلف کہتا ہی کہ ثواب اسکا بی حد و انتہا ہی بلکہ سو مرتبہ پڑہنے کا
ثواب بہی بہت ہی چنانچہ کتاب اقبال مین حضرت رسول صلی الله علیہ و آلہ وسلم سے
روایت ہی کہ جو اس مہینے مین سو مرتبہ قل هو الله احد کو پڑہی تو اوسکو اور اوسکے
اولاد اور اوسکے اہل اور اوسکے ہمسایون کو برکت عطا ہوتی ہو اور جو کہ اسکو

رجب مین پڑہے خدا اوسکو عطا کرے بارہ قصر بہشت مین موتیون اور یاقوت کے مرصع کا بنا ہی ہوئے
اوسکے لاکہ حسنی لکہتا ہی اور بہت ثواب نقل کیا ہی پس ہزار مرتبہ کا ثواب اسی روایت سے
معلوم ہو سکتا ہی اور تحفۃ الدعوات مین منقول ہی کہ حدیث قدسی مین واقع ہوا ہی کہ جو کوئی
ماہ رجب مین ہزار مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ
وَالْاٰثَامِ کہے تو حق تعالی فرماتا ہی کہ اگر مین اوسکو نہ بخشون تو مین پروردگار اوسکا نہین
ہون اور زاد المعاد مین منقول ہی کہ جو پہلی شب اور پندرہوین شب اور شب آخر
اس مہینے مین غسل کرے گناہون سے پاک ہوتا ہی مانند اوس روز کے کہ شکم مادر سے
پیدا ہوا ہی اور شب اول جاگنا اور عبادت کرنا سنت ہی اور بہت ثواب رکہتا ہی
اور شب اول اور روز اول زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام فضیلت کثیرہ رکہتی
ہی اور حدیث معتبر مین وارد ہوا ہی کہ جو اول رجب مین زیارت امام حسین علیہ السلام
کرے بہشت اوسپر واجب ہوتا ہی اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام ماہ شعبان
کی پندرہوین تاریخ کی باعمین [illegible] ہی حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جبتک
ہو سکے شب عید ماہ رمضان اور شب عید قربان اور شب اول محرم اور شب عاشورا
اور شب اول رجب اور شب نیمہ شعبان احیا مین شب کی محافظت کر اور ان مین
دعا و نماز و تلاوت قرآن مین مشغول رہ اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے منقول ہی کہ شب اول ماہ رجب مین بعد نماز عشا کے یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ مَلِیْکٌ وَاَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّکَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُوْنُ
مِنْ اَمْرٍ یَکُنْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکَ لِیُنْجِحَ لِیْ
طَلِبَتِیْ اَللّٰھُمَّ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَبِالْاَئِمَّۃِ مِنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ
پس حاجت اپنی طلب کر اور بیس رکعت نماز بہی وارد ہی دو دو رکعت کرکے اور

ہر رکعت مین سورۂ حمد اور سورۂ قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑہی تا بلائے دنیا و آخرت سی
محفوظ رہی اور اعمال و دعائین اس شب کی بہت ہین اور روزۂ روز اول بہت
فضیلت رکہتا ہی اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ روز اول ماہ
رجب حضرت نوح کشتی پر سوار ہوئے تہے اور جمیع جن و انس کو کہ ساتہ حضرت کی
کشتی مین سوار تہی روزہ رکہنے کا حکم فرمایا تہا اور جو کہ اوس دن روزہ رکہی آتش
جہنم ایک سال کی راہ تک اوس سے دور ہو گی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی
منقول ہی کہ جو شخص روز اول ماہ رجب کو رضا خدا کیلئی روزہ رکہیگا اوسپر بہشت واجب
ہوگا شیخ طوسی نے سلمان فارسی سے روایت کی ہی کہ کہا اونہون نے کہ مین
آخر روز جمادی الاخری کو خدمت حضرت رسالتماب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین
حاضر ہوا حضرت نے فرمایا کہ ای سلمان تم ہم اہلبیت مین سی ہو بعد اسکے فرمایا
کہ جو مرد مومن یا عورت مومنہ ماہ رجب مین تیس ۳۰ رکعت نماز پڑہی اور ہر رکعت
مین ایک مرتبہ سورۂ حمد اور تین مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ اور تین مرتبہ
قل یا ایہا الکافرون پڑہی البتہ حق تعالی اوسکے نامۂ عمل سے جو گناہ کی بچپن
مین یا بعد بڑی ہونیکی کئے ہون محو فرمائیگا اور خدا اوسکو ثواب اوس شخص کا
عطا فرمائیگا کہ جسنے اس مہینے کی روزی رکہے ہون اور سال آئندہ تک اوسکو
نماز گزارون مین لکہی گا اور بعوض ہر روز ماہ رجب ثواب ایک شہید کا شہدای
بدر سے اوسکے لیے معین ہوگا اور بعوض ہر روزی کے کہ اس مہینے مین روزہ
رکہی عبادت ایک سال کی اوسکے نامۂ عمل مین تحریر ہو گی اور ہزار درجہ بہشت
مین اوسکے لیے بلند ہونگے اور اگر تمام مہینے کے روزی رکہی تو خدا اوسکو آتش
جہنم سے نجات دیگا اور بہشت اوسکے لیے واجب ہوگا ای سلمان جبرئیل میرے
واسطے یہہ نماز لائی اور کہا کہ ای محمد یہہ علامت ہی درمیان تمہارے اور منافقونکے

اسواسطے کہ منافقین اس نماز کو نہین پڑہتے سنتے کہا یا رسول اللہ کسطرح یہہ نماز پڑہون
اور کسوقت بجا لاؤن فرمایا کہ پہلی تاریخ کو ماہ رجب کی دس رکعت بجا لاؤ دو دو رکعت
کرکے اور ہر رکعت مین ایک مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد اور تین مرتبہ
قل یا ایہا الکافرون پڑہو اور بعد ہر سلام کی آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرو اور کہو
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ
لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ
پس ہاتھون کو اپنے مونہہ پر پہیرو اور وسط مہینے مین یعنی پندرہوین کو اسیطرح پڑہو اور
بعد سلام کے ہاتھون کو آسمان کی طرف بلند کرو اور کہو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا وَاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ
يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا پس ہاتونکو اپنے مونہہ پر پہیرو اور آخر روز مین اس
مہینے کے گیارہ رکعت نماز اسیطریق سے پڑہو اور بعد ہر سلام کے ہاتھ اوٹہاؤ اور کہو
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ
يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
پس ہاتونکو اپنے مونہہ پر پہیرو اور حاجت اپنی طلب کرو کہ البتہ بر آئی گی اور حقتعالی
درمیان تمہارے اور جہنم کے ساتھ خندق قرار دیگا کہ عرض ہر خندق کا بقدر فاصلہ
آسمان و زمین کی ہوگا اور ہر ایک رکعت کی عوض مین ہزار ہزار رکعت کا ثواب تمہارے
نامۂ عمل مین لکہیگا اور برات بیزاری جہنم اور صراط پر آسانی گذرنا تمہارے لیے تحریر
فرمائیگا اور منقول ہے کہ جو اول جمعہ ماہ رجب کو سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑہے حق تعالے

روز قیامت اوسکو ایک نور عطا فرمائیگا کہ اوس نور سے داخل بہشت ہو اور فضیلت مین
ایام البیض یعنی تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کے بکثرت حدیثین وارد ہوئے ہین
چنانچہ بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ حق تعالی نے تین مہینے
کی فضیلت اس امت کو دی ہو کہ کسی امت کو امتہای سابق مین نہین دی تہی
ماہ رجب وماہ شعبان وماہ رمضان اور تین شبین اس امت کو دی ہین کہ امتہای
سابق کو نہین دی تہین تیرہوین شب اور چودہوین اور پندرہوین اور تین سورہ
اس امت کو دیے ہین کہ امتہای سابق کو نہین دیے تہے سورہ یٰسٓ اور سورۂ ملک
اور سورۂ توحید پس جو شخص ان تینون فضیلتون کو جمع کرے گویا اوسنے سب فضیلتین
اس امت کے جمع کین لوگون نے سوال کیا کیونکر جمع کرے حضرت نے فرمایا
کہ ان تینون مہینون کی تیرہوین شب کو دو رکعت نماز بجا لائے اور ہر رکعت مین
بعد حمد کے یہہ تینون سورہ پڑہی اور چودہوین شب کو چار رکعت نماز پڑہے دو دو رکعت
کرکے اور ہر رکعت مین بعد حمد کے یہہ تینون سورہ پڑہی اور پندرہوین شب کو چہہ رکعت
نماز پڑہی دو دو رکعت کرکے اور ہر رکعت مین بعد حمد کے یہہ تینون سورہ پڑہی تا کل
فضیلتین ان تینون مہینونکی حاصل ہون اور سب گناہ اوسکے بغیر از شرک بخشے جائین
اور حضرت صادقؑ سے منقول ہو کہ جو ایام البیض ماہ رجب مین روزہ رکہے حق تعالی
بعوض ہر روزے کے ثواب ایک سال کی عبادت کا اور ثواب ایک سال کی روزونکا
اوسکے لیے تحریر فرمائیگا اور قیامت مین اوسکو اون لوگون کی مقام پر جا دیگا کہ جنہین
ہول محشر سے کچہہ خوف نہوگا اور پندرہوین شب لیالی متبرکہ سے ہی غسل اس شب کو
سنت ہی اور احیا اس شب کا بعبادت فضیلت کثیرہ رکہتا ہی اور حضرت رسولؐ
سے منقول ہی کہ شب نیمہ رجب حق تعالی ملائکہ کو حکم فرماتا ہی کہ جو گناہ مومنین کے
دیوان اعمال مین ہون اوسکو محو کرین اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ بسند صحیح حضرت

صادق ؑ سے روایت کرتی ہین کہ شب نیمہ رجب کو دو دو رکعت کرکے بارہ رکعت نماز
بجا لائے بعد الحمد جو سورہ چاہی پڑھے جب فارغ ہو تو سورۂ حمد و سورۂ قل اعوذ برب الفلق
اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ ایک ایک مرتبہ اور آیۃ الکرسی چار مرتبہ پڑہی
پس چار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
کہے بعد اسکے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَمَا شَاءَ
اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے اور شب کو اور دن کو زیارت حضرت امام حسین ؑ کی سنت موکدہ
ہی اور بسند صحیح ابن ابی نصر سے روایت ہی کہ حضرت امام رضا ؑ سے سوال کیا کہ زیارت
حضرت امام حسین ؑ کس وقت مین بہتر ہی فرمایا کہ نیمہ رجب و نیمہ شعبان مین اور پندرہوین
تاریخ نماز سلمان پڑہنا جس کیفیت سے کہ مذکور ہوئی مستحب ہی اور بسند معتبر حضرت
صادق ؑ سے منقول ہی کہ حضرت امیر المومنین ؑ نے اس روز چار رکعت نماز پڑہی اور
ہاتھ اپنے پہیلائے اور یہہ دعا پڑہی بعد اسکے فرمایا کہ جو کسی شدت و غم مین مبتلا ہو اور
یہہ دعا پڑھے البتہ کرب و شدت اوسکی زائل ہوگی اور ان چار رکعت کو دو دو رکعت
کرکے پڑہی اور بعد سورۂ حمد جو سورہ چاہی پڑہی اور بعد نماز یہہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مُذِلَّ
كُلِّ جَبَّارٍ وَمُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ وَاَنْتَ بَارِئُ
خَلْقِيْ رَحْمَةً بِيْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ
وَاَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰى عَدُوِّيْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ
يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُنْشِئَ الْبَرَكَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالشُّمُوْخِ
وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَاؤُهٗ بِعِزِّهٖ يَتَعَزَّزُوْنَ يَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ
نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَائِفُوْنَ اَسْئَلُكَ
بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيَائِكَ وَاَسْئَلُكَ
بِكِبْرِيَائِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوٰى

بِهَا لَعَرَشِكَ تَخْلُقَتُ بِاجْمِيعِ خَلْقِكَ فَهُمْ كُلُّ مُدْعِنُونَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰهْلِ بَيْتِهٖ پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے اور زاد المعاد
مین ہی کہ عمدہ اعمال نیمہ رجب کو دعا رام داؤد ہی کہ ابن بابویہ و شیخ طوسی وسید بن
طاؤس علیہم الرحمتہ نے بسندہای معتبرہ روایت کی ہی کہ حاجات بر لانے اور دفع مہمات
وکربات و دفع ظلم ظالمان کے لیے مجرب ہی اور حاصل روایت یہ ہی کہ کہ فاطمہ مادر
داؤد بن الحسن نے جناب صادق علیہ السلام کو دودھ پلایا تھا اور داؤد جناب حسن
مجتبی علیہ السلام کے پوتے تھے جس زمانے مین کہ محمد بن عبداللہ بن الحسن نے
مدینے مین خروج کیا اور منصور دوانقی نے اونکے مقابلے پر لشکر بھیجا اور اونکو قتل کیا
اور ابراہیم برادر محمد کو بھی شہید کیا اور عبداللہ بن الحسن کو اور ایک جماعت کو
سادات حسنے مین سے غل وزنجیر کرکے مدینے سے عراق مین لیگیا داؤد اونہین اسیرونمین
قید تھے داؤد کی مان کہتی ہین کہ جب ایک مدت مدید میرے فرزند کو قید مین گذری
اور اوسکی خبر مجکو نہ ملی ہمیشہ مین دعا و تضرع وزاری درگاہ باری مین کرتی تھی اور
اور صالحون اور بزرگون اور برادران ایمانی سے التماس دعا کرتی تھی اور
وہ لوگ بھی دعا مانگنے مین کمی نکرتے تھے مگر مین دعا قبول ہونیکا اثر نہ پاتی تھی
اور کبھی سنتی تھی کہ داؤد قتل کیے گئے اور کبھی سنتی تھی کہ اونکو اور اونکے چچا زاد
بھائیون کو ظالمون نے زندہ دیوارون مین چن دیا اور روز بروز یہہ مصیبت
عظیم اور غم واندوہ زیادہ ہوتا جاتا تہا اور میرا اضطراب بڑھتا جاتا تہا یہانتک
کہ مین رنج و مصیبت مین گھل گئی اور اس غم مین پیر ہو گئی اور اپنے فرزند کے ملنے
سے ناامید ہو گئی تا اینکہ ایک دن مینے سنا کہ جناب صادق علیہ السلام بیمار ہین
مین عیادت کو گئی جب مینے احوال پوچھا اور حال دریافت کیا اور دعا کرکے چاہا
کہ حضرت سے رخصت ہون حضرت نے فرمایا کہ داؤد کی کیا خبر ہی مین داؤد کا نام سنکر

رونے لگی اور مینے کہا کہ قربان جاؤن داؤد کہان وہ تو عراق مین قید ہی مین اوسکی
ملاقات سے نا امید ہون اور آپسے التماس کرتی ہون کہ اوسکے لیے دعا کیجیے کہ
وہ آپکا برادر رضاعی ہی حضرت نے فرمایا تم دعاے استفتاح سے اور دعای اجابت
ونجاح سے کیون غافل ہو وہ ایسی دعا ہی کہ دروازے آسمان کے اوس دعا کے لیے
کہلتے ہین اور ملائکہ استقبال کرتے ہین اور اس دعا کے پڑہنے والے کو بشارت اجابت
دعا دیتے ہین اور یہہ ایسی دعا ہی کہ درگاہ خدا تک اسکے پہنچنے مین کوئی حاجب
نہین ہوتا اور اسکے پڑہنے والے کی جزا بہشت ہی ام داؤد نے عرض کی کہ وہ دعا
کیا ہی حضرت نے فرمایا ای ام داؤد ماہ محترم یعنی رجب نزدیک ہی اور وہ مہینہ مبارک
ہی اور حرمت اوسکی بہت بڑی ہی اور دعا اس مہینے کی مستجاب ہی جب وہ مہینہ آوی تو
تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو کہ وہ ایام البیض ہین تم روزہ رکہو پس حضرت
نے کیفیت اوس دعا کی ام داؤد کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس دعا کے تئین ہر شخص کو
تعلیم نکرنا مجہے خوف ہی کہ یہہ دعا کسی نا اہل کے ہات لگی اور کسی امر باطل و نامشروع کے
لیے اس دعا کو پڑہی بتحقیق کہ یہہ دعا نہایت شریف ہی اور مشتمل ہی اسم اعظم خدا پر جو کوئی
اس دعا کو پڑہیگا البتہ حاجت اوسکی بر آویگی اور اگر دروازے آسمان و زمین کے
بند ہونگے یا تمام دریا حائل ہونگے تمہارے اور تمہارے حاجت کے درمیان مین تو
جب تم اس دعا کو پڑہوگے البتہ حق تعالی تمہارے مطلب کو آسان کریگا اور حاجت
تمہاری بر لاویگا اور جو شخص یہہ دعا پڑہیگا خدا مستجاب کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت
اور اگر تمام جن و انس تمہارے بیرکے دشمن ہونگے تو خداے قادر اونکی شر سے کفایت
کریگا اور زبان اونکی بند کریگا اور اونکے تئین تمہارے فرزند کا مطیع کریگا ام داؤد
کہتے ہین کہ حضرت نے یہ دعا میرے لیے لکہی اور مین اپنے گہر مین آئی جب رجب کا
مہینہ آیا تو جو کچہ حضرت نے فرمایا تہا عمل مین لائی اور پندرہوین شب یعنی نماز مغرب مین

ادا کی اور روزہ افطار کیا اور عبادت مختصر کر کے سو رہی میں اون ملائکہ اور انبیا اور شہدا اور عباد کو خواب مین دیکھا کہ جنپر مین صلوات بھیجا کرتی تھی مجھسے جناب رسالت مآب صلعم نے فرمایا کہ اے مادر داؤد تجھے بشارت ہو کہ یہہ جماعت جنہین تو دیکھتی ہی سب تیرے مددگار اور شفیع ہین اور تیرے لیے طلب آمرزش کرتے ہین اور تجھے بشارت دیتے ہین اسکی کہ خدا تیری حاجت برلایا پس بشارت ہو تجکو آمرزش خدا اور خوشنودی خدا کی اور خدا تیرے تئین جزای خیر دی خوش و رشاد و خرم ہو تو کہ حق تعالی تیرے فرزند کی حفاظت کرتا ہی اور اوسکو تیرے پاس پہیرلائیگا ام داؤد کہتی ہین پس مین بیدار ہوئی بعد اسکے اتنا جلد میرا فرزند قید عراق سے مدینے مین میرے پاس پوہنچا جیسا کہ سوار تیز رو اپنی منزل پر پوہنچتا ہی جب داؤد میرے پاس آیا تو داؤد نے کہا اے مادر مین عراق کے قیدخانے مین نہایت سختی و تنگی سے غل و زنجیر مین بندہا تہا اور خلاصی زندان سے ناامید تہا جب نیمہ رجب کی شب آئی تو مینے خواب مین دیکہا کہ تمام بلندیان زمین کی پست ہو گئین اور تمکو جانماز پر بیٹھے دیکہا تمہارے گرد چند مرد بزرگ تھے کہ سر اونکے آسمان پر تھے اور پاؤن زمین پر اور تسبیح و تنزیہ خدا کرتے تھے اونمین سے ایک بزرگوار کہ سب سے زیادہ خوبصورت تھے اور جامہ ہاے پاکیزہ پہنے تھے مجھے گمان ہوا کہ میرے جد امجد جناب رسالتمآب ہین حضرت نے مجھسے ارشاد فرمایا کہ بشارت ہو تجکو اے فرزند پیر صالحہ حق تعالے نے تیری مان کی دعا تیرے حق مین قبول کی جب مین بیدار ہوا تو ہرکارے منصور دوانقی کے میرے قیدخانے پر پوہنچے اور مجکو طلب کیا اور رات ہی کو میرے تئین منصور کے پاس لیگئے منصور نے حکم دیا کہ میری زنجیرین کاٹی جائین اور مجھکو دس ہزار درہم دیے اور ایک شتر خوش رفتار پر مجکو سوار کر کے تعجیل مدینہ مین بھجوادیا ام داؤد کہتی ہین کہ مین داؤد کو خدمت اقدس جناب صادق علیہ السلام مین لیگئی

حضرت نے فرمایا کہ تیری خلاصی کا یہہ سبب ہوا کہ منصور دوانقی نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کو خواب مین دیکھا حضرت نے اوس سے فرمایا کہ میرے فرزند کو جلد رہا کر ورنہ تجکو اس آگ مین گرادونگا جب منصور نے دیکھا تو اوسکے پاؤن کے نیچے ایک دریاے آتش نظر آیا دہشت سے بیدار ہوا اور اپنے فعل سے پشیمان ہو کر تیرے تئین رہا کر دیا کیفیت اس عمل کی یہہ ہی ام داؤد کہتے ہین کہ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ رجب مین تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو روزہ رکھے اور پندرہوین تاریخ وقت زوال غسل کرے اور بروایتے نزدیک بزوال غسل کرے اور جب زوال معلوم ہو تو جامہ پاکیزہ پہن کر مقام خلوت مین جاوے اور کوشش کرے کہ کوئی شخص اوسکے پاس نہ آئے کہ اسے کسی کام مین مشغول کرے پس آٹھہ رکعتین نافلہ زوال کی پڑہے اور رکوع و سجود اوسکے اچھی طرح بجالائے پھر نماز ظہر کو با آداب و شرائط بجالاوے اور بعد نماز ظہر کی دو رکعت نماز جس سورے سے چاہے پڑہے بعد اوسکے سو مرتبہ کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ پھر آٹھہ رکعت نافلہ عصر با آداب و شرائط بجالائے اور بعضی روایتون مین وارد ہوا ہی کہ ہر رکعت نافلہ عصر مین بعد الحمد تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایک مرتبہ سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ پڑہے پھر نماز عصر با خضوع و خشوع بجالاوے اور ایک روایت مین وارد ہوا ہی کہ ایک حصیر پاکیزہ پر بیٹھے پس سورۂ حمد سو مرتبہ اور سورۂ توحید سو مرتبہ اور آیۃ الکرسی دس مرتبہ پڑہے اور ایک مرتبہ سورۂ انعام و سورۂ بنی اسرائیل و سورۂ کہف و سورۂ لقمان و سورۂ یٰس و سورۂ والصافات و سورۂ حم سجدہ و سورۂ حم عسق و سورۂ حم دخان و سورۂ انا فتحنا و سورۂ اذا وقعت الواقعۃ و سورۂ تبارک الذی بیدہ الملک و سورۂ نون والقلم و سورۂ اذا السماء انشقت آخر قرآن تک پڑہے اور اگر یہہ سورہ اچھی طرح نہ پڑہ سکے تو عوض مین ان سب سورونکی

ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھو اور شیخ مفید علیہ الرحمہ فرماتے ہین اگر ان سورہائے
مخصوص کا پڑھنا دشوار ہو تو تین سورۂ حمد سو مرتبہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور
ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑہی اور یہہ احوط ہی اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہی
کہ قبل سورۂ حمد کے سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور بعد آیۃ الکرسی کے سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اور اگر آیۃ الکرسی بھی درست نہ پڑھ سکے تو سو مرتبہ سورۂ حمد اور ہزار مرتبہ
سورۂ توحید پڑہی پہر اس دعا کو پڑہی اور آیۃ الکرسی کو ہم فیہا خالدون تک
پڑھے اور وہ دعا یہہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ الْكَبِيْرُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ
الْكِرَامُ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ
وَلَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعَظَمَةُ
وَلَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَ
لَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ وَلَكَ مَا يُرٰى
وَلَكَ مَا لَا يُرٰى وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَلَكَ
الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ مَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ اَمِیْنِکَ عَلٰی وَحْیِکَ وَالْقَوِیِّ عَلٰی اَمْرِکَ
وَالْمُطَاعِ فِیْ سَمٰوٰتِکَ وَمَحَالِّ کَرَامَاتِکَ الْمُتَحَمِّلِ لِکَلِمَاتِکَ النَّاصِرِ
لِاَنْبِیَائِکَ الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَائِکَ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِیْکَائِیْلَ مَلَکِ
رَحْمَتِکَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَاْفَتِکَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِیْنِ لِاَھْلِ طَاعَتِکَ
اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اِسْرَافِیْلَ حَامِلِ عَرْشِکَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِکَ
وَالْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِیْفَتِکَ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عِزْرَائِیْلَ قَابِضِ اَرْوَاحِ
جَمِیْعِ خَلْقِکَ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ الطَّاھِرِیْنَ وَعَلٰی مَلٰئِکَۃِ
الذِّکْرِ اَھْلِ التَّامِیْنِ عَلٰی دُعَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَعَلَی السَّفَرَۃِ الْکِرَامِ الْبَرَرَۃِ
الطَّیِّبِیْنَ وَعَلٰی مَلٰئِکَتِکَ الْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ وَعَلٰی مَلٰئِکَۃِ
الْجِنَانِ وَخَزَنَۃِ النِّیْرَانِ وَمَلَکِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ یَاذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَبِیْنَا اٰدَمَ بَدِیْعِ فِطْرَتِکَ الَّذِیْ
کَرَّمْتَہٗ بِسُجُوْدِ مَلٰئِکَتِکَ وَاَبَحْتَہٗ جَنَّتَکَ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
اُمِّنَا حَوَّاءَ الْمُطَھَّرَۃِ مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاۃِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَۃِ
مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَۃِ بَیْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ھَابِیْلَ
وَشِیْثَ وَاِدْرِیْسَ وَنُوْحٍ وَھُوْدٍ وَصَالِحٍ وَاِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ
وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَیُوْسُفَ وَالْاَسْبَاطِ وَلُوْطٍ وَشُعَیْبٍ وَ
اَیُّوْبَ وَمُوْسٰی وَھَارُوْنَ وَیُوْشَعَ وَمِیْشَا وَالْخِضْرِ وَذِی الْقَرْنَیْنِ
وَیُوْنُسَ وَاِلْیَاسَ وَالْیَسَعَ وَذِی الْکِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ
وَزَکَرِیَّا وَشَعْیَا وَیَحْیٰی وَتُوْرَخَ وَمَتّٰی وَاِرْمِیَا وَحَیْقُوْقَ وَدَانِیَالَ
وَعُزَیْرٍ وَعِیْسٰی وَشَمْعُوْنَ وَجِرْجِیْسَ وَالْحَوَارِیِّیْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَ
خَالِدٍ وَحَنْظَلَۃَ وَلُقْمَانَ اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ
وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْاَوْصِيَاءِ وَالسُّعَدَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ
وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَبَيْتِهٖ
بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ
مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْهُ فَضْلًا وَّشَرَفًا وَّكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى
دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ
الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَّلَائِكَتِكَ
وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِيْ اِلَيْهِمْ وَ
اِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ عَلٰى دُعَائِكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَبِجُوْدِكَ
اِلٰى جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ
وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مِّنْ مَّسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ
غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَّبِمَا دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُّجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا
اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا
مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ
يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُدِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ
يَا بَصِيْرُ يَا شَكُوْرُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا
حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

یا منعم یا مفضل یا قابض یا باسط یا ہادی یا مرسل یا مرشد
یا مسدد یا معطی یا مانع یا دافع یا رافع یا باقی یا واقی یا خلاق
یا رزاق یا وہاب یا تواب یا فتاح یا نفاح یا مرتاح یا من
بیدہ کل مفتاح یا نفاع یا رءوف یا عطوف یا کافی یا شافی
یا معافی یا مکافی یا وفی یا مہیمن یا عزیز یا جبار یا متکبر
یا سلام یا مؤمن یا احد یا صمد یا نور یا مدبر یا فرد یا
وتر یا قدوس یا ناصر یا مونس یا باعث یا وارث یا عالم
یا حاکم یا بادی یا متعالی یا مصور یا مسلم یا متحبب
یا قائم یا دائم یا علیم یا حکیم یا جواد یا باری یا بار
یا سار یا عدل یا فاصل یا دیان یا حنان یا منان یا
سمیع یا بصیر یا بدیع یا خفیر یا معین یا ناشر یا غافر
یا قدیم یا کریم یا مسہل یا میسر یا ممیت یا محیی یا نافع
یا رازق یا مقتدر یا مسبب یا مغیث یا مغنی یا مقنی یا
خالق یا راصد یا واحد یا حاضر یا جابر یا حافظ یا شدید
یا غیاث یا عائد یا قابض یا منیب یا مبین یا طاہر یا
مجیب یا متفضل یا مستجیب یا عادل یا بصیر یا متوکل یا
موئل یا مبدی یا مشتکی یا اواب یا وافی یا راشد یا ملک یا رب یا مذل
یا معز یا ماجد یا رازق یا ولی یا فاضل یا سبحان یا باسط یا من علا
فاستعلی فکان بالمنظر الاعلی یا من قرب فدنی وبعد فنأی وعلم
السر واخفی یا من الیہ التدبیر ولہ المقادیر یا من العسیر علیہ سہل یسیر
ویا من ہو علی ما یشاء قدیر یا مرسل الریاح یا فالق الاصباح یا باعث

الازواج یا ذا الجود والسماح یا راد ما قد فات یا ناشر الاموات یا
جامع الشتات یا رازق من یشاء بغیر حساب یا فاعل ما یشاء
کیف یشاء یا ذا الجلال والاکرام یا حی یا قیوم یا حی حین لا حی
یا حی یا محیی الموتی یا حی لا اله الا انت بدیع السموات والارض
یا الهی وسیدی صل علی محمد وال محمد وارحم محمدا وال محمد وبارک علی محمد وال محمد
کما صلیت وبارکت ورحمت وترحمت علی ابراهیم وال ابراهیم انک حمید مجید
وارحم ذلی وفقری وفاقتی وانفرادی ووحدتی وخضوعی
بین یدیک واعتمادی علیک وتضرعی الیک ادعوک
دعاء الخاضع الذلیل الخاشع الخائف المشفق البائس المهین
الحقیر الجائع الفقیر العائذ المستجیر المقر بذنبه المستغفر
منه المستکین لربه دعاء من اسلمته ثقته ورفضته
احبته وعظمت فجیعته دعاء حرق حزین ضعیف مهین بائس
مستکین بک مستجیر اللهم واسئلک بانک ملیک وانک
ما تشاء من امر یکون وانک علی ما تشاء قدیر واسئلک
بحرمة هذا الشهر الحرام والبیت الحرام والبلد الحرام والرکن
والمقام والمشاعر العظام وبحق نبیک محمد علیه واله السلام
یا من وهب لادم شیثا ولابراهیم اس… ل واسحق ویا
من رد یوسف علی یعقوب ویا من کشف … بلاء ضر ایوب
یا راد موسی علی امه ویا زائد الخضر فی علمه … هب لداود
سلیمان ولزکریا یحیی ولمریم عیسی یا حافظ بنت شعیب
ویا کافل ولد ام موسی اسئلک ان تصلی علی محمد وال محمد وان تغفر لی

ذنوبی کلّها لتطیبن سؤلی کلّه وتجیرنی من عذابک وتوجب
لی رضوانک وامانک واحسانک وغفرانک وجنانک
واسئلک ان تفکّ عنّی کلّ حلقة بینی وبین من یؤذینی
وتفتح لی کلّ باب وتلیّن لی کلّ صعب وتسهّل لی کلّ
عسیر وتخرس عنّی کلّ ناطق بشرّ وبسوء وتکفّ عنّی کلّ
باغ وتکبت لی کلّ عدوّ لی وحاسد وتمنع منّی کلّ ظالم و
تکفینی کلّ عائق یحول بینی وبین ولدی ویحاول ان
یفرّق بینی وبین طاعتک ویثبّطنی عن عبادتک یا من الجم
الجنّ المتمرّدین وقهر عتاة الشیاطین واذلّ رقاب المتجبّرین
وردّ کید المتسلّطین عن المستضعفین اسئلک بقدرتک علی ما تشاء
وتسهیلک لما تشاء کیف تشاء ان تجعل قضاء حاجتی فیما تشاء

حاجتی

پس سجدہ میں جائے اور دونوں رخسارے اپنے خاک پر رکھے اور کہے اللّٰهمّ لک
سجدت وبک آمنت فارحم ذلّی وفاقتی واجتهادی وتضرّعی
ومسکنتی وفقری الیک یا ربّ بعد اسکے حضرت نے فرمایا کہ سعی کر کہ تیری
آنکھوں سے آنسو نکلے اگرچہ بقدر پر مگس ہو کہ وہ دعا کے قبول ہونیکی علامت ہے
اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ سجدے میں اس دعا کو بھی پڑھے اللّٰهمّ
لک سجدت وبک آمنت فارحم ذلّی وخضوعی بین یدیک
وفقری وفاقتی الیک وارحم انفرادی وخشوعی واجتهادی بین یدیک
وتوکّلی علیک اللّٰهمّ بک استفتح وبک استنجح ومحمّد عبدک ورسولک
وآله اتوجّه الیک اللّٰهمّ سهّل لی کلّ حزونة وذلّل لی کلّ صعوبة و
اعطنی من الخیر اکثر ممّا ارجو وعافنی من الشرّ واصرف عنّی السوء

اور دوسری روایت مین ہی کہ سجدے مین سو مرتبہ یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِلُطْفِکَ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ کہے اور روایت معتبر مین وارد ہی کہ ام داؤد نے حضرت سے عرض کی کہ ای سید میرے آیا یہہ دعا سوا ماہ رجب کی بہی پڑہ سکتے ہین فرمایا کہ ہان روز عرفہ پڑہ سکتے ہین اور اگر عرفہ یا رجب کی پندرہوین جمعہ کو واقع ہو تو دعا پڑہنی والا دعا سی فارغ نہو گا مگر یہہ کہ خدا اوسکو بخشدیگا اور جس مہینے مین چاہے ایام البیض مین روزہ رکہی اور پندرہوین تاریخ اس دعا کو پڑہی حاجت اوسکی برآئیگی **مؤلف** کہتا ہی کہ ان احادیث سی ظاہر ہوتا ہی کہ جس مہینے مین چاہی ایام البیض مین روزہ رکہکے پندرہوین کو یہہ عمل بجا لائے اپنے مطلب کو ضرور پونہچیگا اور اگر روز عرفہ اور جمعہ اور سائر ایام متبرکہ مین یہہ عمل بدون روزی کے بہی بجا لاوے تو بہی خوب ہی مگر اگر سوای رجب و ذیقعدہ و ذیحجہ و محرم کے اس دعا کو پڑہے تو بجای بِحَقِّ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ کے بِحَقِّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ کہے اور لفظ هٰذَا کو گرادے اور زاد المعاد وغیرہ مین مذکور ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ جو تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو رجب کی روزہ رکہے اور ان راتو نمین مشغول عبادت رہی تو دنیا سے نجائے مگر ساتہ توبہ نصوح کے اور بعوض ہر روزی کے ستر گناہ کبیرہ اوسکے بخشے جائینگے اور ستر حاجتین اوسکی برآئینگی اور جسوقت قبر سے نکلیگا اور میزان و صراط کے پاس پونہچیگا اوسکی وہ حالت ہوگی کہ جیسے اسنے ستر بندے فرزندان اسمٰعیل سے آزاد کیے ہین اور شفاعت اسکی ستر آدمیون کے حق مین کہ اوسکے اہل بیت اور عزیزونمین سے ہون اور لائق جہنم کے ہون مقبول ہوگی اور حق تعالی اوسکے لیے جنات فردوس مین ستر ہزار شہر بنا فرمائیگا کہ ہر شہر مین ستر ہزار قصر ہون گے اور

ہر قصر میں ہزار حوریں ہوں گی اور ہر حور ستر ہزار خادم رکھتی ہو گی اور
حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ پچیسویں تاریخ کا ماہ رجب
کی دو سو برس کی گناہوں کا کفارہ ہے اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہے
کہ جو چبیسویں کو اس مہینے کے روزہ رکھیگا خدا اوسکے اس روزے کو اسی برس کے
گناہوں کا کفارہ قرار دیگا اور بسند با معتبر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سی منقول
ہے کہ ماہ رجب میں ایک شب ہے کہ وہ لوگوں کے لیے بہتر و افضل ہے اون چیزوں سی
کہ آفتاب اونپر چمکتا ہے اور وہ شب ستائیسوین تاریخ کی ہے اور اس شب کی صبح کو حضرت
رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مبعوث برسالت ہوئے ہیں جو شخص اس شب کو عبادت
کرے اوسکو ساٹھ برس کی عبادت کا ثواب ملیگا لوگوں نے عرض کی کہ اس
شب کا کیا عمل ہے حضرت نے فرمایا کہ بعد نماز عشا کے سو رہے جب شب کو بیدار
ہوا خواہ قبل نصف شب کی خواہ بعد نصف کے بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کرکے بجالائے
ہر رکعت میں بعد سورہ حمد ایک سورہ مختصر پڑھے مثل اون سوروں کے جو بقدر سورہ
یس ہیں آخر قرآن تک اور جب فارغ ہو تو جس طرح کہ بیٹھا ہے اوسی طرح بیٹھا رہے اور
سورہ حمد اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ یٰاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور آیۃ الکرسی
کو سات سات مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ
عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِكَ وَ
بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِكَ
الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ کُلِّهَا

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے کہ دعا اسکی مستجاب ہوگی مگر یہہ کہ سوال کسی حرام چیز کا کرے یا قطع رحم یا ہلاک مومنین کا طالب ہو اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ ستائیسوین شب کو رجب کی جسوقت چاہے [illegible] رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد سورہ حمد کے چار مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ پڑھے اور جب بارہ رکعت سے فارغ ہو اوسی مقام پر بیٹھا رہے اور چار مرتبہ کہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پس جو حاجت چاہے طلب کرے مجلسی علیہ الرحمہ اس مقام مین فرماتے ہین کہ ان دو روایتون مین سے جسپر چاہے عمل کرے اور اگر دونون کو بجالاوے تو بہتر ہے اور نماز نیمہ رجب کو بھی اس شب پڑھے اور غسل اور زیارت حضرت رسول اور زیارت حضرت امیر بھی اس شب کو بجالائے اور اس شب کو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّي الْأَعْظَمِ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ وَالْمُرْسَلِ الْمُكَرَّمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا أَنْتَ بِهِ مِنَّا أَعْلَمُ يَا مَنْ يَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي لَيْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِي بِشَرَفِ الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا وَبِكَرَامَتِكَ أَجْلَلْتَهَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيفِ أَحْلَلْتَهَا اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيفِ وَالسَّيِّدِ اللَّطِيفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيفِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ أَعْمَالَنَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي سَائِرِ اللَّيَالِي [illegible] وَذُنُوبَنَا مَغْفُورَةً وَحَسَنَاتِنَا مَشْكُورَةً وَسَيِّئَاتِنَا مَسْتُورَةً وَقُلُوبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُورَةً وَأَرْزَاقَنَا مِنْ لَدُنْكَ [illegible]

بالبصر مدرك وربنا اللهم انك ترى ولا ترى وانت بالمنظر
الاعلى وان اليك الرجعى والمنتهى وان لك الممات والمحيا وان لك
الاخرة والاولى اللهم انا نعوذ بك ان نذل ونخزى وان ناتي
ما عنه تنهى اللهم انا نسألك الجنة برحمتك ونستعيذ بك
من النار فاعذنا منها بقدرتك ونسألك من الحور العين
فارزقنا بعزتك واجعل اوسع ارزاقنا عند اقتراب آجالنا
واطل في طاعتك وما يقرب اليك ويحظى عندك ويزلف
لديك اعمارنا واحسن في جميع احوالنا وامورنا معرفتنا
ولا تكلنا الى احد من خلقك فيمن علينا وتفضل علينا
بجميع حوائجنا للدنيا والآخرة وابدأ بآبائنا وابنائنا
وجميع اخواننا المؤمنين في جميع ما سألناك لانفسنا
يا ارحم الراحمين اللهم انا نسألك باسمك العظيم وملكك
القديم ان تصلي على محمد وآل محمد وان تغفر لنا الذنب
العظيم انه لا يغفر الذنب العظيم الا العظيم اللهم وهذا رجب
المكرم الذي اكرمتنا به اول اشهر الحرم اكرمتنا به من بين الامم
فلك الحمد يا ذا الجود والكرم فاسألك به وباسمك الاعظم الاعظم
الاعظم الاجل الاكرم الذي خلقته فاستقر في ظلك
فلا يخرج منك الى غيرك ان تصلي على محمد واهل بيته
الطاهرين وان تجعلنا من العاملين فيه بطاعتك
والاملين فيه لشفاعتك اللهم اهدنا الى سواء السبيل
واجعل مقيلنا عندك خير مقيل في ظل ظليل وملك

جزیل فانک حسبنا و نعم الوکیل اللھم اقلبنا مفلحین منجحین
غیر مغضوب علینا و لا الضالین برحمتک یا ارحم الراحمین
اللھم انی اسئلک بعزائم مغفرتک و بواجب رحمتک السلامۃ
من کل اثم و الغنیمۃ من کل بر و الفوز بالجنۃ و النجاۃ من النار
اللھم دعاک الداعون و دعوتک و سألک السائلون و سألتک
و طلب الیک الطالبون و طلبت الیک اللھم انت الثقۃ و
الرجاء و الیک منتھی الرغبۃ و الدعاء اللھم فصل علی محمد و اٰلہ
و اجعل الیقین فی قلبی و النور فی بصری و النصیحۃ فی صدری
و ذکرک فی اللیل و النھار علی لسانی و رزقا واسعا غیر ممنون
و لا محظور فارزقنی و بارک لی فیما رزقتنی و اجعل غنای
فی نفسی و رغبتی فیما عندک برحمتک یا ارحم الراحمین
پھر سجدہ میں جاے اور کہے الحمد للہ الذی ھدانا لمعرفتہ و خصنا
بولایتہ و وفقنا لطاعتہ پھر کہے شکرا شکرا سو مرتبہ پھر سجدہ سے
اوٹھاے اور کہے اللھم انی قصدتک بحاجتی و اعتمدت علیک بمسألتی
و توجھت الیک بائمتی و سادتی اللھم انفعنا بحبھم و اوردنا
موردھم و ارزقنا مرافقتھم و ادخلنا الجنۃ فی زمرتھم
برحمتک یا ارحم الراحمین اور ستائیسوین کو غسل سنت ہی اور اسدن
روزہ رکھنی کا بہت ثواب ہی چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی
کہ روزہ اس دن کا ستر برس کے روزون کے برابر ہی اور دوسری روایت
مین ہی کہ ساٹھ برس کے روزون کی برابر ہی اور منقول ہی کہ حسن بن راشد نے
حضرت صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ آیا سوا ان عیدون کی کہ جو مشہور ہین

کوئی اور بھی عید ہی حضرت نے فرمایا ہان بہتر و افضل سب دنون سے وہ دن ہی کہ
جسدن حضرت رسول صلعم مبعوث برسالت ہوئے اور وہ ستائیسوین ماہ رجب کی ہی
چاہیے کہ اسدن روزہ رکھے اور آل محمد صلعم پر صلوات بھیجے اور زیارت حضرت
رسول صلعم اور حضرت امیر علیہ السلام اسدن بجالاوے اور نمازین اس روز کی بہت
وارد ہین چنانچہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام جب ماہ رجب کو بغداد مین تشریف
لائے تو ستائیسوین کو روزہ رکھا اور سب ملازمین و اصحاب کو حکم دیا کہ ان
دونون دن روزہ رکھین اور دونون دن بارہ رکعت نماز پڑہین اور ان
بارہ رکعتون کو دو دو رکعت کرکے بجالائین اور ہر بعد حمد جو سورہ چاہین پڑہین
اور جب فارغ ہون تو سورۂ حمد و قل ہو اللہ و قل اعوذ برب الفلق اور
قل اعوذ برب الناس ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑہین پہر چار مرتبہ کہین
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پہر چار مرتبہ کہین اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ
بِهٖ شَيْئًا پہر چار مرتبہ کہین لَا اُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَدًا اور حضرت امام موسی کاظم
علیہ السلام سے منقول ہی کہ ستائیسوین تاریخ کہ روز بعثت ہی یہہ دعا پڑہنا
سنت ہی يَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ
يَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ اُعْفُ عَنِّيْ وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ
اَكْدَى الطَّلَبُ وَاَعْيَتِ الْحِيْلَةُ وَالْمَذْهَبُ وَدَرَسَتِ
الْاٰمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ
لَدَيْكَ مُتْرَعَةً وَاَبْوَابَ الدُّعَاءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً وَ
الْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَاَعْلَمُ اَنَّكَ لِدَاعِيْكَ

بموضع اجابتك وللصارخ اليك بمرصد اغاثته وان في اللهف
الى جودك والضمان بعدتك عوضا من منع الباخلين ومندوحة
عما في ايدي المستأثرين وانك لا تحتجب عن خلقك الا ان
تحجبهم الاعمال دونك وقد علمت ان افضل زاد الراحل اليك
عزم ارادة وقد ناجاك بعزم الارادة قلبي فاسئلك بكل دعوة
دعاك بها راج بلغته امله او صارخ اليك اغثت صرخته
او ملهوف مكروب فرجت كربه او مذنب خاطئ غفرت
له او معافى اتممت نعمتك عليه او فقير اهديت غناك اليه
ولتلك الدعوة عليك حق وعندك منزلة الا صليت على
محمد وآله وقضيت حوائجي الدنيا والآخرة وهذا رجب المرجب
المكرم الذي اكرمتنا به اول اشهر الحرم واكرمتنا به من بين الامم
يا ذا الجود والكرم فاسئلك به وباسمك الاعظم الاعظم الاعظم
الاجل الاكرم الذي خلقته فاستقر في ظلك فلا يخرج منك
الى غيرك ان تصلي على محمد واهل بيته الطاهرين وتجعلنا من
العاملين فيه بطاعتك والآملين فيه لشفاعتك اللهم واهدنا
الى سواء السبيل واجعل مقيلنا عندك خير مقيل في ظل ظليل فانك
حسبنا ونعم الوكيل والسلام على عباده المصطفين
وصلواته عليهم اجمعين اللهم وبارك لنا في يومنا
هذا الذي فضلته وبكرامتك جللته وبالمنزل العظيم منك
انزلته صل على من فيه الى عبادك ارسلته وبالمحل
الكريم احللته اللهم صل عليه صلاة دائمة تكون

لک شکراً و لنا ذخراً و اجعل لنا من امرنا یسراً و اختم لنا بالسعادۃ الی منتہے اجالنا و قد قبلت الیسیر من اعمالنا و بلغنا برحمتک افضل امالنا انک علی کل شیٔ قدیر و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و سلم اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو اٹھائیسوین تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے وہ روزہ اوسکے نوّے برس کے گناہونکا کفارہ ہوگا اور جو کہ انتسوین تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھی وہ روزہ اوسکے سو برس کے گناہونکا کفارہ ہوگا اور جو کہ تیسوین تاریخ اس مہینے کے روزہ رکھے خدا گناہ گذشتہ اور آیندہ اوسکے بخشدیگا

باب آٹھوان ماہ شعبان کی بیان مین اس باب مین تین مطلب ہین مطلب پہلا

بیان مین اختیارات اور ولادت اور وفات کی اور باقی امور کہ جو اس مہینے مین واقع ہوئے ہین رسالہ اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہی کہ جس سال ماہ شعبان مین سورج گہن ہوگا سب آدمی بادشاہ کے شر سے امین رہین گے اور بادشاہ اپنے دشمنو پر فتح پائیگا اور بلاد جبل مین آخر سال موت شائع ہوگی اور جس سال ماہ شعبان مین چاند گہن ہوگا بادشاہ قتل ہوگا اور بیٹا اوسکا بادشاہ ہوگا اور تقویم المحسنین مین جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ چوتھی اور بیسوین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ چھبیسوین اس مہینے نحس اکبر ہی اور خلاصۃ الاعمال مین مذکور ہی کہ اس تاریخ بہی احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہی اور زاد المعاد مین مسطور ہی کہ تیسری تاریخ اس مہینے کے موافق مشہور ولادت حضرت امام حسین علیہ السلام ہی اور شیخ طوسیؒ نے روایت کی ہی کہ حضرت خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا پانچوین تاریخ پیدا ہوئے اور کتاب حدیقۃ الشیعہ مین بہی یہی لکھا ہی

اور خلاصۃ الاعمال اور مصباح العابدین مین ہی کہ پانچوین تاریخ اس مہینے کی حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے اور زاد المعاد مین حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ساتوین
تاریخ اس مہینے کی پیدا ہوئے ہین اگرچہ خلاف مشہور ہی اور جلاء العیون مین
ہی کہ بعضے آٹھوین تاریخ بہی اس مہینے کی ولادت جناب صاحب الامر لکھتے ہین
اور نوین تاریخ اس مہینے کی احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
ہی پہر زاد المعاد مین منقول ہی کہ پندرہوین شب اس مہینے کی ولادت وافر السعادۃ
حضرت صاحب الامر صلوات اللہ علیہ واقع ہوئی ہی اور جلاء العیون مین ہے
کہ بعضے علماء ولادت جناب امیر المومنین علیہ السلام تیئسوین ۲۳ تاریخ شعبان کی
لکھتے ہین لہذا اون حضرات کی زیارت کہ جو اس مہینے مین پیدا ہوے ہین پڑہنا چاہئے

مطلب دوسرا بیان مین فضائل اور ثواب ماہ شعبان اور روزہ ہای

ماہ شعبان کے زاد المعاد مین مذکور ہی کہ فضیلت ماہ شعبان فضیلت ماہ رجب سے
زیادہ ہی اور یہہ مہینا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف منسوب ہی اور
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ ماہ شعبان ایک مہینہ
شریف ہی اور وہ مہینہ میرا ہی اور حاملان عرش الٰہی اس مہینے کی تعظیم کرتے
ہین اور حق حرمت اسکا پہچانتے ہین اور یہہ وہ مہینہ ہی کہ اسمین روزی بندونکی
ماہ رمضان کے لیے زیادہ ہوتی ہی اس مہینے مین بہشتون کو آراستہ کرتے ہین
اور اس مہینے کا شعبان اسلیے نام رکہا ہی کہ اس مہینے مین رزق و روزی
مومنون کی زیادہ ہوتی ہی اور ثواب اس مہینے مین ستر درجہ مضاعف ہوتے
ہین اور گناہ اس مہینے مین پست ہوتے ہین اور بخشے جاتے ہین اور اعمال خیر
اس مہینے مین مقبول ہوتے ہین اور اس مہینے مین روزہ رکہنے والون اور

کرنیوالون کے طرف خدا انظر رحمت فرماتا ہی اور حاملان عرش سے بسبب انکے
عبادت کی مباحات فرماتا ہی اور فضیلت اس مہینے مین ہر روز کے روزے کی اسقدر بیان
فرمائی ہی کہ ذکر اوسکا باعث طول ہی اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہی کہ روزہ شعبان ذخیرہ ہی بندیکا واسطے روز قیامت کے اور جو بندہ
شعبان مین روزہ رکھی حقتعالی امر معاش کی اصلاح فرمائیگا اور اوسے اوسکے
دشمنون کی شر سے محفوظ رکھیگا اور کمتر ثواب کہ روزہ دار کو عوض مین ہر روزہ
ماہ شعبان کے ملیگا یہ ہی کہ بہشت اوسپر واجب ہوتا ہی اور بسند معتبر حضرت رسالتم
سے منقول ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینا ہی اور
ماہ رمضان خدا کا مہینا ہی پس جو شخص ایک روز میرے مہینے مین روزہ رکھی مین
اوسکا روز قیامت مین شفیع ہونگا اور جو کہ دو روز روزہ رکھی گناہ گذشتہ اوسکے
بخشے جائینگے اور جو کہ تین روز روزہ رکھی اوسکو ندا کیجائیگی کہ اپنی عمل کو از سر نو بجا لا
اسلیے کہ اب تو کوئی گناہ نہین رکھتا اور بسند عالی حضرت امام رضا علیہ السلام سے
منقول ہی جو کہ ماہ شعبان مین تصدق کرے اگرچہ آدھا خرما ہی ہو خدا اوسکی بدن کو
آتش جہنم پر حرام کریگا اور جو کہ تین روز آخر ماہ شعبان مین روزہ رکھی اور ماہ رمضان
سے وصل کردے تو خدا دو مہینون کے روزہ ہای متصل کا ثواب اوسکے لیے تحریر فرمائیگا
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہی اور ماہ رمضان خدا کا مہینہ ہی پس جو میرے مہینے مین
روزہ رکھی مین اوسکی شفاعت قیامت مین کرونگا اور جو ماہ خدا مین روزہ رکھے
خدا اوسکا وحشت قبر مین مونس ہوگا اور جب قیامت مین قبر سے باہر نکلیگا تو مونہہ
اوسکا نورانی ہوگا اور نامۂ عمل اوسکا دہنی ہاتھ مین اوسکے دیا جائیگا اور نامہ بہشت
مین مخلد ہونیکا اوسکے بائین ہاتھ مین دیا جائیگا یہانتک کہ اوسکو زیر عرش الہی

لائینگے پس حقتعالی ندا کریگا کہ ای بندی میری وہ جواب دیگا کہ حاضر ہون ای خدا پھر خدا کہیگا کہ تونے روزہ رکہا میری خوشنودی کے لیے وہ جواب دیگا کہ ہان ای آقا میری پس خدا فرشتونکو ندا کریگا کہ میرے بندیکا ہاتھ پکڑو اور میری پیغمبر کو سپرد کرو پس ملائکہ اوسکو میری پاس لائینگے مین اوس سے کہونگا کہ تونے میرے مہینہ مین روزی رکھے وہ کہیگا ہان مین اوس سے کہونگا آج کے دن مین تیری شفاعت کرتا ہون پس خدا فرمائیگا کہ مینے اپنے حق اپنے بندونکے یون بخشے پس باقی رہے حقوق خلق کے جو کوئی اوسے بخشیگا مین عوض مین عفو کے اوسکو وہ چیز کرامت فرماؤنگا کہ وہ راضی ہو پس مین اوسکا ہاتھ تہام کر صراط کے پاس لاؤنگا پھر دیکہونگا کہ صراط لغزندہ و لرزندہ ہی اور پاؤن گنہگارون کے اوسپر نہین جمتے پس مین اوس شخص کا ہاتھ تہامونگا جو فرشتہ کہ موکل ہی وہ کہیگا کہ یہہ کون شخص ہی مین کہونگا کہ یہہ فلان شخص میری امت مین سے ہی کہ میرے مہینے مین میری شفاعت کی امید سے اسنے روزہ رکہا تہا اور ماہ رمضان مین طلب وعدہ خدا کے لیے اسنے روزہ رکہا تہا مین اوسکو صراط پر سے لیجاؤنگا یہانتک کہ در بہشت پر پہونچاؤن پس رضوان کہیگا کہ آج وہ دن ہی کہ مین آپکی امت کے لیے در بہشت کہولتا ہون اور اوسکو داخل بہشت کرتا ہون اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین روزہ رکہو تو حضرت قیامت مین تمہارے شفیع ہونگے اور ماہ خدا مین روزہ رکہو تو شراب سر بمہر بہشت کی پیو **مطلب تیسرا** بیان مین اعمال شعبان کے کتاب زاد المعاد وغیرہ مین مذکور ہی کہ حضرت امام جعفر صادق ع سے منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہی پس اس مہینے مین مجہپر اور میری آل پر صلوات بہیجو اور اس مہینے کو ماہ شفاعت کہتے ہین اسواسطے کہ جو شخص اس مہینے مین رسول خدا پر اور اون کے آل پر صلوات بہیجے حضرت اوسکی شفاعت فرماتے ہین اور حضرت صادق علیہ السلام سے

منقول ہی کہ بہترین دعاماہ شعبان مین استغفار ہی جو کہ ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ استغفار کریگا مثل اسکے ہی کہ اور مہینون مین ستر ہزار مرتبہ استغفار کی ہو ایک شخص نے پوچھا کہ یاحضرت استغفار کسطرح کرنا چاہیی حضرت نے فرمایا کہ کہو أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ ۱ اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی جو کہ ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اسی استغفار کو کہی خدا اوسکے لیے سند برات آتش جہنم اور سند مرور صراط اور دخول بہشت تحریر فرماتا ہی اور بسند معتبر منقول ہی کہ جو ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہے حق تعالی اوسکی روح کو افق مبین مین جگہہ دیگا اور وہ ایک میدان وسیع ہی روبروی عرش اور اوس میدان مین نہرین جاری ہین اون نہرون کے کنارے پر موافق عدد ستارہای آسمان جام رکھی ہین ا اور بعض روایت مین الْحَيُّ الْقَيُّومُ کے پہلے الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ہی اور بسند معتبر منقول ہی کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ شعبان مین وقت زوال اور شب نیمہ شعبان اس صلوات کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَأَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَأْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَأَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِينِ وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِينِ وَمَلْجَإِ الْهَارِبِينَ وَمَنْجَا الْخَائِفِينَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً تَكُونُ لَهُمْ رِضًى وَلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَدَاءً وَقَضَاءً بِحَوْلٍ مِنْكَ وَقُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهُ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَدْاَبُ فِيْ صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ فِيْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامِهِ بُخُوْعًا لَّكَ فِيْ اِكْرَامِهِ وَاِعْظَامِهِ اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهِ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهِ فِيْهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهُ لِيْ شَفِيْعًا مُّشَفَّعًا وَّطَرِيْقًا اِلَيْكَ مَهْيَعًا وَّاجْعَلْنِيْ لَهُ مُتَّبِعًا حَتّٰى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنِّيْ رَاضِيًا وَّعَنْ ذُنُوْبِيْ غَاضِيًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِيْ مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْاَخْيَارِ

اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لکھتا ہے خدا تعالی واسطے اوسکے عبادت ہزار سال کی اور دور کرتا ہے اوسکے گناہ ہزار سال کے اور نکلیگا قبر سے روز قیامت کو بارونق نورانی مانند ماہ شب چہاردہ کی اور اوسکو صدیق لکھتے ہیں **مطلب چوتھا** بیان میں اعمال نصف اول شعبان کے تیسری تاریخ اس مہینے کی ولادت جناب امام حسین علیہ السلام کی ہے پس روزہ رکھے اور اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اِسْتِهْلَالِهِ وَوِلَادَتِهِ

بکتہ السماء ومن فیہا والارض ومن علیہا ولما یطأ لابتیہا
قتیل العبرۃ وسید الاسرۃ الممدود بالنصرۃ یوم الکرۃ
المعوض من قتلہ ان الائمۃ من نسلہ والشفاء فی تربتہ
والفوز معہ فی اوبتہ والاوصیاء من عترتہ بعد قائمہم
وغیبتہ حتی یدرکوا الاوتار ویثاروا الثار ویرضوا الجبار ویکونوا
خیر انصار صلی اللہ علیہم مع اختلاف اللیل والنہار اللہم
فبحقہم الیک اتوسل واسئل سؤال مقترف ومعترف
مسیء الی نفسہ مما فرط فی یومہ وامسہ یسألک العصمۃ
الی محل رمسہ اللہم صل علی محمد وعترتہ واحشرنا فی زمرتہ وبوئنا
معہ دار الکرامۃ ومحل الاقامۃ اللہم وکما اکرمتنا بمعرفتہ فاکرمنا
بزلفتہ وارزقنا مرافقتہ وسابقتہ واجعلنا ممن یسلم لامرہ
ویکثر الصلوۃ علیہ عند ذکرہ وعلی جمیع اوصیائہ واہل
اصطفائہ الممدودین منک بالعدد الاثنی عشر النجوم
الزہر والحجج علی جمیع البشر اللہم وہب لنا فی ہذا الیوم
خیر موہبۃ وانجح لنا فیہ کل طلبۃ کما وہبت الحسین
لمحمد جدہ وعاذ فطرس بمہدہ فنحن عائذون بقبرہ
من بعدہ نشہد تربتہ وننتظر اوبتہ امین رب العالمین

اور نمازین تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین شب کی اعمال رجب مین بیان
ہو چکی ہین اور روزہ بھی ان دنونکا مستحب ہی اور زاد المعاد مین لکھا ہی کہ
فضائل اور اعمال پندرھوین شب کی زیادہ اس سے ہین کہ اس رسالے مین
سمائین لہذا اکتفا کیے جاتے ہی اوسپر جو کہ صحیح تر ہی چنانچہ حضرت امیر المومنین ع

سے منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نیمہ شعبان ہو
اوسکی رات کو عبادتین بسر کرو اور دنکو روزہ رکھو بہ تحقیق اول شب سی آخر شب تک
خدا کیطرف سے ندا کیجاتی ہی کہ آیا کوئی استغفار کرنیوالا ہی کہ اپنے گناہونکی بخشش
طلب کرے تاکہ مین اوسکے گناہ بخشدون آیا کوئی ایسا ہی کہ مجھسے روزی طلب
کرے اور مین روزی اوسکی زیادہ کرون اور غسل اس شب سنت ہی اور حضرت
امام زین العابدینؑ سے منقول ہی کہ جو شخص چاہی کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبرونکے
روحین اوس سے مصافحہ کرین تو وہ پندرہوین شب اور پندرہوین تاریخ کو ماہ شعبان کے
حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کری اسواسطے کہ ملائکہ اور پیغمبر اس شب
خدا سے رخصت طلب کرتے ہین تاکہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائین اور
رخصت پاتے ہین پس خوشحال اوس شخص کا کہ یہہ بزرگوار اوس سے مصافحہ کرین
اور یہہ پانچ پیغمبر اولوالعزم ہی اون پیغمبرونمین ہونگے حضرت نوحؑ اور ابراہیمؑ
اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور محمد صلوات اللہ علیہم اجمعین کہ مبعوث ہوئے ہین مشرق
اور مغرب اور جن اور آدمیونپر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی
کہ نیمہ شعبان مین جمیع گناہ اوس شخص کے جو اس شب کو زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام کی بجالائے بخشدیے جاتے ہین اور اقل زیارت یہہ ہی کہ کوٹھے پر
یا صحن کشادہ مین جائے اور داہنی طرف اور بائین طرف جانب آسمان نظر
کری اور بالای سر اپنے دیکھے پھر جانب قبر مطہر انگشت شہادت سے اشارہ کری
اور کہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور اگر کوئی زیارت زیارات
بسوط مین سی پڑھے تو بہتر ہی منجملہ اون زیارات کے ایک زیارت یہہ ہی
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ

نبی اللہ السلام علیک یا وارث ابراھیم خلیل اللہ السلام
علیک یا وارث موسیٰ کلیم اللہ السلام علیک یا وارث
عیسیٰ روح اللہ السلام علیک یا وارث محمد حبیب اللہ السلام
علیک یا وارث امیر المؤمنین ولی اللہ السلام علیک یا بن
محمد المصطفیٰ السلام علیک یا بن علی المرتضیٰ السلام علیک
یا بن فاطمۃ الزھراء السلام علیک یا بن خدیجۃ الکبریٰ
السلام علیک یا ثار اللہ وابن ثارہ والوتر الموتور اشھد انک
قد اقمت الصلوۃ و اتیت الزکوۃ و امرت بالمعروف و
نھیت عن المنکر و اطعت اللہ و رسولہ حتی اتاک الیقین
فلعن اللہ امۃ قتلتک و لعن اللہ امۃ ظلمتک و لعن
امۃ سمعت بذلک فرضیت بہ یا مولای یا ابا عبد اللہ
اشھد انک کنت نورا فی الاصلاب الشامخۃ والارحام المطھرۃ
لم تنجسک الجاھلیۃ بانجاسھا ولم تلبسک من مدلھمات ثیابھا و اشھد
انک من دعائم الدین و ارکان المؤمنین و اشھد انک الامام البر
التقی الرضی الزکی الھادی المھدی و اشھد ان الائمۃ من ولدک کلمۃ التقوی
و اعلام الھدی و العروۃ الوثقی و الحجۃ علی اھل الدنیا و اشھد اللہ
و ملئکتہ و انبیاءہ و رسلہ انی بکم مؤمن و بایابکم موقن بشرائع دینی
و خواتیم عملی و قلبی لقلبکم سلم و امری لامرکم متبع صلوات اللہ علیکم
و علی ارواحکم و علی اجسادکم و علی اجسامکم و علی شاھدکم و علی غائبکم و علی
ظاھرکم و علی باطنکم پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اگر نماز کو پہلے سے پڑھے
تو بھی خوب ہے بعد اسکے قصد زیارت حضرت علی بن الحسین ؑ کرے اور پڑھے

السلام علیک یا ابن رسول اللہ السلام علیک یا ابن نبی اللہ
السلام علیک یا ابن امیر المؤمنین السلام علیک یا ابن الحسین
الشہید السلام علیک ایہا الشہید وابن الشہید السلام
علیک ایہا المظلوم وابن المظلوم لعن اللہ امۃ
قتلتک ولعن اللہ امۃ ظلمتک ولعن اللہ امۃ
سمعت بذالک فرضیت بہ پس قصد زیارت تمام شہدا کرے اور کہے
السلام علیکم یا اولیاء اللہ واحباءہ السلام علیکم یا
اصفیاء اللہ واودائہ السلام علیکم یا انصار دین اللہ
السلام علیکم یا انصار رسول اللہ السلام علیکم یا
انصار امیر المؤمنین السلام علیکم یا انصار فاطمۃ الزہراء
سیدۃ نساء العالمین السلام علیکم یا انصار ابی محمد الحسن
بن علی الزکی الناصح السلام علیکم یا انصار ابی عبد اللہ
بابی انتم وامی طبتم وطابت الارض التی فیہا دفنتم وفزتم فوزا عظیما
فیا لیتنی کنت معکم فافوز معکم اور ماہ رجب کی شب اول اور پندرہویں شب اور
تیسری اور پانچویں ماہ شعبان کی اور شبہای ماہ مبارک رمضان میں اور شبہای
عیدین میں اور اون دنوں میں کہ زیارت امام حسین علیہ السلام کے مستحب ہوئی
زیارت پڑھا کرے اور فضیلت عظیم اس شب کے لیے یہہ ہی کہ جناب صاحب الامر
علیہ السلام کی ولادت باسعادت اسی شب واقع ہوئی ہی اس سبب سی سنت
کہ اس دعا کو بھی اس شب پڑھے کہ بمنزلہ زیارت ہی اللہم بحق لیلتنا ہذہ
ومولودہا وحجتک وموعودہا التی قرنت الی فضلہا فضلا
فتمت کلمتک صدقا وعدلا لا مبدل لکلماتک ولا معقب لآیاتک

نور مكانك المتألق وضياءك المشرق والعلم النور في طخياء الديجور
الغائب المستور جل مولده وكرم محتده والملائكة شهده
والله ناصره ومؤيده اذا آن ميعاده والملائكة امداده
سيف الله الذي لا ينبو ونوره الذي لا يخبو وذو الحلم الذي لا يصبو مدار
الدهر ونواميس العصر وولاة الامر والمنزل عليهم الذكر وما ينزل
في ليلة القدر واصحاب الحشر والنشر تراجمة وحيه وولاة امره
ونهيه اللهم فصل على خاتمهم وقائمهم المستور عن عوالمهم
وادرك بنا ايامه وظهوره وقيامه واجعلنا من انصاره واقرن
ثارنا بثاره واكتبنا في اعوانه وخلصائه واحينا في دولته
ناعمين وبصحبته غانمين وبحقه قائمين ومن السوء سالمين
يا ارحم الراحمين والحمد لله رب العالمين وصلى الله على محمد
خاتم النبيين والمرسلين واهل بيته الصادقين وعترته الناطقين
والعن جميع الظالمين واحكم بيننا وبينهم يا احكم الحاكمين

اور زید شہید نے روایت کی ہے کہ پدر عالی قدر میرے امام زین العابدین علیہ السلام
ہم سب کو شب نیمہ شعبان میں اپنے پاس جمع کرتے تھے اور شب کے تین حصے
کرتے تھے حصہ اول میں نماز پڑھتے تھے اور دوسرے حصے میں دعا کرتے تھے اور
ہم سب آمین کہتے تھے اور حصہ آخر شب میں استغفار اور طلب آمرزش کرتے تھے
اور ہم بھی استغفار کیا کرتے تھے طلوع صبح تک یعنی بعد از نماز شب کے اور نمازیں
اس شب کی بہت ہیں اونمیں سے چار رکعتیں ہیں دو دو رکعت کرکے اور
تیس آدمیوں نے حضرت صادق علیہ السلام کے اصحاب سے اس نماز کو اون حضرت
سے روایت کیا ہے ہر رکعت میں بعد حمد کے سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے اور بعد نماز کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْكَ فَقِیْرٌ وَاِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ وَبِكَ مُسْتَجِیْرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ رَبِّ لَا تُجْهِدْ بَلَائِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ لَا اُحْصِیْ مِدْحَتَكَ وَلَا الثَّنَاءَ عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ كَذَا وَكَذَا

اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ نیمۂ شعبان بعد از شب قدر بہتوین شبہای سال ہی اور حق تعالی اس شب کو بندون پر اپنا فضل وکرم نازل کرتا ہی اور اپنے احسان سے گناہ اونکے بخشتا ہی پس سعی کرو عبادت مین کہ یہہ وہ شب ہی کہ حق تعالی نے اپنی ذات مقدس کی قسم کہائی ہی کہ سائل کو اپنی درگاہ سے نہ پہیریگا مگر یہہ کہ کوئی معصیت خدا کی دعا کرے اور اس شب کو خدا نے ہم اہلبیت کے لیے عوض مین شب قدر کے مقرر کیا ہی کہ شب قدر ہمارے پیغمبر کے لیے مقرر کی تہی پس اہتمام کرو اس شب مین دعا اور ثنا سے خدا مین بتحقیق کہ جو اس شب کو سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہی حق تعالی اوسکے گناہان گزشتہ بخشدیتا ہی اور حاجتین دنیا اور آخرت کی بر لاتا ہی خواہ طلب کرے خواہ نکرے راوی نے پوچہا کہ بہترین دعا اس شب کیا ہی فرمایا کہ بعد از عشا کے دو رکعت نماز پڑہی پہلی رکعت مین بعد حمد کے قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت مین قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑہی پس یہہ دعا پڑہی یَا مَنْ اِلَیْهِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِی الْمُهِمَّاتِ وَاِلَیْهِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمَّاتِ یَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِیَّاتِ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ

الا وھا فی تصرف الخطرات یا رب الخلائق والبریات
یا من بیدہ ملکوت الارضین والسموات انت اللہ لا الہ الا انت
امنت الیک بلا الہ الا انت فیا لا الہ الا انت اجعلنی فی ھذہ
اللیلۃ ممن نظرت الیہ فرحمتہ وسمعت دعاءہ فاجبتہ و
علمت استقالتہ فاقلتہ وتجاوزت عن سالف خطیئتہ
وعظیم جریرتہ فقد استجرت بک من ذنوبی ولجأت الیک
فی ستر عیوبی اللھم فجد علی بکرمک وفضلک واحطط
خطایای بحلمک وعفوک وتغمدنی فی ھذہ اللیلۃ بسابغ
کرامتک واجعلنی فیھا من اولیائک الذین اجتبیتھم لطاعتک
واخترتھم لعبادتک وجعلتھم خالصتک وصفوتک اللھم
اجعلنی ممن سعد جدہ وتوفر من الخیرات حظہ واجعلنی ممن سلم
فنعم وفاز فغنم واکفنی شر ما اسلفت واعصمنی من الازدیاد فی
معصیتک وحبب الی طاعتک وما یقربنی منک ویزلفنی عندک سیدی
الیک ملجأ الھارب ومنک ملتمس الطالب وعلی کرمک یعول المستقیل
التائب ادبت عبادک بالتکرم وانت اکرم الاکرمین وامرت بالعفو عبادک
وانت الغفور الرحیم اللھم فلا تحرمنی ما رجوت من کرمک ولا تؤیسنی من سابغ
نعمک ولا تخیبنی من جزیل قسمک فی ھذہ اللیلۃ لاھل طاعتک واجعلنی
فی جنۃ من شرار بریتک رب ان لم اکن من اھل ذلک فانت اھل الکرم والعفو
والمغفرۃ وجد علی بما انت اھلہ لا بما استحقہ فقد حسن ظنی بک
وتحقق رجائی لک وعلقت نفسی بکرمک وانت ارحم الراحمین واکرم
الاکرمین اللھم واخصصنی من کرمک بجزیل قسمک واعوذ

بعفوک من عقوبتک واعوذ بک الذی یحبس علی الخلق ویضیق علی الرزق
اقوم بصالح رضاک وانعم بجزیل عطائک واسعد بسابغ نعمائک فقد
لذت بحرمک وتعرضت لکرمک واستعذت بعفوک من عقوبتک وبحلمک
من غضبک فجدلی بما سألتک وانل ما التمست منک اسألک بک
لا بشیء اعظم منک پس سجدہ میں جاوے اور کہے یارب بیس مرتبہ
یا اللہ سات مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ سات مرتبہ ماشاء اللہ
لا قوۃ الا باللہ دس مرتبہ لا قوۃ الا باللہ دس مرتبہ پس صلوات
بھیجے محمد اور آل محمد پر جسقدر ہو سکے اور جو حاجت اپنی چاہے خدا سے طلب
کرے قسم ہے مجھ کی اگر بعدد قطرات باران مطالب اپنے طلب کریگا حقتعالی مجھے
دیگا بسبب اپنے کرم اور فضل کے اور دوسری روایت میں ہے کہ بعد سات مرتبہ
یا اللہ کے سات مرتبہ یارب محمد کہے اور شیخ نے لکھا ہے کہ بعد اسکے کہے
الٰہی تعرض لک فی ھذہ اللیل المتعرضون وقصدک القاصدون
وامل فضلک ومعروفک الطالبون ولک فی ھذا اللیل نفحات و
جوائز وعطایا ومواھب تمن بھا علی من تشاء من عبادک وتمنعھا
من لم تسبق لہ العنایۃ منک وھا انا ذا عبیدک الفقیر الیک
المؤمل فضلک ومعروفک فان کنت یا مولای تفضلت فی ھذہ اللیلۃ
علی احد من خلقک وعدت علیہ بعائدۃ من عطفک فصل علی محمد
وال محمد الطیبین الطاھرین الخیرین الفاضلین وجد علی بطولک
ومعروفک یارب العالمین وصلی اللہ علی محمد خاتم النبیین وآلہ
الطاھرین الذین اذھب اللہ عنھم الرجس وطھرھم تطھیرا
وسلم تسلیما ان اللہ حمید مجید اللھم انی

أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اور ابن بابویہ نے حضرت امام حسن علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ جبرئیل حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر نازل ہوئے اور کہا یا محمد اپنی امت کو حکم کیجیے کہ کہ شب نیمۂ شعبان کو دس رکعت نماز پڑھین دو دو رکعت کرکے اور ہر رکعت مین بعد حمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ پڑھین پس سجدہ مین جائین اور کہین اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَبَيَاضِي يَا عَظِيمَ كُلِّ عَظِيمٍ اغْفِرْ لِي ذَنْبِيَ الْعَظِيمَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهُ غَيْرُكَ يَا عَظِيمُ پس جو کہ اس عمل کو بجا لاویگا تو حق تعالی اوسکے بہتر ہزار گناہ محو فرمائیگا اور مثل اوسکے حسنہ نامۂ عمل مین لکھیگا اور اوسکے ماں باپ کے نامۂ عمل سے ستر ہزار گناہ محو فرمائیگا اور اعمال اس شب کے زاد المعاد مین موجود ہین جسکو توفیق ہو رجوع کرے اور منقول ہی کہ حضرت رسول صلعم اس شب یہہ دعا پڑہتے تھے اللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا يُهَوِّنُ عَلَيْنَا بِهِ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا اللّٰهُمَّ أَمْتِعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور بہترین دعا دعای کمیل ہی کہ اس شب اور شبہائے جمعہ مین پڑہنا اسکا نہایت ثواب ہی چنانچہ کتاب اقبال مین وارد ہی کہ کمیل ابن زیاد ایک روز اپنے مولا حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے ہمراہ مسجد بصرہ مین بیٹھے تھی کہ شب نیمۂ شعبان کا ذکر ہوا حضرت نے فرمایا کہ جو بندہ

اس شب احیا کرے یعنی عبادت مین بسر کرے اور دعای خضر علیہ السلام پڑہی تو
البتہ دعا اوسکی مستجاب ہوگی جب حضرت ع اپنے گہر مین تشریف لائے کمیل ابن
زیاد کہتے ہین کہ مین شب کو حضرت کی خدمت مین گیا جب مجکو دیکہا پوچہا ای کمیل
تم کس لیے آئے ہو مینے عرض کی یا امیر المومنین دعای خضر علی نبینا و علیہ السلام کی
لینے کو حاضر ہوا ہون حضرت نے فرمایا بیٹہو ای کمیل اگر اس دعا کو ہر شب جمعہ
یا ہر مہینے مین ایک مرتبہ یا ایک سال مین ایک مرتبہ یا عمر بہر مین ایک مرتبہ پڑہو گے
تو حفاظت شر دشمن کے لیے کافی ہوگا اور خدا کی طرف سے تمہاری مدد کیجائیگی
اور تمہین روزی دیجائیگی اور البتہ تم آمرزیدہ ہوگے ای کمیل تمہاری طول صحبت
و خدمت باعث اسکی ہوئی کہ تمکو مینے ایسی نعمت اور ایسی کرامت سے ممتاز و سرفراز
کیا بعد اوسکے فرمایا لکہو اور دعا کو تلقین کیا دعا یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِرَحۡمَتِكَ الَّتِیۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیۡ
قَهَرۡتَ بِهَا كُلَّ شَیۡءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیۡءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیۡءٍ وَبِجَبَرُوۡتِكَ
الَّتِیۡ غَلَبۡتَ بِهَا كُلَّ شَیۡءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیۡ لَا یَقُوۡمُ لَهَا شَیۡءٌ وَبِعَظَمَتِكَ
الَّتِیۡ مَلَأَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ وَبِسُلۡطَانِكَ الَّذِیۡ عَلَا كُلَّ شَیۡءٍ وَبِوَجۡهِكَ
الۡبَاقِیۡ بَعۡدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیۡءٍ وَبِاَسۡمَائِكَ الَّتِیۡ مَلَأَتۡ اَرۡكَانَ كُلِّ شَیۡءٍ
وَبِعِلۡمِكَ الَّذِیۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیۡءٍ وَبِنُوۡرِ وَجۡهِكَ الَّذِیۡ اَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَیۡءٍ
یَا نُوۡرُ یَا قُدُّوۡسُ یَا اَوَّلَ الۡاَوَّلِیۡنَ وَیَا اٰخِرَ الۡاٰخِرِیۡنَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡ
بَ الَّتِیۡ تَهۡتِكُ الۡعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تُنۡزِلُ النِّقَمَ
اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیَ
الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تَحۡبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ
تَقۡطَعُ الرَّجَاءَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تُنۡزِلُ الۡبَلَاءَ

دعاے کمیل

دعاء كميل

اللهم اغفر لي كل ذنب اذنبته وكل خطيئة اخطاتها
اللهم اني اتقرب اليك بذكرك واستشفع بك
الى نفسك واسئلك بجودك ان تدنيني من قربك وان توزعني
شكرك وان تلهمني ذكرك اللهم اني اسئلك سؤال
خاضع متذلل خاشع ان تسامحني وترحمني وتجعلني بقسمك
راضيا قانعا وفي جميع الاحوال متواضعا اللهم واسئلك
سؤال من اشتدت فاقته وانزل بك عند الشدائد حاجته
وعظم فيما عندك رغبته اللهم عظم سلطانك وعلا مكانك وخفي مكرك
وظهر امرك وغلب قهرك وجرت قدرتك ولا يمكن الفرار من
حكومتك اللهم لا اجد لذنوبي غافرا ولا لقبائحي ساترا ولا
لشيء من عملي القبيح بالحسن مبدلا غيرك لا اله الا انت سبحانك
وبحمدك ظلمت نفسي وتجرأت بجهلي وسكنت الى قديم ذكرك
لي ومنك علي اللهم مولاي كم من قبيح سترته و
كم من فادح من البلاء اقلته وكم من عثار وقيته
وكم من مكروه دفعته وكم من ثناء جميل لست
اهلا له نشرته اللهم عظم بلائي وافرط بي سوء حالي
وقصرت بي اعمالي وقعدت بي اغلالي وحبسني عن نفعي
بعد امالي وخدعتني الدنيا بغرورها ونفسي بجنايتها ومطالي
يا سيدي فاسئلك بعزتك ان لا يحجب عنك دعائي
سوء عملي وفعالي ولا تفضحني بخفي ما اطلعت عليه من
سري ولا تعاجلني بالعقوبة على ما عملته في خلواتي من

سوء فعلي وإساءتي ودوام تفريطي وجهالتي وكثرة شهواتي
وغفلتي وكن اللهم بعزتك لي في الأحوال كلها رؤوفا وعلي
في جميع الأمور عطوفا إلهي وربي من لي غيرك أسأله كشف
ضري والنظر في أمري إلهي ومولاي أجريت علي حكما اتبعت
فيه هوى نفسي ولم أحترس فيه من تزيين عدوي فغرني
بما أهوى وأسعده على ذلك القضاء فتجاوزت بما جرى علي
من ذلك بعض حدودك وخالفت بعض أوامرك فلك
الحمد علي في جميع ذلك ولا حجة لي فيما جرى علي
فيه قضاؤك وألزمني حكمك وبلاؤك وقد
أتيتك يا إلهي بعد تقصيري وإسرافي على نفسي معتذرا
نادما منكسرا مستقيلا مستغفرا منيبا مقرا مذعنا
معترفا لا أجد مفرا مما كان مني ولا مفزعا أتوجه إليه
في أمري غير قبولك عذري وإدخالك إياي في سعة من
رحمتك اللهم فاقبل عذري وارحم شدة ضري وفكني من شد
وثاقي يا رب ارحم ضعف بدني ورقة جلدي ودقة عظمي يا من
بدأ خلقي وذكري وتربيتي وبري وتغذيتي هبني لابتداء
كرمك وسالف برك بي يا إلهي وسيدي وربي
أتراك معذبي بنارك بعد توحيدك وبعد ما انطوى عليه قلبي من
معرفتك ولهج به لساني من ذكرك واعتقده ضميري من حبك
وبعد صدق اعترافي ودعائي خاضعا لربوبيتك هيهات
أنت أكرم من أن تضيع من ربيته أو تبعد من أدنيته أو

تُشَرِّدُ مَنْ اَوَيْتَهُ اَوْ تُسَلِّمُ اِلَى الْبَلاۤءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ
وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَاِلٰهِي وَمَوْلاَيَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوهٍ
خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً
وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلٰى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى
ضَمَاۤئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ
اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَاۤئِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا
هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلاَ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ
تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلاَۤءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِي فِيهَا
مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلاَۤءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ
يَسِيرٌ بَقَاۤؤُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلاَۤءِ الْاٰخِرَةِ وَ
جَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلاَۤءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ
مَقَامُهُ وَلاَ يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لاَ يَكُونُ اِلاَّ عَنْ غَضَبِكَ
وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لاَ تَقُومُ لَهُ السَّمٰوَاتُ
وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ
الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا اِلٰهِي وَرَبِّي وَ
سَيِّدِي وَمَوْلاَيَ لِاَيِّ الْاُمُورِ اِلَيْكَ اَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ
وَاَبْكِي لِاَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ اَمْ لِطُولِ الْبَلاَۤءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ
صَيَّرْتَنِي فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ اَعْدَاۤئِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَهْلِ بَلاَۤئِكَ
وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّاۤئِكَ وَاَوْلِيَاۤئِكَ فَهَبْنِي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي
وَمَوْلاَيَ وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ
وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ

أَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي
وَمَوْلَايَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ
اَهْلِهَا ضَجِيجَ الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ
يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ
يَا اِلٰهِي وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا
بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ
اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيْرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ
لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ
يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ
تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ
يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرٰى مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ
يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ
بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا
وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهُ اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِيْ
عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ
وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ
الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ
مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ

كما جعلتها بردا وسلاما وما كنت لتجعل لاحد فيها مقرا ولا مقاما
لكنك تقدست اسماؤك اقسمت ان تملاها من الكافرين
من الجنة والناس اجمعين وان تخلد فيها المعاندين وانت
جل ثناؤك قلت مبتدئا وتطولت بالانعام متكرما افمن
كان مؤمنا كمن كان فاسقا لا يستوون الهي وسيدي
فاسئلك بالقدرة التي قدرتها وبالقضية التي حتمتها
وحكمتها وغلبت من عليه اجريتها ان تهب لي في هذه
الليلة وفي هذه الساعة كل جرم اجرمته وكل ذنب اذنبته
وكل قبيح اسررته وكل جهل عملته كتمته او اعلنته
اخفيته او اظهرته وكل سيئة امرت باثباتها الكرام
الكاتبين الذين وكلتهم بحفظ ما يكون مني وجعلتهم
شهودا علي مع جوارحي وكنت انت الرقيب علي من
ورائهم والشاهد لما خفي عنهم وبرحمتك اخفيته وبفضلك
سترته وان توفر حظي من كل خير تنزله او احسان تفضله او بر
تنشره او رزق تبسطه او ذنب تغفره او خطاء تستره يا رب يا رب
يا رب يا الهي وسيدي ومولاي ومالك رقي يا من بيده ناصيتي
يا عليما بضري ومسكنتي يا خبيرا بفقري وفاقتي يا رب يا رب يا رب اسئلك
بحقك وقدسك واعظم صفاتك واسمائك ان تجعل اوقاتي من الليل
والنهار بذكرك معمورة وبخدمتك موصولة واعمالي عندك مقبولة حتى
تكون اعمالي واورادي كلها وردا واحدا وحالي في خدمتك سرمدا يا سيدي يا
من عليه معولي يا من اليه شكوت احوالي يا رب يا رب يا رب قو على خدمتك

دعای کمیل

جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَۃِ جَوَانِحِیْ وَھَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِکَ
وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِکَ حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَیْکَ فِیْ
مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ وَاُسْرِعَ اِلَیْکَ فِی الْمُبَادِرِیْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِکَ
فِی الْمُشْتَاقِیْنَ وَاَدْنُوَ مِنْکَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ وَاَخَافَکَ
مَخَافَۃَ الْمُوْقِنِیْنَ وَاَجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ وَ
مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْہُ وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْہُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ
اَحْسَنِ عَبِیْدِکَ نَصِیْبًا عِنْدَکَ وَاَقْرَبِھِمْ مَنْزِلَۃً مِّنْکَ
وَاَخَصِّھِمْ زُلْفَۃً لَّدَیْکَ فَاِنَّہٗ لَا یُنَالُ ذٰلِکَ اِلَّا بِفَضْلِکَ
وَجُدْ لِیْ بِجُوْدِکَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِکَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِکَ
وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ لَھِجًا وَّقَلْبِیْ بِحُبِّکَ مُتَیَّمًا وَّمُنَّ عَلَیَّ
بِحُسْنِ اِجَابَتِکَ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ لِیْ زَلَّتِیْ فَاِنَّکَ
قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِکَ بِعِبَادَتِکَ وَاَمَرْتَھُمْ بِدُعَآئِکَ وَضَمِنْتَ
لَھُمُ الْاِجَابَۃَ فَاِلَیْکَ یَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْھِیْ وَاِلَیْکَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ
یَدِیْ فَبِعِزَّتِکَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَبَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ
رَجَآئِیْ وَاکْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَا
اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِکُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ یَا مَنِ
اسْمُہٗ دَوَآءٌ وَّذِکْرُہٗ شِفَآءٌ وَّطَاعَتُہٗ غِنًی اِرْحَمْ
مَنْ رَّاْسُ مَالِہِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُہُ الْبُکَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ
یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَّا یُعَلَّمُ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَالْاَئِمَّۃِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

مطلب پانچوان بیان مین اعمال مخصوصہ نصف آخر ماہ شعبان کی حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو تین روز آخر ماہ شعبان مین روزہ رکھے اور ماہ مبارک رمضان سے ملاوی تو حق تعالی دو مہینے کے پے در پے روزہ رکہنی کا ثواب اوسکے واسطے لکہیگا اور ابو الصلت ہروی سے منقول ہی وہ کہتا ہی کہ مین جمعہ آخر ماہ شعبان مین خدمت حضرت امام رضا علیہ السلام مین حاضر ہوا حضرت نے فرمایا ای ابو الصلت اکثر ماہ شعبان گذر گیا اور آج جمعہ آخر شعبان ہی پس ایام باقی ماندہ مین اپنی اعمال کی تلافی کر لے اور تجھے چاہیے اوس امر کی طرف متوجہ ہو کہ جو آخرت مین تجھکو نفع بخشے اور دعا و استغفار بہت کر اور تلاوت قرآن بہت کر اور خدا سے اپنے گناہون کی توبہ کر تا کہ جب ماہ مبارک رمضان آوی تو تو اپنے تئین گناہون سے پاک کر چکا ہو اور اپنی گردن پر امانت اور کسی شخص کا حق باقی نرکہ بلکہ سب ادا کر دے اور کینہ اور بغض کسی مومن کا دل مین نرکہ اور جس گناہ کو تو کرتا ہو اوسکو چہوڑ دے اور خدا سے ڈر اور توکل کر تمام امور مخفی و ظاہر مین اور جو خدا پر توکل کریگا خدا اوسکے واسطے کافی ہی اور بقیہ دنون اس ماہ کی اَللّٰھُمَّ اِنْ لَمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِیْمَا بَقِیَ مِنْهُ بہت پڑہا کر بتحقیق کہ خدا اس مہینے مین بسبب حرمت ماہ مبارک بہت سے بندون کو آزاد فرماتا ہی اور حدیث معتبر مین منقول ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام شب آخر شعبان مین اور شب اول ماہ مبارک مین یہہ دعا پڑہتے تہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ الْمُبَارَکَ الَّذِیْ اُنْزِلَتْ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِیْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِیْ یُسْرٍ مِنْکَ وَعَافِیَةٍ یَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِیْلَ وَشَکَرَ الْکَثِیْرَ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ اِلٰی کُلِّ خَیْرٍ سَبِیْلًا وَمِنْ کُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مَنْ عَفٰی عَنِّیْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ السَّیِّئَاتِ

يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ
يَا كَرِيْمُ يَا اِلٰهِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِيْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ
فَمَا عُذْرِيْ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ
عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ
عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ
فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ
مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً
اَلْسِنَتُهُمْ وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ لَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ
وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَتَكَ وَكُلُّنَا فُقَرَاءُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ
وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ
اِلٰهِيْ اَبْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَاءِ وَاَفْنِنِيْ خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَائِكَ
وَمُعَادَاةِ اَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ
وَالْوَفَاءِ وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ
رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِيْ قَلْبِيْ
مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ
اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَاءَ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ
اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَاَسْئَلُكَ
يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهُ اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً
بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً
فِيْمَا عِنْدَكَ وَاَثَرَةً وَطُمَانِيْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ

ذَلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اِلٰهِي اَنْتَ مِنْ جَلَالِكَ تُعْطِي فَكَأَنَّكَ لَمْ تَرْوِ مِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ نَطَاعٌ فَكَأَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَ اَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَاداً وَبِالْخَيْرِ عَوَّاداً يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً لَا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

باب نوان بیان مین اعمال واحکام ماہ مبارک رمضان کے اور اس باب مین پانچ مطلب ہین

مطلب پہلا بیان مین اختیارات اور سعد ونحس وغیرہ کے

رسالہ اختیارات صغیر مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہی کہ جس سال ماہ رمضان مین سورج گہن ہوگا سب آدمی بادشاہ فارس کی اطاعت کرینگے اور روم کو عرب پر غلبہ عظیم ہوگا پس عرب روم پر غالب ہونگے اور مال اور اسیر روم سے ہاتھ آئینگے اور جس سال ماہ رمضان مین چاند گہن ہو بلاد جبل مین سردی بہت ہوگی اور برف اور مینہہ بہت برسیگا اور پانی بہت ہوگا اور تقویم المحسنین مین ہی کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام تیسری اور بیسوین اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام چوبیسوین اس مہینے کی نحس اکبر ہی اور جلاء العیون مین ہی کہ وفات حضرت امام رضا علیہ السلام بعضون کے نزدیک پہلی تاریخ ماہ رمضان کی واقع ہوئی اور کشف الغمہ مین مذکور ہی کہ وفات جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام اس مہینے کی تیسری شب کو ہوئی ہی اور زاد المعاد مین ہی کہ اس مہینے کی تیسری تاریخ انجیل نازل ہوئی ہی اور دوسری روایت مین ہی کہ چھٹی تاریخ اور اسی روز مامون نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے بیعت کی ہی اور جلاء العیون مین ہی کہ بعضی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام ساتوین تاریخ کہتے ہین اور تقویم المحسنین مین ہی کہ تیسری کو اس مہینے کی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے

صحیفہ نازل ہوا اور چھٹی کو توریت نازل ہوئی اور دسوین کو سنہ دس ہجری مین وفات حضرت خدیجۃ الکبری واقع ہوئی ہی اور اس مہینے کے تین دن پیشتر اسی سال مین حضرت ابوطالب کی وفات ہوئی ہی اور زاد المعاد مین ہی کہ بارہوین کو اور تقویم المحسنین مین ہی کہ تیرہوین کو انجیل نازل ہوئی ہی اور پندرہوین کو ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہی اور اسی روز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی وفات ہوئی ہی اور سترہوین شب لیلۃ البدر ہی کہ اوسے لیلۃ الفرقان بھی کہتے ہین اور سترہوین تاریخ جنگ بدر واقع ہوئی ہی اور تحفۃ الزائرین مین ہی کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سترہوین کو ہوئی ہی اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ معراج حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بعضون کے نزدیک شب سہ شنبہ سترہوین تاریخ ماہ رمضان کو ہوئی ہی اور اٹھارہوین کو زبور نازل ہوئی ہی اور انیسوین شب ابن ملجم علیہ اللعنۃ والعذاب نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کو ضربت شمشیر لگائی اور اسی شب حاجیون کے نام دفتر حجاج مین لکھے جاتے ہین اور حدیقۃ الشیعہ مین ہی کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام انیسوین تاریخ ماہ رمضان کی واقع ہوئی ہی اور بیسوین تاریخ سنہ آٹھ ہجری مین فتح مکہ واقع ہوئی ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے دوش مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بنا بر ارشاد نبوی اپنے پاؤن رکھکر خانہ کعبہ سے بتون کو گرایا ہی اور اکیسوین تاریخ معراج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واقع ہوئی ہی اور حضرت عیسی علیہ السلام آسمان پر اسی دن تشریف لیگئے ہین اور وفات حضرت موسی ۱۲ اور حضرت یوشع اور شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام اسی روز واقع ہوئی ہی بعضے اس روز وفات حضرت امام رضا علیہ السلام بھی لکھتے ہین اور چوبیسوین کو بھی احتمال وفات حضرت امام رضا علیہ السلام ہی

مطلب دوسرا بیان مین فضائل ماہ رمضان کے

زاد المعاد مین لکھا ہی کہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہی

کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر ماہ شعبان مین خطبہ پڑہا اور فرمایا
ایہا الناس ماہ خدا برکت اور رحمت و آمرزش لیکر تمہارے لیے آیا ہی یہہ وہ مہینا ہی
کہ خدا کی نزدیک سب مہینون سے بہتر ہی اور دن اسکے سب دنون سے اور راتین
اسکی سب راتون سے اور ساعتیں اسکی سب ساعتون سے بہتر ہین یہہ وہ مہینہ ہی کہ
اسمین تم ضیافت خدا کے لیے بلائی گئی ہو اس مہینے مین تم اہل کرامت خدا مین شامل
ہوئی ہو اس مہینے مین سانس لینا تمہارا ثواب تسبیح رکہتا ہی اور سونا تمہارا ثواب
عبادت رکہتا ہی اور عمل تمہارے قبول ہین اور دعائین تمہاری مستجاب ہین پس اپنے
پروردگار سے نیتہای درست اور دلہای پاکیزہ سوال کرو کہ حق سبحانہ وتعالی تمہین
اس مہینے مین روزہ رکہنے اور قرآن مجید پڑہنے کی توفیق کرامت فرمائی پس بتحقیق شقی
اور بد عاقبت وہ شخص ہی کہ اس ماہ عظیم البرکۃ مین آمرزش خدا سے محروم رہی اس
مہینے کی بہوک اور پیاس سے روز قیامت کی بہوک اور پیاس یاد کرو اور تصدق دو اپنے
فقیرون اور مسکینون کو اور تعظیم کرو اپنے بڈہون کی اور رحم کرو اپنے بچون پر اور
نوازش کرو اپنے عزیزون پر اور روکو اپنی زبانون کو اون باتون سے کہ جو باتین
زبان پر جاری کرنا روا نہین ہین اور نہ دیکہو اون چیزون کو کہ اونکا دیکہنا حلال نہین ہی
اور نہ سنو اون چیزون کو کہ سنا اونکا جائز نہین ہی اور مہربانی کرو یتیمون پر تاکہ لوگ بعد
تمہارے تمہارے یتیمون پر مہربانی کرین اور اپنے گناہون کی خدا سے توبہ کرو اور خدا کی
طرف اپنے ہاتہونکو دعا کے لیے اوقات نماز مین بلند کرو کہ یہہ بہترین ساعات ہین کہ
حق تعالی ان وقتون مین اپنے بندون کی طرف نظر رحمت فرماتا ہی اور جسوقت یہہ مناجات
کرتے ہین انہین جواب دیتا ہی اور جسوقت خدا کو پکارتے ہین وہ جواب مین لبیک
کہتا ہی اور جسوقت اوس سے یہ دعا کرتے ہین وہ انکی دعا مستجاب فرماتا ہی اے گروہ
مردمان بتحقیق کہ جانین تمہاری تمہارے اعمال مین گرو ہین پس حق تعالی سے

بسبب طلب آمرزش اپنے جانون کو گرو سے چھڑاؤ پشت تم سبکی تمہارے گناہون ی
گرانبار ہی پس اون گناہون کو بسبب سجدون مین طول دینی کی سبک کرو اور آگاہ ہو
کہ خدا نے اپنے عزت کی قسم کہائی ہی کہ نماز پڑہنے والون اور سجدہ کرنیوالون کو عذاب
نفرمائیگا اور انکو آتش جہنم سے روز قیامت نہ ڈرائے گا ایہا الناس جو تم مین سے
کسی مومن کا اس مہینے مین روزہ کہلوائے گا اوسکے لیے خدا کے نزدیک ایک بندہ
آزاد کرنیکا ثواب ہوگا اور گناہان گذشتہ اوسکے بخش دیے جائینگے پہر بعضے اصحاب نے
کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب روزہ کہلوانے کی قدرت نہین رکہتے حضرت
نے فرمایا کہ پرہیز کرو آتش جہنم سے روزہ دارون کے روزہ کہلوانے مین اگرچہ
نصف دانہ خرمے سے ہو اور اگرچہ ایک پیاس کے موافق پانی ہو بہ تحقیق کہ حقتعالی
اوس شخص کو جو اس سے زیادہ پر قادر نہو یہی ثواب کرامت فرمائیگا ایہا الناس جو
شخص اس مہینے مین اپنے خلق کو نیک کریگا اوس روز کہ سکے پاؤن صراط پر لغزش کرینگے وہ
باسانی گذر جائیگا اور جو شخص اس مہینے مین اپنے غلام اور لونڈی سے کم خدمت لیگا
حق تعالی قیامت مین اوسکا حساب آسان کریگا اور جو اس مہینے مین آدمیون کو
اپنی شر سے باز رکہیگا حق تعالی قیامت مین اوسے اپنے غضب سے باز رکہے گا اور
جو اس مہینے مین کسی یتیم کو گرامی رکہیگا خدا اوسکو قیامت مین گرامی رکہیگا اور جو
اس مہینے مین اپنے عزیزون سے احسان کریگا حق تعالی اوسکو قیامت مین اپنی
رحمت سے واصل فرمائیگا اور جو اس مہینے مین اپنے عزیزون سے قطع رحم کریگا
خدا قیامت مین اپنی رحمت اوس سے قطع کریگا اور جو اس مہینے مین نماز سنتی پڑہیگا
خدا اوسکے لیے آتش جہنم سے بری ہونیکی سند لکہیگا اور جو اس مہینے مین نماز واجبی پڑہیگا
خدا اوسکو ثواب ستر نماز واجب کا عنایت فرمائیگا کہ جو اوسنے اور مہینون مین پڑہی ہونگی
اور جو اس مہینے مین مجہپر اور میری آل پر بکثرت صلوات بہیجیگا خدا اوسکی ترازوی عمل

اوس روز کہ ترازوہای اعمال سبک ہون گرانبار فرمائیگا اور جو اس مہینے مین ایک آیت
قرآن پڑھیگا ثواب اوس شخص کا رکھتا ہی کہ جو اور مہینون مین ختم قرآن کرتا ہو یا ایہا الناس
تحقیق کہ دروازی بہشت کے اس مہینے مین کہلے ہوتے ہین پس اپنے خدا سے سوال
کرو کہ تمہارے لیے بند نکرے اور دروازی جہنم کے اس مہینے مین بند ہوتی ہین خدا سے
سوال کرو کہ تمہارے لیے نہ کہولے اور شیطانونکو اس مہینے مین قید کرتے ہین خدا سے
سوال کرو کہ ہرگز تم پر شیطان کو مسلط نکرے فضائل اس مہینے کے بہت ہین جسے
اون فضائل کا دیکہنا منظور ہو زاد المعاد کی طرف رجوع کرے **مطلب تیسرا**

آداب مین اوسوقت کے کہ جب ماہ مبارک داخل ہو

زاد المعاد مین مذکور ہی کہ ہلال ماہ رمضان کے دیکہنے مین اہتمام کرنا مستحب ہی
اور بعض علما واجب جانتے ہین اور صحیفہ کاملہ کے دعاے ہلال جو جلد دوم کے
نوین باب مین مذکور ہوئی پڑہنا چاہیے اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہی
کہ جب ہلال ماہ رمضان دیکہے تو مونہہ قبلہ کی طرف کرے اور دونون ہات بلند کرکے
ہلال کی طرف خطاب کرے اور کہے رَبِّی وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ
اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَيْرَهُ
وَ[illegible] وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهُ وَشَرَّهُ وَبَلَاءَهُ وَفِتْنَتَهُ
اور ابن عقیل نے بوقت رویت ہلال ماہ رمضان یہہ دعا پڑہنا واجب جانا ہی وہ دعا یہہ ہی
اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّائِبُ السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ [illegible]
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ
مَوَاقِيْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا اِهْلَالًا مُبَارَكًا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ
عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْيَقِيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى
اور شب اول جماع کرنا سنت ہی اور غسل شب اول مین بہی سنت ہی اور حضرت صادق سے

منقول ہی کہ جو شب اول ماہ رمضان نہر جاری مین غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے وہ شخص ماہ مبارک آیندہ تک باطہارت باطنی رہیگا اور دوسری حدیث مین فرمایا کہ جو اس شب غسل کرے اوسکو عارضہ خارشت اوس سال نہو گا اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام شب اول سنت ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شب اول یا شب وسط یا شب آخر ماہ رمضان زیارت امام حسینؑ کریگا گناہ اوسکے مثل درختون کے پتون کے گر جائینگے اور گناہون سے پاک ہو جائیگا مانند اوس روز کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا ہو اور ثواب حج وعمرہ کا خدا اوسکو عطا فرمائیگا اور اگر شب اول ماہ مین نیت تمام مہینہ کے روزون کی کرلے اور بعد اوسکے ہر شب نیت کرے تو بہتر ہی اور نیت اسطرح کرے کہ کل روزے ماہ رمضان کے رکہتا ہون واجب قربۃ الی اللہ اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو وقت داخل ہوئے ماہ رمضان کے یعنی روز اول یا شب اول دو رکعت نماز پڑہے رکعت اول مین بعد حمد سورۂ انا فتحنا اور دوسری رکعت مین جو سورہ چاہی پڑہی تو حق تعالی ہر بدی کو اوس سے دور کرتا ہی اور وہ شخص تا سال آیندہ حفظ خدا مین رہتا ہی اور شب اول یا روز اول دعا صحیفۂ کاملہ بہی پڑہنا چاہی کہ افضل و بہترین ادعیہ سے ہی اور جو اعمال روز اول کے اور شب اول کے بیان ہونگے وہ بہی بجالانا چاہیے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب ماہ مبارک داخل ہوتا تہا تو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو پڑہتے تہے اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ قَدْ دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَتْ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ وَجَعَلْتَہٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ فَبَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِہٖ وَصَلٰوتِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا اور پہلی تاریخ یہہ دعا پڑہنا سنت ہی اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ

وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِىْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور بسند صحیح روایت کی ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ مبارک رمضان مین اول سال یعنی اس مہینے کے پہلے دن جیسا کہ بیان کیا گیا ہے تین جو شخص اس دعا کو رضای خدا کے لیے بے شائبہ اغراض فاسدہ وبلا قصد ریا پڑھے اوس سال اوسکو کوئی فتنہ نہ پونہچیگا اور کسی گمراہی مین مبتلا نہوگا اور جو آفت کہ اوسکے دین کو یا بدن کو ضرر پونہچائے اوس سے محفوظ رہیگا اور حق تعالیٰ اوسکو اوس شر سے کہ جو اوس سال واقع ہونے والی ہو اور تمام بلاؤن سے حفظ فرمائیگا دعا یہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ دَانَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِىْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِىْ قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِىْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِىْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِىْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِىْ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُدِيْلُ الْاَعْدَاءَ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ يُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُوْلُ الْبَلَاءِ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تَحْبِسُ غَيْثَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُظْلِمُ

الھواء و اغفر لی الذنوب التی تورث الندم و اغفر لی الذنوب التی تھتک العصم و اغفر لی الذنوب التی ترفع القسم و البسنی درعک الحصینۃ التی لا ترام و عافنی من شر ما احاذر باللیل و النھار فی مستقبل سنتی ھذہ اللھم رب السموات السبع و رب الارضین السبع و ما فیھن و ما بینھن و رب العرش العظیم و رب السبع المثانی و القرآن العظیم و رب اسرافیل و میکائیل و جبرئیل و رب محمد صلی اللہ علیہ و آلہ سید المرسلین و خاتم النبیین اسئلک بک و بما سمیت بہ یا عظیم انت الذی تمن بالعظیم و تدفع کل محذور و تعطی کل جزیل و تضاعف من الحسنات بالقلیل و بالکثیر و تفعل ما تشاء یا قدیر یا اللہ یا رحمان صل علی محمد و اھل بیتہ و البسنی فی مستقبل سنتی ھذہ سترک و نضر وجھی بنورک و احبنی بمحبتک و بلغنی رضوانک و شریف کرامتک و جسیم عطیتک و اعطنی من خیر ما عندک و من خیر ما انت معطیہ احدا من خلقک و البسنی مع ذلک عافیتک یا موضع کل شکوی و یا شاھد کل نجوی و یا عالم کل خفیۃ و یا دافع ما تشاء من بلیۃ یا کریم العفو یا حسن التجاوز توفنی علی ملۃ ابراھیم و فطرتہ و علی دین محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سنتہ و علی خیر الوفاۃ فتوفنی موالیا لاولیائک معادیا لاعدائک اللھم و جنبنی فی ھذہ السنۃ

كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُنِيْ مِنْكَ وَاجْلِبْنِيْ اِلٰى كُلِّ عَمَلٍ
اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَامْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يَكُوْنُ مِنِّيْ اَخَافُ ضَرَرَ
عَاقِبَتِهٖ وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ عَلَيْهِ حَذَارَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ
الْكَرِيْمَ عَنِّيْ فَاسْتَوْجِبَ بِهٖ نَقْصًا مِنْ حَظٍّ لِيْ عِنْدَكَ يَا رَءُوْفُ
يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ فِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ جِوَارِكَ وَفِيْ
كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِيْ سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ تَابِعًا لِصَالِحِ مَنْ مَضٰى مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَلْحِقْنِيْ بِهِمْ وَاجْعَلْنِيْ مُسْلِمًا لِمَنْ
قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِيْ
خَطِيْئَتِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاتِّبَاعِيْ لِهَوَايَ وَاشْتِغَالِيْ بِشَهَوَاتِيْ
فَيَحُوْلَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ
فَاَكُوْنَ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ
اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ وَقَرِّبْنِيْ
اِلَيْكَ زُلْفٰى اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَفَرَّجْتَ هَمَّهٗ وَكَشَفْتَ
غَمَّهٗ وَصَدَقْتَهٗ وَعْدَكَ وَاَنْجَزْتَ لَهٗ عَهْدَكَ
اَللّٰهُمَّ فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِيْ هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَاٰفَاتِهَا
وَاَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُوْرَهَا وَاَحْزَانَهَا وَضِيْقَ
الْمَعَاشِ فِيْهَا وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ
بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِيْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ اَسْئَلُكَ
سُؤَالَ مَنْ اَسَاءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ

وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا مَضٰی مِنَ الذُّنُوْبِ بِاَلَّتِیْ حَصَرَتْهَا
حَفَظَتُکَ وَاَحْصَنَهَا کِرَامُ مَلٰٓئِکَتِکَ عَلَیَّ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ
اِلٰهِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِیْ
یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَیْتِ
مُحَمَّدٍ وَاٰتِنِیْ کُلَّ مَا سَاَلْتُکَ وَرَغِبْتُ اِلَیْکَ فِیْهِ فَاِنَّکَ
اَمَرْتَنِیْ بِالدُّعَآءِ وَتَکَفَّلْتَ لِیْ بِالْاِجَابَةِ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

مطلب چوتھا بیان مین اون اعمال کے جو اس مہینے مین اور ہر روز اور ہر شب کرنا چاہیے کفعمی بلد الامین مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین جو اس دعا کو ماہ رمضان مین بعد نمازہای فریضہ کے پڑہے خدا تعالی گناہ اوسکے روز قیامت تک عفو فرماویگا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ
اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰهُمَّ
اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدْیُوْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ
رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ اَللّٰهُمَّ فُکَّ کُلَّ اَسِیْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فَاسِدٍ مِنْ
اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا
بِغِنَاکَ اَللّٰهُمَّ غَیِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِکَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور کتاب زاد المعاد مین حضرت امام جعفر صادق و حضرت امام موسی کاظم علیہم السلام سے منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے یہہ دعا پڑہے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا
غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ
شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَکَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ

وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُوْدِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَى
وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى
لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ
لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا
ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ
فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور سحر کہانا سنت موکدہ ہی اور کافی مین مذکور ہی کہ حضرت رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سحور کہانا برکت ہی اور میری امت کو چاہیے کہ سحر کہانا ترک نکرے اگرچہ ایک دانہ خرما ہی کیون ہوا ور من لا یحضرہ الفقیہ مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا اور ملائکہ صلوات بہیجتے ہین اوس جماعت پر کہ استغفار کرتے ہین سحور کو اور کہاتے ہین وقت سحر کے پس سحر کہاؤ اگرچہ ایک پیاس پانی ہو اور بہترین غذا ای سحر ستو اور خرما ہی اور مطلق کہانا پینا تا یقین ہونے طلوع فجر کے جائز ہی اور کتاب زاد المعاد مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ انا انزلناہ وقت سحر اور وقت افطار پڑہے درمیان ان دونون حالتون کے ثواب اوس شخص کا اسقدر ہی کہ راہ خدا مین شہید ہوا ہو اور اپنے خون مین لوٹا ہو اور اگر نیت روزہ کی بعد سحر کے کرین تو بہتر ہی اور اول شب سے آخر شب تک نیت روزہ کر سکتے ہین اور صائم کو اسقدر کافی ہی کہ رات کو یہہ قصد کر لے کہ رضاے خدا کی لئے مین کل روزہ رکہونگا **آداب افطار** سنت ہی کہ پہلے نماز مغرب پڑہے پہر افطار کرے مگر جب کچہ لوگ منتظر ہون کہ اوسکے ساتہ افطار کرین یا بہوک اور پیاس غالب ہو کہ حضور قلب سے

مانع ہو تو ان صورتون مین نماز سے پہلے افطار کرنا بہتر ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہی کہ جو شخص وقت افطار ایک روٹی کسی مسکین کو دی تو اوسکے گناہ بخشدی
جائینگے اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنیکا فرزندان اسمٰعیل مین سے اوسکے نامۂ عمل
مین لکھا جائے گا اور وقت افطار سورۂ انا انزلناہ پڑھنا سنت ہی اور حضرت
امام حسن علیہ السلام سے منقول ہو کہ ہر روزہ دار کی وقت افطار ایک دعا مستجاب
ہوتی ہی بس چاہیے کہ لقمۂ اول مین کہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَۃِ
اِغۡفِرۡ لِیۡ اور دوسری حدیث مین حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے
منقول ہی کہ وقت افطار اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمۡتُ وَعَلٰی رِزۡقِكَ اَفۡطَرۡتُ وَعَلَیۡكَ تَوَکَّلۡتُ
کہے تو حق تعالیٰ اوسکو ثواب ہر آدمی کا جس جس نے اس دن روزہ رکھا ہی کرامت فرمائیگا اور
کتاب مذکور اور کتاب اقبال مین حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی
منقول ہی کہ جو کوئی روزہ رکھے اور وقت افطار یَا عَظِیۡمُ یَا عَظِیۡمُ اَنۡتَ اِلٰھِیۡ
لَا اِلٰہَ لِیۡ غَیۡرُكَ اِغۡفِرۡ لِیَ الذَّنۡبَ الۡعَظِیۡمَ اِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُ الذَّنۡبَ الۡعَظِیۡمَ
اِلَّا الۡعَظِیۡمُ کہے تو گناہونسے پاک ہوجاتا ہی مثل اوس روز کے کہ جس روز
شکم مادر سے پیدا ہوا ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے سامنے جب
خوان افطار رکھا جاتا تھا تو حضرت فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمۡنَا وَعَلٰی رِزۡقِكَ
اَفۡطَرۡنَا فَتَقَبَّلۡہُ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ اور احادیث معتبرہ مین وارد
ہوا ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ خرما اور پانی یا رطب اور پانی سی افطار
فرماتے تھے اور دوسری حدیث مین ہی کہ حضرت ص وقت افطار حلوی سے ابتدا
فرماتے تھی اور اگر حلوا نہوتا تھا تو نبات یا قند یا خرمے سے افطار کرتے تھی اور اگر اشیاء
مذکور نہوتے تھی تو آب نیمگرم سے افطار کرتے تھی اور فرماتے تھے کہ آب نیمگرم
معدہ کو پاک کرتا ہی اور آنکھون کو قوت دیتا ہی اور روشنی چشم کو زیادہ کرتا ہی

ماہ رمضان
ادراب
افطار

دعا وقت افطار

اور رگون کو اور صفراے غالب کو تسکین دیتا ہے اور بلغم کو قطع کرتا ہی اور حرارت
کو ساکن کرتا ہی اور درد سر کو دفع کرتا ہی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے
منقول ہی کہ جو خرماے حلال سے افطار کرے نماز اوسکے ثواب مین چار سو نمازون
کے برابر ہوتی ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ پانی سے افطار
کرنا گناہان قلب کو دہوتا ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت
ہی کہ حضرت دودہ سے افطار کرنا دوست رکھتے تھے اور بہترین اعمال اس
مہینے مین دن کو اور رات کو تلاوت قرآن شریف ہی پس قرآن بہت پڑہنا چاہیے
اور قرآن اسی مہینے مین نازل ہوا ہی اور حدیث مین وارد ہی کہ ہر چیز کی ایک
بہار ہوتی ہی اور بہار قرآن کی ماہ رمضان مین ہی اور مہینون مین ایک ختم
سنت ہی اور اس مہینے مین تین روز مین ایک ختم سنت ہی اور اگر ہر روز
ایک ختم ہو سکے تو بہتر ہے اور اگر ہر ختم کا ثواب روح مقدس پیغمبر یا امام کو
ہدیہ کرے تو ثواب مضاعف ہوگا اور اس مہینے مین بہت صلوات بہیجنا چاہیے
اور استغفار اور لا الہ الا اللہ بہت پڑہنا چاہیے اور نوافل یومیہ ترک نکرنا چاہیے
اور شبہاے طاق مین غسل سنت ہی اور کتاب اقبال مین ائمہ معصومین علیہم السلام
سے منقول ہی کہ جو اس دعا کو ہر شب ماہ مبارک رمضان مین پڑہے تو چالیس
برس کے گناہ اوسکے بخشے جاینگے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذَا الشَّھْرِ
رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِکَ فِیْہِ
الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ
ھٰذَا وَفِیْ کُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُھَا
غَیْرُکَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ اور بسند معتبر بلکہ صحیح حضرت صادق علیہ السلام
سے منقول ہے کہ ہر شب ماہ رمضان مین اس دعا کو پڑہے

ثواب افطار خرما
فضیلت تلاوت قرآن مجید
صلوات استغفار لا الہ الا اللہ بہت پڑہنا چاہیے
دعائے شب

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِھِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ وَعَافِیَةٍ وَتُوَسِّعَ فِیْ رِزْقِیْ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِہٖ لِدِیْنِکَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ اور اس دعا کو بھی شب میں پڑھنا چاہیے اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ فِی الصَّالِحِیْنَ فَاَدْخِلْنَا وَفِیْ عِلِّیِّیْنَ فَارْفَعْنَا وَبِکَاْسٍ مِنْ مَعِیْنٍ مِنْ عَیْنٍ سَلْسَبِیْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِرَحْمَتِکَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِیْنَ کَاَنَّھُمْ لُؤْلُؤٌ مَکْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّیْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِیَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِیْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَلَیْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِیْ سَبِیْلِکَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ فَاکْتُبْ لَنَا وَفِیْ جَھَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِیْ عَذَابِکَ وَھَوَانِکَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِیْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّیَاطِیْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِنَا فَلَا تَکُبَّنَا وَمِنْ ثِیَابِ النَّارِ وَسَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ کُلِّ سُوْءٍ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا

اور سید ابن طاؤس رح نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے کہ حضرت صاحب الامر

علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو تحریر فرمایا کہ ہر شب ماہ مبارک رمضان میں
اس دعا کو پڑھو کہ اس مہینے میں تمہاری دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتگان
آسمان سنتے ہیں اور دعا کرنے والے کے لیے طلب آمرزش کرتے ہیں
وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ
لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ
النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ
وَالْعَظَمَةِ اَللّٰھُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَائِكَ وَمَسْاَلَتِكَ
فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِيْ وَاَقِلْ
يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ فَكَمْ يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ
قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ
بَلَاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا
وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا
عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ
وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ
وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِيْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَ
حَمْدُهٗ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهٗ الَّذِيْ
لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ
مَعَ حَاجَةٍ بِيْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَّهُوَ

عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَّهُوَ عَلَیْکَ سَهْلٌ یَسِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَکَ عَنْ
ذَنْبِیْ وَتَجَاوُزَکَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَصَفْحَکَ عَنْ ظُلْمِیْ وَسَتْرَکَ
عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ وَحِلْمَکَ عَنْ کَثِیْرِ جُرْمِیْ عِنْدَ مَا کَانَ مِنْ خَطَائِیْ
وَعَمَدِیْ اَطْمَعَنِیْ فِیْ اَنْ اَسْاَلَکَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْکَ الَّذِیْ
رَزَقْتَنِیْ مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَرَیْتَنِیْ مِنْ قُدْرَتِکَ وَعَرَّفْتَنِیْ
مِنْ اِجَابَتِکَ فَصِرْتُ اَدْعُوْکَ اٰمِنًا وَّاَسْاَلُکَ مُسْتَاْنِسًا
لَا خَائِفًا وَّلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَیْکَ فِیْمَا قَصَدْتُ فِیْهِ اِلَیْکَ فَاِنْ اَبْطَاَ
عَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَهْلِیْ عَلَیْکَ وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَ عَنِّیْ هُوَ خَیْرٌ لِّیْ
لِعِلْمِکَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًی کَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ
لَئِیْمٍ مِّنْکَ عَلَیَّ یَا رَبِّ اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْکَ وَتَتَحَبَّبُ
اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَیْکَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْکَ کَاَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ
عَلَیْکَ فَلَمْ یَمْنَعْکَ ذٰلِکَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِیْ وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ
عَلَیَّ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ فَارْحَمْ عَبْدَکَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَیْهِ
بِفَضْلِ اِحْسَانِکَ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِکِ الْمُلْکِ
مُجْرِی الْفُلْکِ مُسَخِّرِ الرِّیَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَیَّانِ یَوْمِ الدِّیْنِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی
عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِیْ غَضَبِهٖ وَهُوَ
قَادِرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ
الْاِصْبَاحِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِیْ بَعُدَ
فَلَا یُرٰی وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰی تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
لَیْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ یُّعَادِلُهٗ وَلَا شَبِیْهٌ یُّشَاکِلُهٗ وَلَا ظَهِیْرٌ یُّعَاضِدُهٗ

قهر بعزته الاعزآء وتواضع لعظمته العظمآء فبلغ بقدرته
ما يشآء الحمد لله الذي يجيبني حين اناديه ويستر على
كل عورة وانا اعصيه ويعظم النعمة على فلا اجازيه فكم
من موهبة هنيئة قد اعطاني وعظيمة مخوفة قد كفاني
وبهجة مونقة قد اراني وبلية موبقة قد درأ عني فاثني عليه
حامدا واذكره مسبحا الحمد لله الذي لا يهتك حجابه ولا يغلق بابه
ولا يرد سائله ولا يخيب امله الحمد لله الذي يؤمن الخائفين
وينجي الصالحين ويرفع المستضعفين ويضع المستكبرين
ويهلك ملوكا ويستخلف اخرين والحمد لله قاصم الجبارين
مبير الظالمين مدرك الهاربين نكال الظالمين صريخ
المستصرخين موضع حاجات الطالبين معتمد المؤمنين
الحمد لله الذي من خشيته ترعد السمآء وسكانها وترجف
الارض وعمارها وتموج البحار ومن يسبح في غمراتها
الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا
الله الحمد لله الذي يخلق ولم يخلق ويرزق ولا يرزق
ويطعم ولا يطعم ويميت الاحيآء ويحيي الموتى وهو حي
لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير اللهم
صل على محمد عبدك ورسولك وامينك وصفيك
وحبيبك وخيرتك من خلقك وحافظ سرك
ومبلغ رسالاتك افضل واحسن واجمل واكمل وازكى
وانمى واطيب واطهر واسنى واكثر ما صليت وباركت

وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَ
اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ
مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِيِّ
رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ
وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَأِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ
الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى
سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ
شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ
عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى
عِبَادِكَ وَاُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ
الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ
الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ
وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهٖ مَكِّنْ لَهٗ دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ
خَوْفِهٖ اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَ
اَعْزِزْ بِهٖ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَافْتَحْ
لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاجْعَلْ لَّهٗ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ
دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ
اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ
تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا

فيها من الدعاة الى طاعتك والقادة الى سبيلك وترزقنا بها
كرامة الدنيا والآخرة اللهم المم به شعثنا واشعب به
صدعنا وارتق به فتقنا وكثر به قلتنا واعزز به ذلتنا
واغن به عائلنا واقض به عن مغرمنا واجبر به فقرنا وسد به
خلتنا ويسر به عسرنا وبيض به وجوهنا وفك به اسرنا
وانجح به طلبتنا وانجز به مواعيدنا واستجب به دعوتنا
واعطنا به سؤلنا وبلغنا به من الدنيا والآخرة امالنا و
اعطنا به فوق رغبتنا يا خير المسؤلين واوسع
المعطين اشف به صدورنا واذهب به غيظ قلوبنا
واهدنا به لما اختلف فيه من الحق باذنك انك
تهدي من تشاء الى صراط مستقيم وانصرنا به على
عدوك وعدونا اله الحق امين اللهم انا نشكو
اليك فقد نبينا صلواتك عليه وآله وغيبة ولينا وكثرة عدونا
وقلة عددنا وشدة الفتن بنا وتظاهر الزمان علينا فصل
على محمد وآله واعنا على ذلك كله بفتح تعجله وبضر تكشفه
ونصر تعزه وسلطان حق تظهره ورحمة منك تجللناها
وعافية منك تلبسناها برحمتك يا ارحم الراحمين

دعائے بز

اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعای سحر منقول ہے
اور فضیلتیں اس دعا کی بکثرت وارد ہوئی ہیں اور بہت سریع الاجابۃ ہے اور
اسم اعظم خدا اس دعا میں ہے وہ دعا یہ ہے اللهم اني اسالك من بهائك
بابهاه وكل بهائك بهي اللهم اني اسئلك ببهائك

دعای سحر

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ
جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا
وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ
نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ
بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ
كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ
عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ
مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِىْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ
وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُوَّتِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قُوَّتِكَ
رَضِيَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُوَّتِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ
بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ
وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ
بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ
كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ
وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ حِيْنَ
اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَا اَللّٰهُ پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے اور مختصر ترین
دعائے سحریہ دعا ہے يَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَيَا غَوْثِیْ عِنْدَ
شِدَّتِیْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ
بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ
يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْيَسِيْرَ

واعف عنّي لكثيرٍ إنّك أنت الغفور الرحيم اللّهمّ إنّي أسألك
إيمانًا تباشر به قلبي ويقينًا صادقًا حتّى أعلم أنّه لن يصيبني
إلّا ما كتبت لي ورضّني من العيش بما قسمت لي يا أرحم الراحمين
يا عدّتي في كربتي وصاحبي في شدّتي ويا وليّي في نعمتي ويا غايتي
في رغبتي أنت الساتر عورتي والآمن روعتي والمقيل عثرتي
فاغفر لي خطيئتي يا أرحم الراحمين اور کتاب اقبال میں
مذکور ہے کہ وقت سحر اس تسبیح کو پڑھے سبحان من يعلم جوارح القلوب
سبحان من يحصي عدد الذنوب سبحان من لا يخفى عليه
خافية في السماوات والأرضين سبحان الربّ الودود
سبحان الفرد الوتر سبحان العظيم الأعظم سبحان
من لا يعتدي على أهل مملكته سبحان من لا يؤاخذ أهل
الأرض بألوان العذاب سبحان الحنّان المنّان سبحان الرؤوف
الرحيم سبحان الجبّار الجواد سبحان الكريم الحليم سبحان
البصير الواسع سبحان الله على إقبال النهار سبحان الله
على إدبار الليل وآناء النهار وله الحمد والمجد والعظمة والكبرياء
مع كلّ نفس وكلّ طرفة عين وكلّ لمحة سبق في علمه سبحانك
ملأ ما أحصى كتابك سبحانك زنة عرشك سبحانك
سبحانك سبحانك اور وقت سحر اس دعا کو بھی پڑھے کہ یہ دعا متضمن ہے
مضامین عالیہ پر إلهي لا تؤدّبني بعقوبتك ولا تمكر بي في حيلتك
من أين لي الخير يا ربّ ولا يوجد إلّا من عندك ومن
أين لي النجاة ولا تستطاع إلّا بك لا الذي أحسن استغنى

عن عفوك ورحمتك ولا الذي اساء واجترأ عليك ولم يرضك
خرج عن قدرتك يا رب يا رب يا رب استقدر رکھو کہ سانس منقطع ہو
بعد اسکے کہو بك عرفتك وانت دللتني عليك و
دعوتني اليك ولولا انت لم ادر ما انت الحمد لله الذي
ادعوه فيجيبني وان كنت بطيئا حين يدعوني والحمد لله الذي
اسأله فيعطيني وان كنت بخيلا حين يستقرضني والحمد لله الذي
اناديه كلما شئت لحاجتي واخلو به حيث شئت لسري بغير شفيع
فيقضي لي حاجتي والحمد لله الذي ادعوه ولا ادعو غيره ولو
دعوت غيره لم يستجب لي دعائي والحمد لله الذي ارجوه ولا ارجو
غيره ولو رجوت غيره لاخلف رجائي والحمد لله الذي وكلني
اليه فاكرمني ولم يكلني الى الناس فيهينوني والحمد لله الذي
تحبب الي وهو غني عني والحمد لله الذي يحلم عني حتى كاني
لا ذنب لي فربي احمد شيء عندي واحق بحمدي اللهم اني
اجد سبل المطالب اليك مشرعة ومناهل الرجاء لديك
مترعة والاستعانة بفضلك لمن املك مباحة وابواب
الدعاء اليك للصارخين مفتوحة واعلم انك للراجين
بموضع اجابة وللملهوفين بمرصد اغاثة وان في
اللهف الى جودك والرضا بقضائك عوضا عن منع الباخلين
ومندوحة عما في ايدي المستأثرين وان الراحل اليك
قريب المسافة وانك لا تحتجب عن خلقك الا ان
تحجبهم الامال دونك وقد قصدت اليك بطلبتي

وتوجهت الیک بحاجتی وجعلت بک استغاثتی وبدعائک
توسلی من غیر استحقاق لاستماعک منی ولا استیجاب لعفوک
عنی بل لثقتی بکرمک وسکونی الی صدق وعدک ولجائی
الی الایمان بتوحیدک ویقینی بمعرفتک منی ان لا رب
لی غیرک ولا اله الا انت وحدک لا شریک لک اللهم
انت القائل وقولک حق ووعدک صدق واسئلوا الله
من فضله ان الله کان بکم رحیما ولیس من صفاتک
یا سیدی ان تامر بالسؤال وتمنع العطیة وانت المنان
بالعطیات علی اهل مملکتک والعائد علیهم بتحنن
رافتک الهی ربیتنی فی نعمک واحسانک صغیرا ونوهت
باسمی کبیرا فیا من ربانی فی الدنیا باحسانه وتفضله
ونعمه واشار لی فی الاخرة الی عفوه وکرمه معرفتی
یا مولای دلیلی علیک وحبی لک شفیعی الیک وانا
واثق من دلیلی بدلالتک وساکن من شفیعی
الی شفاعتک ادعوک یا سیدی بلسان قد اخرسه
ذنبه رب اناجیک بقلب قد اوبقه جرمه ادعوک
یا رب راهبا راغبا راجیا خائفا اذا رایت مولای
ذنوبی فزعت واذا رایت کرمک طمعت فان
عفوت فخیر راحم وان عذبت فغیر ظالم حجتی
یا الله فی جراتی علی مسالتک مع اتیانی ما تکره جودک
وکرمک وعدتی فی شدتی مع قلة حیائی رافتک

وَرَحْمَتُكَ فَقَدْ رَجَوْتُ اَنْ لَا تُخَيِّبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي
فَحَقِّقْ رَجَائِي وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ
مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِي اَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي فَاَعْطِنِي مِنْ
عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ اَمَلِي وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِاَسْوَءِ عَمَلِي فَاِنَّ كَرَمَكَ
يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ
الْمُقَصِّرِينَ وَاَنَا يَا سَيِّدِي عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ
اِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا وَمَا
اَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ
اَيْ رَبِّ جَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ
فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلَى ذَنْبِي غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ خِفْتُ
تَعْجِيلَ الْعُقُوبَةِ لَاجْتَنَبْتُهُ لَا لِاَنَّكَ اَهْوَنُ النَّاظِرِينَ
اِلَيَّ وَاَخَفُّ الْمُطَّلِعِينَ عَلَيَّ بَلْ لِاَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِينَ
وَاَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ سَتَّارُ الْعُيُوبِ غَفَّارُ الذُّنُوبِ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ بِحِلْمِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ
وَيَحْمِلُنِي وَيُجَرِّئُنِي عَلَى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّي وَيَدْعُونِي اِلَى قِلَّةِ
الْحَيَاءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِي اِلَى التَّوَثُّبِ عَلَى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِي
بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ
يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا قَدِيمَ الْاِحْسَانِ
اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيلُ اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيلُ اَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيبُ
اَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيعُ اَيْنَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ اَيْنَ عَطَايَاكَ

الفاضلة اين مواهبك الهنيئة اين صنائعك السنية اين
فضلك العظيم اين منك الجسيم اين احسانك القديم اين
كرمك يا كريم به وبمحمد وال محمد فاستنقذني وبرحمتك
فخلصني يا محسن يا مجمل يا منعم يا مفضل لست اتكل في
النجاة من عقابك على اعمالنا بل بفضلك علينا لانك
اهل التقوى واهل المغفرة تبدئ بالاحسان نعما وتعفو
عن الذنب كرما فما ندري ما نشكر اجميل ما تنشر ام
قبيح ما تستر ام عظيم ما ابليت واوليت ام كثير ما منه
نجيت وعافيت يا حبيب من تحبب اليك ويا قرة عين
من لاذ بك وانقطع اليك انت المحسن ونحن المسيئون
فتجاوز يا رب عن قبيح ما عندنا بجميل ما عندك واي
جهل يا رب لا يسعه جودك او اي زمان اطول من اناتك
وما قدر اعمالنا في جنب نعمك وكيف نستكثر اعمالا
نقابل بها كرمك بل كيف يضيق على المذنبين ما وسعهم
من رحمتك يا واسع المغفرة يا باسط اليدين بالرحمة فو
عزتك يا سيدي لو انتهرتني ما برحت من بابك ولا كففت
عن تملقك لما انتهى الي من المعرفة بجودك وكرمك وانت
الفاعل لما تشاء تعذب من تشاء بما تشاء كيف تشاء وترحم
من تشاء بما تشاء كيف تشاء ولا تسئل عن فعلك ولا تنازع في
ملكك ولا تشارك في امرك ولا تضاد في حكمك ولا يعترض
عليك احد في تدبيرك لك الخلق والامر تبارك الله رب

العائذین یا رب هذا مقام من لاذ بك واستجار بكرمك
وألف إحسانك ونعمك وأنت الجواد الذي لا یضیق عفوك
وفضلك ولا تقل رحمتك وقد توثقنا منك بالصفح القدیم
والفضل العظیم والرحمة الواسعة أفتراك یا رب تخلف
ظنوننا وتخیب آمالنا كلا یا كریم فلیس هذا ظننا بك ولا
هذا طمعنا فیك یا رب إن لنا فیك أملا طویلا كثیرا إن لنا
فیك رجاء عظیما عصیناك ونحن نرجو أن تستر علینا و
دعوناك ونحن نرجو أن تستجیب لنا فحقق رجاءنا یا
مولانا فقد علمنا ما نستوجب بأعمالنا ولكن علمك فینا
وعلمنا بأنك لا تصرفنا عنك حثنا على الرغبة إلیك وإن كنا
غیر مستوجبین لرحمتك فأنت أهل أن تجود علینا
وعلى المذنبین بفضل سعتك فامنن علینا بما أنت أهله
وجد علینا فإنا محتاجون إلى نیلك یا غفار بنورك اهتدینا
وبفضلك استغنینا وبنعمتك أصبحنا وأمسینا ذنوبنا
بین یدیك نستغفرك اللهم منها ونتوب إلیك تتحبب
إلینا بالنعم ونعارضك بالذنوب خیرك إلینا نازل وشرنا
إلیك صاعد ولم یزل ولا یزال ملك كریم یأتیك عنا
بعمل قبیح فلا یمنعك ذلك من أن تحوطنا بنعمك
وتتفضل علینا بآلائك فسبحانك ما أحلمك وأعظمك
وأكرمك مبدئا ومعیدا تقدست أسماؤك وجل ثناؤك
وكرم صنائعك وفعالك أنت إلهي أوسع فضلا وأعظم

حلما من ان تعاقبني بفعلي وخطيئتي فالعفو العفو يا سيدي
سيدي سيدي اللهم اشغلنا بذكرك واعذنا من سخطك
واجرنا من عذابك وارزقنا من مواهبك وانعم علينا
من فضلك وارزقنا حج بيتك وزيارة قبر نبيك
صلواتك ورحمتك ومغفرتك ورضوانك عليه وعلى
اهل بيته انك قريب مجيب وارزقنا عملا بطاعتك
وتوفنا على ملتك وسنة نبيك صلى الله عليه وآله اللهم
اغفر لي ولوالدي وارحمهما كما ربياني صغيرا واجزهما
بالاحسان احسانا وبالسيئات غفرانا اللهم اغفر للمؤمنين
والمؤمنات الاحياء منهم والاموات وتابع بيننا وبينهم
بالخيرات اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا
ذكرنا وانثانا صغيرنا وكبيرنا حرنا ومملوكنا
كذب العادلون بالله وضلوا ضلالا بعيدا وخسروا
خسرانا مبينا اللهم صل على محمد وآل محمد واختم لي
بخير واكفني ما اهمني من امر دنياي وآخرتي
ولا تسلط علي من لا يرحمني واجعل علي منك جنة
واقية باقية ولا تسلبني صالح ما انعمت به علي وارزقني
من فضلك رزقا واسعا حلالا طيبا اللهم واحرسني
بحراستك واحفظني بحفظك واكلأني بكلاءتك وارزقني
حج بيتك الحرام في عامنا هذا وفي كل عام وزيارة قبر نبيك
والائمة عليهم السلام ولا تخلني يا رب من تلك المشاهد

الشَّرِیفَةِ وَالْمَوَاقِفَ الْکَرِیمَةِ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَعْصِیَکَ
وَاَلْهِمْنِی الْخَیْرَ وَالْعَمَلَ بِهٖ وَخَشْیَتَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ کُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَهَیَّأْتُ وَتَعَبَّأْتُ
وَقُمْتُ لِلصَّلٰوةِ بَیْنَ یَدَیْکَ وَنَاجَیْتُکَ اَلْقَیْتَ عَلَیَّ نُعَاسًا
اِذَا اَنَا صَلَّیْتُ وَسَلَبْتَنِیْ مُنَاجَاتَکَ اِذَا اَنَا نَاجَیْتُ مَالِیْ کُلَّمَا
قُلْتُ قَدْ صَلُحَتْ سَرِیْرَتِیْ وَقَرُبَ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَّابِیْنَ مَجْلِسِیْ
عَرَضَتْ لِیْ بَلِیَّةٌ اَزَالَتْ قَدَمِیْ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خِدْمَتِکَ
سَیِّدِیْ لَعَلَّکَ عَنْ بَابِکَ طَرَدْتَنِیْ وَعَنْ خِدْمَتِکَ نَحَّیْتَنِیْ اَوْ
لَعَلَّکَ رَاَیْتَنِیْ مُسْتَخِفًّا بِحَقِّکَ فَاَقْصَیْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ رَاَیْتَنِیْ مُعْرِضًا
عَنْکَ فَقَلَیْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ وَجَدْتَنِیْ فِیْ مَقَامِ الْکَاذِبِیْنَ فَرَفَضْتَنِیْ
اَوْ لَعَلَّکَ رَاَیْتَنِیْ غَیْرَ شَاکِرٍ لِنَعْمَائِکَ فَحَرَمْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ
فَقَدْتَنِیْ مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ فَخَذَلْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ رَاَیْتَنِیْ فِی
الْغَافِلِیْنَ فَمِنْ رَحْمَتِکَ اٰیَسْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ رَاَیْتَنِیْ اٰلِفَ مَجَالِسِ
الْبَطَّالِیْنَ فَبَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ خَلَّیْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ لَمْ تُحِبَّ اَنْ تَسْمَعَ
دُعَائِیْ فَبَاعَدْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ بِجُرْمِیْ وَجَرِیْرَتِیْ کَافَیْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ
بِقِلَّةِ حَیَائِیْ مِنْکَ جَازَیْتَنِیْ فَاِنْ عَفَوْتَ یَا رَبِّ فَطَالَمَا عَفَوْتَ
عَنِ الْمُذْنِبِیْنَ قَبْلِیْ لِاَنَّ کَرَمَکَ اَیْ رَبِّ یَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ
الْمُذْنِبِیْنَ وَحِلْمَکَ یَکْبُرُ عَنْ مُکَافَاةِ الْمُقَصِّرِیْنَ وَاَنَا عَائِذٌ
بِفَضْلِکَ هَارِبٌ مِنْکَ اِلَیْکَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ
عَمَّنْ اَحْسَنَ بِکَ ظَنًّا اِلٰهِیْ اَنْتَ اَوْسَعُ فَضْلًا وَاَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ
اَنْ تُقَایِسَنِیْ بِعَمَلِیْ وَاَنْ تَسْتَزِلَّنِیْ بِخَطِیْئَتِیْ وَمَا اَنَا یَا سَیِّدِیْ

وَمَا خَطَرِی هَبْنِی بِفَضْلِکَ یَا سَیِّدِی وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ
بِعَفْوِکَ وَجَلِّلْنِی بِسِتْرِکَ وَاعْفُ عَنْ تَوْبِیخِی بِکَرَمِ وَجْهِکَ
سَیِّدِی اَنَا الصَّغِیرُ الَّذِی رَبَّیْتَهٗ وَاَنَا الْجَاهِلُ الَّذِی عَلَّمْتَهٗ
وَاَنَا الضَّالُّ الَّذِی هَدَیْتَهٗ وَاَنَا الْوَضِیعُ الَّذِی رَفَعْتَهٗ
وَاَنَا الْخَائِفُ الَّذِی اٰمَنْتَهٗ وَاَنَا الْجَائِعُ الَّذِی اَشْبَعْتَهٗ وَ
اَنَا الْعَطْشَانُ الَّذِی اَرْوَیْتَهٗ وَاَنَا الْعَارِی الَّذِی کَسَوْتَهٗ وَ
الْفَقِیرُ الَّذِی اَغْنَیْتَهٗ وَالضَّعِیفُ الَّذِی قَوَّیْتَهٗ وَالذَّلِیلُ الَّذِی
اَعْزَزْتَهٗ وَالسَّقِیمُ الَّذِی شَفَیْتَهٗ وَالسَّائِلُ الَّذِی اَعْطَیْتَهٗ وَ
الْمُذْنِبُ الَّذِی سَتَرْتَهٗ وَالْخَاطِئُ الَّذِی اَقَلْتَهٗ وَاَنَا الْقَلِیلُ الَّذِی
کَثَّرْتَهٗ وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِی نَصَرْتَهٗ وَاَنَا الطَّرِیدُ الَّذِی اٰوَیْتَهٗ
اَنَا یَا رَبِّ الَّذِی لَمْ اَسْتَحْیِکَ فِی الْخَلَاءِ وَلَمْ اُرَاقِبْکَ فِی الْمَلَاءِ
اَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِی الْعُظْمٰی اَنَا الَّذِی عَلٰی سَیِّدِهٖ اجْتَرٰی
اَنَا الَّذِی عَصَیْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ اَنَا الَّذِی اَعْطَیْتُ عَلٰی مَعَاصِی
الْجَلِیلِ الرُّشٰی اَنَا الَّذِی حِینَ بُشِّرْتُ بِهَا خَرَجْتُ اِلَیْهَا اَسْعٰی اَنَا
الَّذِی اَمْهَلْتَنِی فَمَا ارْعَوَیْتُ وَسَتَرْتَ عَلَیَّ فَمَا اسْتَحْیَیْتُ
وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِی فَتَعَدَّیْتُ وَاَسْقَطْتَنِی مِنْ عَیْنِکَ فَمَا بَالَیْتُ
فَبِحِلْمِکَ اَمْهَلْتَنِی وَبِسِتْرِکَ سَتَرْتَنِی حَتّٰی کَاَنَّکَ اَغْفَلْتَنِی وَمِنْ
عُقُوبَاتِ الْمَعَاصِی جَنَّبْتَنِی حَتّٰی کَاَنَّکَ اسْتَحْیَیْتَنِی اِلٰهِی
لَمْ اَعْصِکَ حِینَ عَصَیْتُکَ وَاَنَا بِرُبُوبِیَّتِکَ جَاحِدٌ وَلَا بِاَمْرِکَ
مُسْتَخِفٌّ وَلَا لِعُقُوبَتِکَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِوَعِیدِکَ مُتَهَاوِنٌ
وَلٰکِنْ خَطِیئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِی نَفْسِی وَغَلَبَنِی هَوَایَ

واعانني عليها شقوتي وغرني سترك المرخى علي فقد
عصيتك وخالفتك بجهدي فالآن من عذابك من
يستنقذني ومن ايدي الخصماء غدا من يخلصني وبحبل
من اتصل ان انت قطعت حبلك عني فواسوأتاه على
ما احصى كتابك من عملي الذي لولا ما ارجو من كرمك
وسعة رحمتك ونهيك اياي عن القنوط لقنطت
عند ما اتذكرها يا خير من دعاه داع وافضل من رجاه
راج اللهم بذمة الاسلام اتوسل اليك وبحرمة
القرآن اعتمد عليك وبحبي للنبي الامي القرشي الهاشمي
العربي التهامي المكي المدني ارجو الزلفة لديك فلا توحش
استيناس ايماني ولا تجعل ثوابي ثواب من عبد سواك
فان قوما آمنوا بالسنتهم ليحقنوا به دماءهم فادركوا
ما املوا وانا آمنا بك بالسنتنا وقلوبنا لتعفو عنا
فادرك بنا ما املنا وثبت رجاءك في صدورنا ولا تزغ
قلوبنا بعد اذ هديتنا وهب لنا من لدنك رحمة انك
انت الوهاب فوعزتك لو انتهرتني ما برحت من بابك
ولا كففت عن تملقك لما الهم قلبي من المعرفة بكرمك
وسعة رحمتك الى من يذهب العبد الا الى مولاه والى
من يلتجي المخلوق الا الى خالقه الهي لو قرنتني بالاصفاد
ومنعتني سيبك من بين الاشهاد ودللت على فضائحي
عيون العباد وامرت بي الى النار وحلت بيني وبين الابرار

ما قطعت رجائي منك وما صرفت وجه تأميلي للعفو
عنك ولا خرج حبك من قلبي أنا لا أنسى أياديك عندي
وسترك علي في دار الدنيا يا سيدي صل على محمد وآل
محمد وأخرج حب الدنيا من قلبي واجمع بيني وبين المصطفى
وآله خيرتك من خلقك وخاتم النبيين محمد صلى الله عليه
وآله وانقلني إلى درجة التوبة إليك وأعني بالبكاء على نفسي فقد
أفنيت بالتسويف والآمال عمري وقد نزلت منزلة الآيسين
من خيري فمن يكون أسوأ حالاً مني إن أنا نقلت على مثل
حالي إلى قبر لم أمهده لرقدتي ولم أفرشه بالعمل الصالح
لضجعتي وما لي لا أبكي ولا أدري إلى ما يكون مصيري وأرى
نفسي تخادعني وأيامي تخاتلني وقد خفقت عند رأسي أجنحة
الموت فما لي لا أبكي أبكي لخروج نفسي أبكي لظلمة قبري
أبكي لضيق لحدي أبكي لسؤال منكر ونكير إياي أبكي لخروجي
من قبري عرياناً ذليلاً حاملاً ثقلي على ظهري أنظر مرة عن
يميني وأخرى عن شمالي إذ الخلائق في شأن غير شأني لكل
امرئ منهم يومئذ شأن يغنيه وجوه يومئذ مسفرة
ضاحكة مستبشرة ووجوه يومئذ عليها غبرة ترهقها
قترة وذلة سيدي عليك معولي ومعتمدي ورجائي و
توكلي وبرحمتك تعلقي تصيب برحمتك من تشاء وتهدي
بكرامتك من تحب فلك الحمد على ما نقيت من الشرك قلبي
ولك الحمد على بسط لساني أفبلساني هذا الكال أشكرك

اَم بِغَایَۃِ جُھْدِی فِی عَمَلِی اُرْضِیکَ وَمَا قَدْرُ لِسَانِی یَا رَبِّ فِی جَنْبِ
شُکْرِکَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِی فِی جَنْبِ نِعَمِکَ وَاِحْسَانِکَ اِلَّا اَنَّ جُوْدَکَ
بَسَطَ اَمَلِی وَشُکْرَکَ قَبِلَ عَمَلِی سَیِّدِی اِلَیْکَ رَغْبَتِی وَمِنْکَ رَهْبَتِی
وَاِلَیْکَ تَاْمِیْلِی وَقَدْ سَاقَنِی اِلَیْکَ اَمَلِی وَعَلَیْکَ یَا وَاحِدِی عَکَفَتْ
هِمَّتِی وَفِیْمَا عِنْدَکَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِی وَلَکَ خَالِصُ رَجَائِی وَخَوْفِی
وَبِکَ اَنِسَتْ مَحَبَّتِی وَاِلَیْکَ اَلْقَیْتُ بِیَدِی وَبِحَبْلِ طَاعَتِکَ
مَدَدْتُ رَهْبَتِی یَا مَوْلَایَ بِذِکْرِکَ عَاشَ قَلْبِی وَبِمُنَاجَاتِکَ
بَرَّدْتُّ اَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّی فَیَا مَوْلَایَ وَیَا مُؤَمَّلِی وَیَا مُنْتَهٰی سُؤْلِی
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَفَرِّقْ بَیْنِی وَبَیْنَ ذَنْبِیَ الْمَانِعِ مِنْ لُزُوْمِ
طَاعَتِکَ فَاِنَّمَا اَسْئَلُکَ لِقَدِیْمِ الرَّجَاءِ فِیْکَ وَخَوْفِی اِلَیْکَ
وَعَظِیْمِ الطَّمَعِ مِنْکَ الَّذِیْ اَوْجَبْتَہٗ عَلٰی نَفْسِکَ مِنَ الرَّاْفَۃِ
وَالرَّحْمَۃِ وَالْاَمْرُ لَکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَالْخَلْقُ کُلُّهُمْ عِیَالُکَ
وَفِی قَبْضَتِکَ وَکُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَکَ تَبَارَکْتَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
اِلٰهِیْ ارْحَمْنِیْ اِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِیْ وَکَلَّ عَنْ جَوَابِکَ لِسَانِیْ وَطَاشَ
عِنْدَ سُؤَالِکَ اِیَّایَ لُبِّیْ فَیَا عَظِیْمَ رَجَائِیْ لَا تُخَیِّبْنِیْ اِذَا اشْتَدَّتْ
فَاقَتِیْ اِلَیْکَ وَلَا تَرُدَّنِیْ بِجَهْلِیْ وَلَا تَمْنَعْنِیْ لِقِلَّۃِ صَبْرِیْ اَعْطِنِیْ لِفَقْرِ
وَارْحَمْنِیْ لِضَعْفِیْ سَیِّدِیْ عَلَیْکَ مُعْتَمَدِیْ وَمُعَوَّلِیْ وَرَجَائِیْ
وَتَوَکُّلِیْ وَبِرَحْمَتِکَ تَعَلُّقِیْ وَبِفِنَائِکَ اَحُطُّ رَحْلِیْ وَبِجُوْدِکَ
اَقْصِدُ طَلِبَتِیْ وَبِکَرَمِکَ اَیْ رَبِّ اَسْتَفْتِحُ دُعَائِیْ وَلَدَیْکَ
اَرْجُوْ سَدَّ فَاقَتِیْ وَبِغِنَاکَ اَجْبُرُ عَیْلَتِیْ وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِکَ
قِیَامِیْ وَاِلٰی جُوْدِکَ وَکَرَمِکَ اَرْفَعُ بَصَرِیْ وَاِلٰی مَعْرُوْفِکَ

أُدِيمُ نَظَرِي فَلَا تُحْرِقْنِي بِالنَّارِ وَأَنْتَ مَوْضِعُ أَمَلِي وَلَا تُسْكِنِّي
الْهَاوِيَةَ فَإِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِي يَا سَيِّدِي لَا تُكَذِّبْ ظَنِّي بِإِحْسَانِكَ
وَمَعْرُوفِكَ فَإِنَّكَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَلَا تَحْرِمْنِي ثَوَابَكَ فَإِنَّكَ الْعَارِفُ
بِفَقْرِي إِلٰهِي إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِي وَلَمْ يُقَرِّبْنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ
الِاعْتِرَافَ إِلَيْكَ بِذَنْبِي وَسَائِلَ عِلَلِي إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى
مِنْكَ بِالْعَفْوِ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ ارْحَمْ
فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِي وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِي وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي
وَفِي اللَّحْدِ وَحْشَتِي وَإِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلَّ
مَوْقِفِي وَاغْفِرْ لِي مَا خَفِيَ عَلَى الْآدَمِيِّينَ مِنْ عَمَلِي وَأَدِمْ لِي مَا بِهِ
سَتَرْتَنِي وَارْحَمْنِي صَرِيعاً عَلَى الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِي أَيْدِي أَحِبَّتِي
وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ مَمْدُوداً عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُغَسِّلُنِي صَالِحُ جِيرَتِي
وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُولاً قَدْ تَنَاوَلَ الْأَقْرِبَاءُ أَطْرَافَ جِنَازَتِي
وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُولاً قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِيداً فِي حُفْرَتِي وَارْحَمْ
فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيدِ غُرْبَتِي حَتَّى لَا أَسْتَأْنِسَ بِغَيْرِكَ
يَا سَيِّدِي فَإِنَّكَ إِنْ وَكَلْتَنِي إِلَى نَفْسِي هَلَكْتُ سَيِّدِي فَمَنْ
أَسْتَغِيثُ إِنْ لَمْ تُقِلْنِي عَثْرَتِي وَإِلَى مَنْ أَفْزَعُ إِنْ فَقَدْتُ عِنَايَتَكَ
فِي ضَجْعَتِي وَإِلَى مَنْ أَلْتَجِئُ إِنْ لَمْ تُنَفِّسْ كُرْبَتِي سَيِّدِي مَنْ لِي وَمَنْ
يَرْحَمُنِي إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي وَفَضْلَ مَنْ أُؤَمِّلُ إِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ
فَاقَتِي وَإِلَى مَنِ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوبِ إِذَا انْقَضَى أَجَلِي سَيِّدِي لَا تُعَذِّبْنِي
وَأَنَا أَرْجُوكَ اللّٰهُمَّ حَقِّقْ رَجَائِي وَآمِنْ خَوْفِي فَإِنَّ كَثْرَةَ ذُنُوبِي
لَا أَرْجُو فِيهَا إِلَّا عَفْوَكَ سَيِّدِي أَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّ

وانت اہل التقوی واہل المغفرۃ فاغفر لی والبسنی من نظرک
ثوبا یغطی علی التبعات وتغفرھا لی ولا اطالب بہا انک ذو من
قدیم وصفح عظیم وتجاوز کریم الھی انت الذی تفیض لی سیبک
علی من لا یسألک وعلی الجاحدین بربوبیتک فکیف
سیدی بمن سألک وایقن ان الخلق لک والامر
الیک تبارکت وتعالیت یا رب العالمین الھی وسیدی
عبدک ببابک اقامتہ الخصاصۃ بین یدیک
یقرع باب احسانک بدعائہ ویستعطف جمیل نظرک
بمکنون رجائہ فلا تعرض بوجہک الکریم عنی واقبل منی
ما اقول فقد دعوت بھذا الدعاء وانا ارجو ان لا
تردنی معرفۃ منی برأفتک ورحمتک الھی انت الذی لا یحفیک
سائل ولا ینقصک نائل انت کما تقول وفوق ما نقول اللھم
انی اسألک صبرا جمیلا وفرجا قریبا وقولا صادقا واجرا
عظیما واسألک یا رب من الخیر کلہ ما علمت منہ وما لم
اعلم اسألک اللھم من خیر ما سألک منہ عبادک الصالحون
یا خیر من سئل واجود من اعطی اعطنی سؤلی فی نفسی واہلی ووالدی
وولدی واہل حزانتی واخوانی فیک وارغد عیشی واظہر مروتی
واصلح جمیع احوالی واجعلنی ممن اطلت عمرہ وحسنت
عملہ واتممت علیہ نعمتک ورضیت عنہ واحییتہ
حیوۃ طیبۃ فی ادوم السرور واسبغ الکرامۃ واتم العیش
انک تفعل ما تشاء ولا یفعل ما یشاء غیرک اللھم وخصنی

مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَيْئاً مِمَّا أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْكَ
فِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا أَشَراً وَلَا
بَطَراً وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ
وَالْأَمْنَ فِي الْوَطَنِ وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ
فِي نِعَمِكَ عِنْدِي وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ
فِي الدِّينِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ أَبَداً مَا اسْتَعْمَرْتَنِي وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ
عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيباً فِي كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ وَتُنْزِلُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ
فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَنْتَ مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ
تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا
وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا
هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقاً وَاسِعاً مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ
وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَاءَ وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ
حَتّٰى لَا أَتَأَذّٰى بِشَيْءٍ مِنْهُ وَخُذْ عَنِّي بِأَسْمَاعِ وَأَبْصَارِ أَعْدَائِي وَحُسَّادِي
وَالْبَاغِينَ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي عَلَيْهِمْ وَأَقِرَّ عَيْنِي
وَحَقِّقْ ظَنِّي وَفَرِّجْ قَلْبِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي وَكَرْبِي فَرَجاً وَمَخْرَجاً وَاجْعَلْ
مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ وَاكْفِنِي شَرَّ
الشَّيْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ
كُلِّهَا وَأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِي
مِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِفَضْلِكَ وَأَلْحِقْنِي بِأَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ الْأَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

وَعَلٰى اَزْوَاجِهِمْ وَاَحِبَّائِهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اِلٰهِيْ
وَسَيِّدِيْ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ طَالَبْتَنِيْ بِلُؤْمِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ
بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَ النَّارِ بِحُبِّيْ لَكَ
اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ اِنْ كُنْتَ لَا تَغْفِرُ اِلَّا لِاَوْلِيَائِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ
فَاِلٰى مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ وَاِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ اِلَّا اَهْلَ الْوَفَاءِ لَكَ
فَبِمَنْ يَسْتَغِيْثُ الْمُسِيْئُوْنَ اِلٰهِيْ اِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِيْ ذٰلِكَ سُرُوْرُ
عَدُوِّكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِيْ ذٰلِكَ سُرُوْرُ نَبِيِّكَ وَاَنَا
وَاللهِ اَعْلَمُ اَنَّ سُرُوْرَ نَبِيِّكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ سُرُوْرِ عَدُوِّكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِيْ حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَ
تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاِيْمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِنْكَ وَشَوْقًا اِلَيْكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ حَبِّبْ اِلَيَّ لِقَائَكَ وَاَحْبِبْ لِقَائِيْ
وَاجْعَلْ لِيْ فِيْ لِقَائِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِيْ بِصَالِحِ
مَنْ مَضٰى وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِيْ سَبِيْلَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعِنِّيْ
عَلٰى نَفْسِيْ بِمَا تُعِيْنُ بِهِ الصَّالِحِيْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ سُوْءٍ اِسْتَنْقَذْتَنِيْ
مِنْهُ وَاخْتِمْ عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهٖ وَاجْعَلْ ثَوَابِيْ مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَبَّ
الْعَالَمِيْنَ وَاَعِنِّيْ عَلٰى صَالِحِ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَثَبِّتْنِيْ يَا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِيْ
فِيْ سُوْءٍ اِسْتَنْقَذْتَنِيْ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَا اَجَلَ لَهٗ
دُوْنَ لِقَائِكَ اَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ عَلَيْهِ
وَابْعَثْنِيْ اِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلَيْهِ وَاَبْرِءْ قَلْبِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ فِيْ
دِيْنِكَ حَتّٰى يَكُوْنَ عَمَلِيْ خَالِصًا لَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بَصِيْرَةً فِيْ دِيْنِكَ
وَفَهْمًا فِيْ حُكْمِكَ وَفِقْهًا فِيْ عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَوَرَعًا يَحْجُزُنِيْ

عَنْ مَعَاصِيكَ وَبَيِّضْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِي
فِي سَبِيلِكَ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالذِّلَّةِ وَ
الْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ كُلِّهَا مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ
وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ وَصَلٰوةٍ لَا تُرْفَعُ وَاَعُوذُ بِكَ
يَا رَبِّ عَلَى نَفْسِي وَوَلَدِي وَدِينِي وَمَالِي وَعَلَى جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ اَحَدٌ وَلَا اَجِدُ
مِنْ دُونِكَ مُلْتَحَدًا فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلَا تَرُدَّنِي بِهَلَكَةٍ
وَلَا تَرُدَّنِي بِعَذَابٍ اَلِيمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَاَعْلِ ذِكْرِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي
وَحُطَّ وِزْرِي وَلَا تَذْكُرْنِي بِخَطِيئَتِي وَاجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِي وَثَوَابَ
مَنْطِقِي وَثَوَابَ دُعَائِي رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا سَاَلْتُكَ
وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ اِنِّي اِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
اَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ الْعَفْوَ وَاَمَرْتَنَا اَنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا
فَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ اَوْلَى بِذٰلِكَ مِنَّا وَاَمَرْتَنَا اَنْ لَا نَرُدَّ سَائِلًا عَنْ اَبْوَابِنَا وَ
قَدْ جِئْتُكَ سَائِلًا فَلَا تَرُدَّنِي اِلَّا بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَاَمَرْتَنَا بِالْاِحْسَانِ
اِلَى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُنَا وَنَحْنُ اَرِقَّاؤُكَ فَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ
يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي اِلَيْكَ فَزِعْتُ
وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ
اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ
اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بسند صحیح حضرت امام زین العابدین ورامام محمد باقر علیہما السلام منقول ہے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَتْ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَھٰذَا شَھْرُ الصِّیَامِ وَھٰذَا شَھْرُ الْقِیَامِ وَھٰذَا شَھْرُ الْاِنَابَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ التَّوْبَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ الْمَغْفِرَۃِ وَالرَّحْمَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّۃِ وَھٰذَا شَھْرٌ فِیْہِ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ الَّتِیْ ھِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِہٖ وَقِیَامِہٖ وَسَلِّمْہُ لِیْ وَسَلِّمْنِیْ فِیْہِ وَاَعِنِّیْ عَلَیْہِ بِاَفْضَلِ عَوْنِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِطَاعَتِکَ وَطَاعَۃِ رَسُوْلِکَ وَاَوْلِیَآئِکَ صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَفَرِّغْنِیْ فِیْہِ لِعِبَادَتِکَ وَدُعَائِکَ وَتِلَاوَۃِ کِتَابِکَ وَعَظِّمْ لِیْ فِیْہِ الْبَرَکَۃَ وَاَحْسِنْ فِیْہِ الْعَافِیَۃَ وَاَحْرِزْ لِیْ فِیْہِ التَّوْبَۃَ وَاَصِحَّ لِیْ فِیْہِ بَدَنِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْہِ رِزْقِیْ وَاکْفِنِیْ فِیْہِ مَا اَھَمَّنِیْ وَاسْتَجِبْ فِیْہِ دُعَائِیْ وَبَلِّغْنِیْ فِیْہِ رَجَائِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَذْھِبْ عَنِّیْ فِیْہِ النُّعَاسَ وَالْکَسَلَ وَالسَّاٰمَۃَ وَالْفَتْرَۃَ وَالْقَسْوَۃَ وَالْغَفْلَۃَ وَالْغِرَّۃَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ الْعِلَلَ وَالْاَسْقَامَ وَالْھُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ وَالْاَعْرَاضَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْخَطَایَا وَالذُّنُوْبَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ فِیْہِ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَالْجَھْدَ وَالْبَلَآءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَآءَ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنِیْ فِیْہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَھَمْزِہٖ وَلَمْزِہٖ وَنَفْثِہٖ وَنَفْخِہٖ وَوَسْوَسَتِہٖ وَتَثْبِیْطِہٖ وَبَطْشِہٖ

وَكَيْدِهٖ وَمَكْرِهٖ وَحَبَائِلِهٖ وَخُدَعِهٖ وَاَمَانِيِّهٖ وَغُرُوْرِهٖ وَفِتْنَتِهٖ وَشَرَكِهٖ
وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَوْلِيَائِهٖ وَشُرَكَائِهٖ وَجَمِيْعِ مَكَائِدِهٖ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا قِيَامَهٗ وَصِيَامَهٗ وَبُلُوْغَ
الْاَمَلِ فِيْهِ وَفِيْ قِيَامِهٖ وَاسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا
وَّاِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّيْ بِالْاَضْعَافِ الْكَثِيْرَةِ وَ
الْاَجْرِ الْعَظِيْمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّارْزُقْنِيَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ
وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُوْلَ وَالرَّهْبَةَ
وَالرَّغْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوْعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ
اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَاءَ لَكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ
بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُوْلِ السَّعْيِ
وَمَرْفُوْعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ شَيْءٍ
مِّنْ ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَّلَا مَرَضٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا غَمٍّ وَّلَا سُقْمٍ وَّلَا غَفْلَةٍ
وَّلَا نِسْيَانٍ بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ وَفِيْكَ وَالرِّعَايَةِ
لِحَقِّكَ وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهٗ
لِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعْطِنِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ اَوْلِيَائَكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ
وَالْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ
وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ دُعَائِيْ فِيْهِ اِلَيْكَ وَاصِلًا وَّرَحْمَتَكَ

وَ خَيْرٍ لَكَ اِلَّا فِيْهِ نَاشِرًا وَ عَمَلٍ فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَ سَعْيٍ فِيْهِ
مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبٍ فِيْهِ مَغْفُوْرًا حَتّٰى يَكُوْنَ نَصِيْبِيْ فِيْهِ
الْاَكْثَرَ وَ حَظِّيْ فِيْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ
وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهَا
اَحَدٌ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ وَ اَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ
شَهْرٍ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗ اِيَّاهَا
وَ اَكْرَمْتَهٗ بِهَا وَ اجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ عُتَقَائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَ طُلَقَائِكَ
مِنَ النَّارِ وَ سُعَدَاءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ ارْزُقْنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا
الْجِدَّ وَ الْاِجْتِهَادَ وَ الْقُوَّةَ وَ النَّشَاطَ وَ مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ
رَبَّ الْفَجْرِ وَ لَيَالٍ عَشْرٍ وَ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ وَ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ
وَ مَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ
اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَائِيْلَ وَ جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ رَبَّ
اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمَاعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ رَبَّ مُوْسٰى
وَ عِيْسٰى وَ رَبَّ جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ عَلَيْهِمْ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ
وَ اٰلِهٖ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ نَظَرْتَ اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا
عَنِّيْ رِضًا لَا سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَ اَعْطَيْتَنِيْ جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَ
رَغْبَتِيْ وَ اُمْنِيَّتِيْ وَ اِرَادَتِيْ وَ صَرَفْتَ عَنِّيْ مَا اَكْرَهُ وَ اَحْذَرُ وَ اَخَافُ
عَلٰى نَفْسِيْ وَ مَا لَا اَخَافُ وَ عَنْ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ وَلَدِيْ وَ اِخْوَانِيْ وَ

وَذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوْبِنَا فَآوِنَا تَائِبِيْنَ وَتُبْ
عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِيْنَ وَاَعِذْنَا مُسْتَجِيْرِيْنَ
وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ وَاٰمِنَّا رَاغِبِيْنَ وَ
شَفِّعْنَا سَائِلِيْنَ وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَلَمْ يَسْاَلِ
الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا وَجُوْدًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى
حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ
الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
وَرَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ
وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَاِسَائَتِيْ وَظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ
وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا
غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّيْ وَاغْفِرْ لِيْ كُلَّمَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاعْصِمْنِيْ
فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَوُلْدِيْ وَقَرَابَتِيْ
وَاَهْلِ حُزَانَتِيْ وَمَنْ كَانَ مِنِّيْ بِسَبِيْلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ جَمِيْعَ ذٰلِكَ كُلَّهٗ بِيَدِكَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ
فَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا سَيِّدِيْ وَلَا تَرُدَّ دُعَائِيْ وَلَا تَرُدَّ يَدِيْ اِلٰى نَحْرِيْ
حَتّٰى تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِيْ وَتَسْتَجِيْبَ لِيْ جَمِيْعَ مَا سَئَلْتُكَ وَتَزِيْدَنِيْ
مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَنَحْنُ اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ

بِاسْمِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيْهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ
فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ
قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا لَّا يَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَّرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنِيْ
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ
وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَالرُّوْحِ فِيْهَا فَاَخِّرْنِيْ اِلٰى ذٰلِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ
وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ صِ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ
يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهِ
الطَّاهِرِيْنَ وَاقْتُلْ اَعْدَآئَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ
عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ
يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ الْبَدِيُّ الْبَدِيْعُ الَّذِيْ
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّالدَّآئِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ وَالْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَنْتَ
كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِيْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرُ مُحَمَّدٍ وَّمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ
اَسْئَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ وَّخَلِيْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ
اَوْصِيَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِعْطِفْ عَلَيْهِمْ
نَصْرَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِيْ اِلٰى غُفْرَانِكَ
وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَكَذٰلِكَ نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِيْ بِاللُّطْفِ

دعائے ہر روز

دعای ہر روزہ

بلی انک لطیف فصل علی محمد وال محمد والطف بی انک لطیف لما تشاء
اللهم صل علی محمد وال محمد وارزقنی الحج والعمرة فی عامنا ھذا وفی کل
عام وتطول علی بجمیع حوائج الدنیا والاخرة پھر تین بار کھے استغفر
الله ربی واتوب الیه ان ربی قریب مجیب استغفر الله ربی
واتوب الیه ان ربی غفور ودود استغفر الله ربی واتوب الیه
انه کان غفارا اللهم اغفر لی انک ارحم الراحمین رب انی عملت
سوءا وظلمت نفسی فاغفر لی انه لا یغفر الذنوب الا انت
استغفر الله الذی لا اله الا ھو الحی القیوم الحلیم العظیم العلیم
الکریم الغفار للذنب العظیم واتوب الیه استغفر الله ان الله کان
غفورا رحیما پھر کھے اللهم انی اسئلک ان تصلی علی محمد وال محمد وان
تجعل فیما تقضی وتقدر من الامر العظیم المحتوم فی لیلة القدر
من القضاء الذی لا یرد ولا یبدل ان تکتبنی من حجاج بیتک الحرام
المبرور حجھم المشکور سعیھم المغفور ذنوبھم المکفر عنھم
سیئاتھم وان تجعل فیما تقضی وتقدر ان تطیل عمری وتوسع
رزقی وتؤدی عنی امانتی ودینی امین رب العالمین اللهم اجعل لی
من امری فرجا ومخرجا وارزقنی من حیث احتسب ومن حیث
لا احتسب واحرسنی من حیث احترس ومن حیث لا احترس
وصلی الله علی محمد وال محمد وسلم تسلیما کثیرا

تسبیح ہر روزہ

اور بسند معتبر حضرت صادق ع سے منقول ہی کہ ہر روز اس مہینے مین یہ تسبیحات پڑھے
سبحان الله بارئ النسم سبحان الله المصور سبحان الله خالق الازواج
کلھا سبحان الله جاعل الظلمات والنور سبحان الله فالق الحب والنوی

سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَسْمَعَ مِنْہُ یَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِہٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِیْنَ وَیَسْمَعُ مَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَیَسْمَعُ الْاَنِیْنَ وَالشَّکْوٰی وَیَسْمَعُ السِّرَّ وَاَخْفٰی وَیَسْمَعُ وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ وَلَا یُصِمُّ سَمْعَہٗ صَوْتٌ سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّہَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَبْصَرَ مِنْہُ یُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِہٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِیْنَ وَیُبْصِرُ مَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَہُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَہُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ لَا تَغْشٰی بَصَرَہُ الظُّلْمَۃُ وَلَا یُسْتَرُ مِنْہُ بِسِتْرٍ وَلَا یُوَارِیْ مِنْہُ جِدَارٌ وَلَا یَغِیْبُ عَنْہُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا یُکِنُّ مِنْہُ جَبَلٌ مَا فِیْ اَصْلِہٖ وَلَا قَلْبٌ مَا فِیْہِ وَلَا جَنْبٌ مَا فِیْ قَلْبِہٖ وَلَا یَسْتَتِرُ مِنْہُ صَغِیْرٌ وَلَا کَبِیْرٌ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ہُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّہَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِہَا مَنْ یَّشَآءُ وَیُرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ وَیُرْسِلُ الْمَآءَ مِنَ السَّمَآءِ بِکَلِمَتِہٖ

وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهٖ وَيُسْقِطُ الْوَرَقَ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَا اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ
وَلَا اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰی وَمَا لَا يُرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِيْضُ
الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ
هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ يُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ
وَيُحْيِی الْمَوْتٰی وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ
اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰی وَمَا لَا يُرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَ
تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ
كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا
حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ
سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ
الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ
مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُحْصِيْ مِدْحَتَهُ الْقَائِلُوْنَ كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ
الْقَائِلُوْنَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ كَمَا اَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا
وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا
يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَنْزِلُ مِنَ
السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا عَمَّا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ عِلْمُ

تسبیح ۱۲ روزہ

شیٔ عن علم شیٔ ولا یشغله خلق شیٔ عن خلق شیٔ ولا حفظ شیٔ عن
حفظ شیٔ ولا یساویه شیٔ ولا یعدله شیٔ لیس کمثله شیٔ وهو السمیع
البصیر سبحان الله بارئ النسم سبحان الله المصور سبحان الله خالق
الازواج کلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور سبحان الله فالق الحب
والنوی سبحان الله خالق کل شیٔ سبحان الله خالق ما یری وما لا یری
سبحان الله مداد کلماته سبحان الله رب العالمین سبحان الله فاطر السموات
والارض جاعل الملائکة رسلا اولی اجنحة مثنی وثلاث ورباع یزید
فی الخلق ما یشاء ان الله علی کل شیٔ قدیر ما یفتح الله للناس من رحمة
فلا ممسک لها وما یمسک فلا مرسل له من بعده وهو العزیز
الحکیم سبحان الله بارئ النسم سبحان الله المصور سبحان الله
خالق الازواج کلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور سبحان
الله فالق الحب والنوی سبحان الله خالق کل شیٔ سبحان خالق ما یری
وما لا یری سبحان الله مداد کلماته سبحان الله رب العالمین سبحان
الله الذی یعلم ما فی السموات وما فی الارض ما یکون من نجوی ثلثة
الا هو رابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم ولا ادنی من ذلک ولا اکثر
الا هو معهم این ما کانوا ثم ینبئهم بما عملوا یوم القیمة ان الله بکل شیٔ
علیم۔ اور مستحب ہے کہ اس صلوات کو ہر روز ماہ رمضان میں ہو اور ہر جمعہ کو تمام سال میں
پڑھا کرے ان الله وملائکته یصلون علی النبی یا ایها الذین امنوا
صلوا علیه وسلموا تسلیما لبیک یا رب وسعدیک اللهم صل علی محمد
وال محمد وبارک علی محمد وال محمد کما صلیت وبارکت علی ابراهیم وال ابراهیم
انک حمید مجید اللهم ارحم محمدا وال محمد کما رحمت ابراهیم وال ابراهیم انک

حمید مجید اللّٰھم سلم علی محمد وال محمد کما سلمت علی نوح فی
العالمین اللّٰھم امنن علی محمد وال محمد کما مننت علی موسٰی وھارون
اللّٰھم صل علی محمد وال محمد کما ھدیتنا بہ اللّٰھم صل علی محمد وال محمد
کما شرفتنا بہ اللّٰھم صل علی محمد وال محمد وابعثہ مقاما محمودا
یغبطہ بہ الاولون والاخرون علی محمد والہ السلام کلما طلعت شمس
اوغربت علی محمد والہ السلام کلما طرفت عین اوبرقت علی محمد
والہ السلام کلما طرفت عین او ذرفت علی محمد والہ السلام کلما
ذکر السلام علی محمد والہ السلام کلما سبح اللّٰہ ملک او قدسہ
السلام علی محمد والہ فی الاولین السلام علی محمد والہ فی الاخرین
السلام علی محمد والہ فی الدنیا والاخرۃ السلام علی محمد والہ ورحمۃ
اللّٰہ وبرکاتہ اللّٰھم رب البلد الحرام ورب الرکن والمقام ورب
الحل والحرام ابلغ نبیک محمدا والہ عنا السلام اللّٰھم اعط
محمدا من البھاء والسرور والنضرۃ والکرامۃ والغبطۃ
والوسیلۃ والمنزلۃ والمقام والشرف والرفعۃ والشفاعۃ
عندک یوم القیمۃ افضل ما تعطی احدا من خلقک واعط محمدا
فوق ما تعطی الخلائق من الخیر اضعافا کثیرۃ لا یحصیھا غیرک
اللّٰھم صل علی محمد وال محمد اطیب واطھر وازکی وانمی وافضل
ما صلیت علی احد من الاولین والاخرین وعلی احد من خلقک
یا ارحم الراحمین اللّٰھم صل علی علی امیر المومنین ووال من
والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب علی من شرک فی دمہ
اللّٰھم صل علی فاطمۃ بنت نبیک محمد علیہ والہ السلام و

الْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّکَ فِیْھِمَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اِمَامَیِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاھُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاھُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ شَرِکَ فِیْ دَمِھِمَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِہٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَعَجِّلْ فَرَجَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْقَاسِمِ وَالطَّاھِرِ ابْنَیْ نَبِیِّکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُقَیَّةَ بِنْتِ نَبِیِّکَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّکَ

فِيهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ
فِيهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِي اَهْلِ بَيْتِهِ
اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ
وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَ
وِتْرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ
بَأْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَنْتَ اَشَدُّ
بَأْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِيلًا اور اس دعاء ہر روزہ ماہ رمضان کو سید ابن طاؤس نے بہت فضیلت
نقل کی ہے اور استجابت دعا میں مجرب ہے اور مضامین عالیہ پر شامل ہے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا
اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي تین مرتبہ کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهِ وَكُلُّ
جَلَالِكَ جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ
كَمَا اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَكُلُّ
نُورِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ
بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا
وَعَدْتَنِي پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلُّ

دعائے ہر روزہ

كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ
بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ
كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ
كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ
مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ
مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ
رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ
بِاَحَبِّهَا وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ
كُلِّهَا پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ
كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ
وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ
فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ

کما امرتنی فاستجب لی کما وعدتنی پس کہے اللّٰھم انی اسئلک
من علائک باعلاہ وکل علائک عال اللّٰھم انی اسئلک بعلائک
کلہ اللّٰھم انی اسئلک من منک باقدمہ وکل
منک قدیم اللّٰھم انی اسئلک بمنک کلہ اللّٰھم انی اسئلک
من ایاتک باعجبھا وکل ایاتک عجیبۃ اللّٰھم انی اسئلک
بایاتک کلھا پس تین مرتبہ کہے اللّٰھم انی ادعوک کما امرتنی فاستجب لی
کما وعدتنی پس کہے اللّٰھم انی اسئلک من فضلک بافضلہ
وکل فضلک فاضل اللّٰھم انی اسئلک بفضلک کلہ اللّٰھم
انی اسئلک من رزقک باعمہ وکل رزقک عام اللّٰھم انی اسئلک
برزقک کلہ اللّٰھم انی اسئلک من عطائک باھنئہ وکل
عطائک ھنیئ اللّٰھم انی اسئلک بعطائک کلہ اللّٰھم انی
اسئلک من خیرک باعجلہ وکل خیرک عاجل اللّٰھم انی
اسئلک بخیرک کلہ اللّٰھم انی اسئلک من احسانک
باحسنہ وکل احسانک حسن اللّٰھم انی اسئلک باحسانک
کلہ اللّٰھم انی اسئلک بما تجیبنی حین ادعوک فاجبنی یا اللہ
نعم حقوقک یا اللہ اللّٰھم انی اسئلک بما انت فیہ من الشئون
والجبروت اللّٰھم انی اسئلک بکل شان وجبروت اللّٰھم
انی اسئلک بشانک وجبروتک کلھا اللّٰھم انی اسئلک بما
تجیبنی حین اسئلک بہ فاجبنی یا اللہ صل علی محمد وال محمد
پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے پس کہے اللّٰھم صل علی محمد وال محمد
ولعنتک علی الائمۃ کان بینہم وانتہی دون حقوق اللہ الی الائمۃ الطاھرین

دعای بروز

ابی طالب علیہ السلام والایتمام بالائمۃ من آل محمد والبراءۃ من اعدائہم فانی قد رضیت بذلک یارب اللّٰھم صل علی محمد وال محمد واسئلک خیر الخیر رضوانک والجنۃ واعوذ بک من شر الشر سخطک والنار اللّٰھم صل علی محمد وال محمد واحفظنی من کل مصیبۃ ومن کل بلیۃ ومن کل عقوبۃ ومن کل فتنۃ ومن کل بلاء ومن کل شر ومن کل مکروہ ومن کل آفۃ نزلت او تنزل من السماء الی الارض فی ھذہ الساعۃ وفی ھذہ اللیلۃ وفی ھذا الیوم وفی ھذا الشھر وفی ھذہ السنۃ اللّٰھم صل علی محمد وال محمد واقسم لی من کل سرور ومن کل بھجۃ ومن کل استقامۃ ومن کل فرج ومن کل عافیۃ ومن کل سلامۃ ومن کل کرامۃ ومن کل رزق واسع حلال طیب ومن کل نعمۃ ومن کل حسنۃ نزلت او تنزل من السماء الی الارض فی ھذہ الساعۃ وفی ھذہ اللیلۃ وفی ھذا الیوم وفی ھذا الشھر وفی ھذہ السنۃ اللّٰھم ان کانت ذنوبی قد اخلقت وجھی عندک وحالت بینی وبینک او غیرت حالی عندک فانی اسئلک بنور وجھک الکریم الذی لم یطفأ وبوجہ حبیبک محمد المصطفی وبوجہ ولیک علی المرتضی وبحق اولیائک الذین انتجبتھم ان تصلی علی محمد وال محمد وان تغفر لی ولوالدی وما ولدا وللمؤمنین والمؤمنات وما توالدوا واذنوبا یحلھا صعبھا وکبیرھا او ابتلا تمحو لنا بالصالحات وان تقضی لنا الحاجات والمھمات فی طاعتک

الدُّعَاءِ وَالْمَسْأَلَةَ فَاسْتَجِبْ لَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پس ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور گردن کو بائیں طرف جھکاوے اور روئے اور اگر رونا نہ آوے تو رونی پر اپنے تئیں آمادہ کرے اور کہے يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهٗ عَلَيْكَ عَظِيْمٌ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِبَهَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِعِزَّةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِعَلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ بقدر ایک سانس کے کہے اور اوسی حالت سے کہ بائیں جانب گردن کج کیے ہوئے تھا اَسْئَلُكَ يَا سَيِّدِيْ بھی بقدر ایک سانس کے کہے اور يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ بھی بقدر ایک سانس کہے بعد اسکے کہے يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ يَا مَلْجَاٰهُ يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ رَغْبَتَاهُ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ بِكَ فَلَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ مُسْتَجَابَةٍ دَعَاكَ بِهَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ اَوْ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ اَوْ عَبْدٌ مُؤْمِنٌ اِمْتَحَنْتَ قَلْبَهٗ لِلْاِيْمَانِ وَاسْتَجَبْتَ دَعْوَتَهٗ مِنْهُ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ نَبِيِّ

دعائے آمروزہ

الرحمۃ واقدمہ بین یدی حوائجی یا محمد یا رسول اللہ
بابی انت وامی اتوجہ بک الی ربک وربی واقدمک بین یدی
حوائجی یاربّاہ یاربّاہ یاربّاہ اسئلک بک فلیس کمثلک شیئ
واتوجہ الیک بمحمد حبیبک وبعترتہ الہادیۃ واقدمہم
بین یدی حوائجی واسئلک اللّٰہم بحیاتک التی لاتموت
وبنور وجہک الذی لایطفأ وبعینک التی لاتنام واسئلک
اللّٰہم بحق من حقہ علیک عظیم ان تصلی علی محمد وال محمد
قبل کل شیئ وبعد کل شیئ وعدد کل شیئ وزنۃ کل شیئ
وملأ کل شیئ اللّٰہم انی اسئلک ان تصلی علی محمد عبدک المصطفی
ورسولک المرتضی وامینک المصطفی ونجیبک دون خلقک
وحبیبک وخیرتک من خلقک اجمعین النذیر البشیر
السراج المنیر وعلی اہلبیتہ الطیبین الطاہرین المطہرین
الاخیار الابرار وعلی ملائکتک الذین استخلصتہم لنفسک
وحجبتہم عن خلقک وعلی انبیائک الذین ینبؤن بالصدق
عنک وعلی عبادک الصالحین الذین ادخلتہم فی رحمتک
الائمۃ المہتدین الراشدین المطہرین وعلی جبرئیل ومیکائیل
واسرافیل وملک الموت ورضوان خازن الجنۃ ومالک خازن
النار والروح القدس وحملۃ العرش ومنکر ونکیر وعلی الملکین
الحافظین علیّ بالصلوۃ التی تحب ان تصلی بہا علیہم صلوۃ کثیرۃ
طیبۃ مبارکۃ زاکیۃ نامیۃ طاہرۃ شریفۃ فاضلۃ تبین بہا
فضلہم علی الاولین والاخرین اللّٰہم انی اسئلک ان تسمع صوتی وتجیب

دعوتی وتغفر ذنوبی وتنجح طلبتی وتقضی حاجتی وتقبل توبتی وتنجز لی
ما وعدتنی وتقیلنی عثرتی وتمحو عنی خطیئتی وتصفح عن ظلمی وتعفو
عن جرمی وتقبل علیّ ولا تعرض عنی وترحمنی ولا تعذبنی وتعافینی ولا تبتلینی
وترزقنی من اطیب الرزق واوسعه واهنأه وامرأه واسبغه واکثره ولا تحرمنی
یا رب النظر الی وجهک الکریم والفوز بالجنة والعتق من النار واقض عنی یا رب
دینی وامانتی وضع عنی وزری ولا تحملنی ما لا طاقة لی به یا مولای
وادخلنی فی کل خیر ادخلت فیه محمدا وآل محمد واخرجنی من کل سوء
اخرجتهم منه ولا تفرق بینی وبینهم طرفة عین ابدا فی الدنیا والآخرة
بیس مرتبہ کہے اللّٰهم انی ادعوک کما امرتنی فاستجب لی کما وعدتنی
پس کہے اللّٰهم انی اسالک قلیلا من کثیر مع حاجة بی الیه عظیمة وغناک
عنه قدیم وهو عندی کثیر وهو علیک سهل یسیر فامنن به
علیّ انک علی کل شیء قدیر اللّٰهم برحمتک فی الصالحین فادخلنا
وفی علیین فارفعنا وبکاس من معین من عین سلسبیل
فاسقنا ومن الحور العین برحمتک فزوجنا ومن ولدان مخلدین
کانهم لؤلؤ مکنون فاخدمنا ومن ثمار الجنة ولحوم الطیر
فاطعمنا ومن ثیاب السندس والحریر والاستبرق
فالبسنا ولیلة القدر وحج بیتک الحرام وقتلا فی سبیلک
مع ولیک فوفق لنا وصالح الدعاء والمسألة فاستجب لنا
یا خالقنا اسمع واستجب لنا واذا جمعت الاولین و
الآخرین یوم القیامة فارحمنا وبراءة من النار وامانا
من العذاب فاکتب لنا وفی جهنم فلا تجعلنا ومع الشیاطین فی

النار فلا تغرنا في هوانك وعذابك فلا تقلبنا ومن الزقوم
والضريع فلا تطعمنا وفي النار على وجوهنا فلا تكبنا ومن ثياب النار
وسرابيل القطران فلا تلبسنا ومن كل سوء يا لا اله الا انت
بحق لا اله الا انت فنجنا اللهم اني اسألك ولم يسأل
مثلك وارغب اليك ولم يرغب الي مثلك يا رب انت موضع
مسألة السائلين ومنتهى رغبة الراغبين اسألك اللهم بافضل
اسمائك كلها وانجحها يا الله يا رحمن وباسمك المخزون المصون
الاعز الاجل الاعظم الذي تحبه وتهواه وترضى عمن دعاك به وتستجيب
له دعاءه وحق عليك يا رب ان لا تحرم سائلك اللهم اني اسألك
بكل اسم هو لك دعاك به عبد هو لك في بر او بحر او سهل او جبل
او عند بيتك الحرام او في شيء من سبلك فادعوك يا رب دعاء من
قد اشتدت فاقته وعظم جرمه وضعف كدحه واشرفت على
الهلكة نفسه ولم يثق بشيء من عمله ولم يجد لما هو فيه سادا ولا
لذنبه غافرا ولا لعثرته مقيلا غيرك هاربا اليك متعوذا بك
متعبدا لك غير مستنكف ولا مستكبر ولا مستحسر
ولا متجبر ولا متعظم بل بائس فقير خائف مستجير اسألك يا الله
يا رحمن يا حنان يا منان يا بديع السموات والارض يا ذا الجلال
والاكرام ان تصلي على محمد وال محمد صلوة كثيرة طيبة مباركة
نامية زاكية شريفة اسألك اللهم ان تغفر لي في شهري هذا وترحمني
وتعتق رقبتي من النار وتعطيني فيه خير ما اعطيت احدا من خلقك
وخير ما انت معطيه ولا تجعله اخر شهر رمضان الذي صمته لك

دعای ہر روزہ

مُنْذُ اَسْكَنْتَنِيْ اَرْضَكَ اِلٰى يَوْمِيْ هٰذَا بَلْ جَعَلْتَهٗ عَلَيَّ اَتَمَّهٗ نِعْمَةً وَاَعَمَّهٗ
عَافِيَةً وَّاَوْسَعَهٗ رِزْقًا وَاَجْزَلَهٗ وَاَهْنَاَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ وَبِوَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ وَمُلْكِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِيْ هٰذَا وَتَنْقَضِيَ
بَقِيَّةُ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ اَوْ يَخْرُجَ هٰذَا الشَّهْرُ وَلَكَ
قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِهَا اَوْ تُؤَاخِذَنِيْ بِهَا اَوْ تُوْقِفَنِيْ
بِهَا مَوْقِفَ خِزْيٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تُعَذِّبَنِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ لِهَمٍّ لَا يُفَرِّجُهٗ غَيْرُكَ وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ اِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ
لَا يَكْشِفُهٗ اِلَّا اَنْتَ وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ اِلَّا بِكَ وَلِحَاجَةٍ لَا تُقْضٰى دُوْنَكَ
اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ مَا اَرَدْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَسْاَلَتِكَ وَرَحِمْتَنِيْ بِهٖ
مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ الْاِسْتِجَابَةُ لِيْ فِيْمَا دَعَوْتُكَ وَالنَّجَاةُ لِيْ فِيْمَا
فَزِعْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ كَاشِفَ
الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ ع وَمُفَرِّجَ غَمِّ يَعْقُوْبَ ع وَمُنَفِّسَ كَرْبِ
يُوْسُفَ ع صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ص وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ
اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ فِيْ كُلِّ كَرْبٍ وَرَجَائِيْ فِيْ
كُلِّ شِدَّةٍ وَاَنْتَ لِيْ فِيْ كُلِّ اَمْرٍ نَزَلَ بِيْ ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ كَمْ مِنْ كَرْبٍ يَضْعُفُ
مِنْهُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيْهِ الْحِيْلَةُ وَيَخْذُلُ فِيْهِ الصَّدِيْقُ وَيَشْمَتُ
فِيْهِ الْعَدُوُّ وَاَنْزَلْتُهٗ بِكَ وَشَكَوْتُهٗ اِلَيْكَ رَغْبَةً مِنِّيْ فِيْهِ اِلَيْكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهٗ وَكَشَفْتَهٗ وَكَفَيْتَهٗ فَاَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ
كُلِّ حَسَنَةٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
مِنْ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا حَتّٰى اُمْسِيَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ
يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا نَزَلَ فِيْهِ مِنْ عَافِيَةٍ وَمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَرِضْوَانٍ وَرِزْقٍ

وَاسِعٍ حَلَالٍ تَبْسُطُهُ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَوُلْدِي وَاَهْلِي وَعِيَالِي وَاَهْلِ خُزَانَتِي وَمَنْ اَحْبَبْتُ وَاَحَبَّنِي وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالْحَسَدِ وَالْبَغْيِ وَالْحَمِيَّةِ وَالْغَضَبِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاكْفِنِي الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِي بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ یس سورہ حمد اور آیۃ الکرسی پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّ نَبِيَّكَ وَرَسُوْلَكَ وَحَبِيْبَكَ وَخِيَرَتَكَ مِنْ خَلْقِكَ لَا يَرْضٰى بِاَنْ تُعَذِّبَ اَحَدًا مِنْ اُمَّتِهٖ دَانَ بِمُوَالَاتِهٖ وَمُوَالَاةِ الْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاِنْ كَانَ مُذْنِبًا خَاطِئًا فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَاَجِرْنِي يَا رَبِّ مِنْ جَهَنَّمَ وَعَذَابِهَا وَهَبْنِي لِمُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا جَامِعًا بَيْنَ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَلٰى تَاَلُّفٍ مِنَ الْقُلُوْبِ وَشِدَّةِ الْمَحَبَّةِ وَنَازِعَ الْغِلِّ مِنْ صُدُوْرِهِمْ وَجَاعِلَهُمْ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُتَقَابِلِيْنَ يَا جَامِعًا بَيْنَ اَهْلِ طَاعَتِهٖ وَبَيْنَ مَنْ خَلَقَهَا لَهٗ وَيَا مُفَرِّجَ حُزْنِ كُلِّ مَحْزُوْنٍ وَيَا مُؤْنِسَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا رَاحِمِي فِي غُرْبَتِي وَفِي كُلِّ اَحْوَالِي بِحُسْنِ الْحِفْظِ وَالْكَلَاءَةِ لِي يَا مُفَرِّجَ مَا بِي مِنَ الضِّيْقِ وَالْخَوْفِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّتِي وَقَادَتِي وَسَادَتِي وَهُدَاتِي وَمَوَالِيَّ يَا مُؤَلِّفًا بَيْنَ الْاَحِبَّاءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَفْجَعْنِي بِانْقِطَاعِ رُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ عَنِّي وَلَا بِانْقِطَاعِ رُؤْيَتِي عَنْهُمْ فَبِكُلِّ مَسَائِلِكَ يَا رَبِّ اَدْعُوْكَ اِلٰهِي فَاسْتَجِبْ دُعَائِي اِيَّاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِانْقِطَاعِ حُجَّتِي وَوُجُوْبِ حُجَّتِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ

دعای ہر روز

من خزي يوم المحشر ومن شر ما يأتي من الدهر ومن شر الاعداء وسطوة الفناء
وعضال الداء وخيبة الرجاء وزوال النعمة وفجاءة النقمة اللهم
اجعل لي قلبا يخشاك كانه يراك الى يوم يلقاك **مطلب پانچوان**
ماہ رمضان کی ہر تاریخ کے اعمال اور دعاؤن کے بیان مین **پہلی تاریخ**
غسل وزیارت حضرت امام حسین علیہ السلام شب اول سنت مؤکدہ ہی جیسا کہ فصل دوم
آداب دخول ماہ مبارک مین بتفصیل مذکور ہوا جو دعائین اوس مقام مین نقل
ہوئی ہین سب پڑہنا چاہیے اور نماز اول ہر ماہ بھی جو اعمال ہر ماہ مین بیان ہوئی ہی
پڑہنا چاہیے اور غسل شب اول سنت ہی بلکہ ہر شبہای طاق ماہ مبارک مین غسل
سنت ہی اور دہہ آخر مین ہر شب غسل سنت ہی اور ایک روایت مین وارد
ہوا ہی کہ ہر شب غسل سنت ہی اور تحفۃ الدعوات مین مذکور ہی کہ اس تاریخ دعاے
جوشن کبیر وجوشن صغیر پڑہی **نماز شب اول** چار رکعت ہی ہر رکعت مین بعد حمد کی سورۂ
توحید دس مرتبہ پڑہی اور **دعا** اس دن کی یہ ہی اللهم اجعل صيامي فيه
صيام الصائمين وقيامي فيه قيام القائمين ونبهني فيه عن
نومة الغافلين وهب لي جرمي فيه يا اله العالمين واعف عني يا عافيا
عن المجرمين **۲ تاریخ** نماز اس شب کی چار رکعت ہی ہر رکعت مین بعد
از حمد سورۂ قدر بیس مرتبہ پڑہے اور دعا اس دن کی یہ ہی اللهم قربني فيه
الى مرضاتك وجنبني فيه من سخطك ونقماتك ووفقني فيه لقراءة
اياتك برحمتك يا ارحم الراحمين **۳ تاریخ** نماز تیسری شب کی دس
رکعت ہی ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ توحید پچاس مرتبہ پڑہی **دعا** تیسرے
دن کی یہ ہی اللهم ارزقني فيه الذهن والتنبيه وباعدني فيه من السفاهة
والتمويه واجعل لي نصيبا من كل خير تنزل فيه بجودك يا اجود

الْاَجْوَدِیْنَ ۴ تاریخ نماز چوتھی شب کی آٹھ رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ قدر بیس مرتبہ پڑھے اور دعا چوتھے دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ فِیْهِ عَلٰی اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِیْ فِیْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِیْ فِیْهِ لِاَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ ۵ تاریخ نماز پانچوین شب کی دو رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور بعد از سلام سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے دعا پانچوین دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ اَوْلِیَاۤئِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَاْفَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۶ تاریخ نماز چھٹی شب کی چار رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ ق تیرہ مرتبہ پڑھے دعا چھٹے دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِیْ فِیْهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَیَادِیْكَ یَا مُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ ۷ تاریخ نماز ساتوین شب کی چار رکعت ہے ہر رکعت مین تیرہ مرتبہ بعد از حمد سورۂ قدر ہے اور دعا ساتوین دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَاٰثَامِهٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهٖ بِتَوْفِیْقِكَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ ۸ تاریخ آٹھوین شب کے دو رکعت نماز ہے ہر رکعت مین بعد از حمد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور بعد از سلام ہزار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے دعا آٹھوین دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ رَحْمَةَ الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ وَمُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ یَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ ۹ تاریخ نوین شب چھ رکعت نماز مغرب و عشا کے درمیان پڑھے ہر رکعت مین بعد از حمد سات مرتبہ آیۃ الکرسی بعد اتمام نماز پچاس مرتبہ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ دعا نویں دن کی یہ ہے اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ
فِیْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِیْ فِیْهِ لِبَرَاهِیْنِكَ السَّاطِعَةِ
وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلٰی مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ یَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ۔ ۱۰ تاریخ
دسویں شب کو بیس رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین۳ مرتبہ دعا دسویں تاریخ کی یہ ہے اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ
فِیْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ لَدَیْكَ
وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْكَ بِاِحْسَانِكَ یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ
۱۱۔ تاریخ گیارہویں شب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد
سورۂ کوثر بیس۲۰ مرتبہ پڑھے دعا گیارہویں دن کی یہ ہے اللّٰهُمَّ
حَبِّبْ اِلَیَّ فِیْهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَیَّ فِیْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَحَرِّمْ
عَلَیَّ فِیْهِ السَّخَطَ وَالنِّیْرَانَ بِقُوَّتِكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
۱۲۔ تاریخ بارہویں شب آٹھ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں
بعد از حمد سورۂ قدر تیس۳۰ مرتبہ دعا بارہویں دن کی یہ ہے اللّٰهُمَّ زَیِّنِّیْ
فِیْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِیْ فِیْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ
وَاحْمِلْنِیْ فِیْهِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّیْ فِیْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ
یَا عِصْمَةَ الْخَائِفِیْنَ ۱۳۔ تاریخ تیرہویں شب چار رکعت نماز پڑھے
ہر رکعت میں بعد از حمد سورۂ توحید پچیس۲۵ مرتبہ دعا تیرہویں
دن کی یہ ہے اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِیْ
فِیْهِ عَلٰی كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِلتُّقٰی وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ
یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْمَسَاكِیْنِ ۱۴۔ تاریخ چودہویں شب چھ رکعت نماز
پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد سورۂ زُلْزِلَت تیس۳۰ مرتبہ دعا چودہویں دن کی یہ ہے

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ فِیْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا لِلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ بِعِزَّتِكَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ

۱۵۔ تاریخ پندرہوین شب چار رکعت نماز ہے دو رکعت اول مین بعد از حمد سو مرتبہ سورۂ توحید اور دو رکعت آخر مین بعد از حمد پچاس مرتبہ سورۂ توحید دعا پندرہوین دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ وَاشْرَحْ فِیْهِ صَدْرِیْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِكَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ

۱۶۔ تاریخ سولہوین شب بارہ رکعت نماز ہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ تکاثر بارہ مرتبہ دعا سولہوین دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِیَّتِكَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ

۱۷۔ تاریخ سترہوین شب دو رکعت نماز ہے پہلی رکعت مین بعد از حمد جو سورہ چاہے پڑھے اور دوسری رکعت مین بعد از حمد سورۂ توحید سو مرتبہ اور بعد از سلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سو مرتبہ دعا سترہوین دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ

۱۸۔ تاریخ اٹھارہوین شب چار رکعت نماز ہے ہر رکعت مین بعد از حمد پچیس مرتبہ سورۂ کوثر اور دعا اٹھارہوین دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِیْهِ قَلْبِیْ بِضِیَاءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِیْ اِلَی اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ

۱۹۔ تاریخ کتاب زاد المعاد مین مذکور ہی کہ انیسوین شب اول شبہاے قدر سے ہی اور فوائد عبادت شب قدر کے بہت ہین ازانجملہ منقول ہی کہ جو فضیلت عبادت شب قدر حاصل کرے بنابر نص قرآن حق تعالی اسکے

ہزار مہینے کی عبادت کا ثواب مقرر کرتا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے
منقول ہی کہ جب شب قدر ہوتی ہے تو وہ ملائکہ زمین پر اوترتے ہین کہ سدرۃ المنتہیٰ
مین رہتے ہین انمین سے ملائکہ سے جبرئیل علیہ السلام ہین پس جبرئیل اپنے
ہمراہ کئی علم لاتے ہین ایک علم کو میری قبر پر اور ایک کو بیت المقدس پر اور ایک کو
مسجد الحرام پر اور ایک کو طور سینا پر نصب کرتے ہین اور کسی مرد مومن اور زن
مومنہ کو باقی نہین رکھتے ہین مگر یہ کہ اوسپر سلام کرتے ہین اور کتاب اقبال مین
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شخص احیا کرے یعنی شب قدر کو
عبادت خدا مین بسر کرے گناہ اوسکے بخشدی جائینگے اگرچہ موافق عدد ستارہ اے
آسمان اور سنگینی مین مثل جبال اور مقدار مین مثل دریا ہون اور کتاب مذکور مین حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہی کہ حضرت موسی نے مناجات
کی کہ خداوندا مین تیرا قرب چاہتا ہون جواب آیا کہ قرب میرا اوس شخص کے لیے
ہی کہ شب قدر کو جاگے حضرت موسی نے عرض کی کہ خداوندا مین تیری رحمت چاہتا ہون
جواب آیا کہ رحمت میری اوس شخص کے لیے ہی کہ جو شب قدر کو مسکینوں پر رحم کرے
حضرت موسی نے عرض کی خداوندا مین صراط پر سے گذرنا چاہتا ہون جواب
آیا کہ صراط پر سے گذرنا اوس شخص کے واسطے ہی کہ جو شب قدر کو صدقہ دے
حضرت موسی نے عرض کی خداوندا مین درخت بہشت اور میوے اوسکے چاہتا ہون
جواب آیا کہ یہ اوس شخص کے لیے ہی کہ شب قدر کو میری تسبیح کرے موسی نے
عرض کی خداوندا مین آتش جہنم سے نجات چاہتا ہون جواب آیا کہ نجات
اوس شخص کے لیے ہی کہ شب قدر کو استغفار کرے موسی نے عرض کی خداوندا مین
تیری رضامندی چاہتا ہون جواب آیا کہ رضامندی میری اوس شخص کے لیے
ہی کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز پڑہے اور زاد المعاد وغیرہ مین مذکور ہی کہ تعیین شب قدر مین

سُنّی اور شیعہ مین اختلاف ہی مگر علماے شیعہ نے اجماع کیا ہی اسپر کہ اونیسوین
اور اکیسوین اور تیئیسوین شب سے شب قدر باہر نہین ہی اور ان تین
شبون مین جاگنا عبادت کے لیے نہایت ثواب رکہتا ہی اور اعمال ان شبونکی
دو طرح پر ہین پہلے وہ کہ جن اعمال کو ہر شب کرنا چاہیے دوسرے وہ کہ
ہر شب کے لیے مخصوص ہین پس جو کہ تینون شبو مین اعمال کرنا چاہیے وہ یہ ہین
کہ کتاب اقبال اور زاد المعاد وغیرہ مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے
منقول ہی کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز بجا لاوے اور ہر رکعت مین بعد سورۂ حمد
سات مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑہے اور بعد فارغ ہونے کے ستر مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اپنی جگہہ سے نہ اوٹہیگا کہ حق تعالی اوسکو اور
اوسکے والدین کو بخشدیگا اور چند ملایک بہیجے گا تا کہ واسطے اوسکے سال آیندہ تک
حسنات تحریر کرین اور چند ملائک کو بہشت کے طرف بہیجیگا تا کہ اوسکے لیے
درخت بوئین اور قصر بنائین اور نہرین جاری کرین اور وہ شخص دنیا سے نجائے گا
جب تک اون سب کو نہ دیکہیگا اور غسل ان تینون شبون مین سنت موکدہ
ہے اور غسل ان تینون شبون کا قریب غروب آفتاب کرنا بہتر ہے تا کہ
نماز عشا باغسل پڑہے اور ان شبو نمین مستحب ہی کہ قرآن مجید کو ہاتہہ مین لے
اور کہولے اور یہہ دعا پڑہے اور تحفة الدعوات مین اقبال سے نقل کیا ہے
کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہی کہ قرآن مجید کو لے اور کہولے
اور اپنے موںہہ کے سامنے رکہے اور یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ
الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ
تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَآئِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ وہ حاجت بر آئیگی اور حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ قرآن مجید کو کھولے اور سر پر رکھے اور کہے
اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ
مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ
پس دس مرتبہ کہے بِکَ یَا اَللّٰہُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِعَلِیٍّ
اور دس مرتبہ بِفَاطِمَۃَ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ اور دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ
اور دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اور دس مرتبہ
بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اور دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ
مُوْسٰی اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اور دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ
بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اور دس مرتبہ بِالْحُجَّۃِ عَلَیْہِ السَّلَامُ پس جو حاجت
کہ رکھتا ہو طلب کرے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام ان تینون
شبون مین سنت موکدہ ہی اور ہر ایک شب مین خصوصاً تیئسوین شب
سو رکعت نماز سنت ہی دو دو رکعتین ایک سلام سے ہر رکعت مین بعد سورہ حمد
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور بعض روایات معتبرہ مین وارد ہوا ہی کہ سات
مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھی اور ایک مرتبہ پر اکتفا
کر سکتا ہی اور حدیثین فضیلت مین ان سو رکعتون کے بکثرت وارد ہوئی ہین
چاہیے کہ یہ سو رکعتین سوای نافلہ شب کے ہون اور اگر ضعف رکھتا ہو تو بیٹھ کے
بھی پڑھ سکتا ہی مؤلف کہتا ہی کہ اگر مشغول الذمہ ہو یعنی قضا نمازین رکھتا ہو تو
ان سو رکعتون کے عوض مین اپنی قضا نمازین پڑھی بہر کتاب مذکور مین مسطور
ہی کہ ان شبون مین بہترین اعمال پدر و مادر اور عزیزان اور برادران مومن زندہ
اور مردہ کے لیے طلب آمرزش اور اپنے مطالب دنیا و آخرت کے لیے دعا
کرنا ہی اور اذکار اور صلوات محمد و آل محمد پر بھیجنا ہی اور بعضی روایتون مین وارد ہوا ہی

کہ دعای جوشن کبیر ان تینوں شبوں مین پڑہی اور جوشن کبیر پانچوین باب مین لکہا گیا
اور اعمال مخصوص انیسوین شب کے یہہ ہین کہ سو مرتبہ کہے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ
الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ
الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ
الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ
عُمْرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَتَفْعَلَ بِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ
مَا هُوَ خَيْرٌ لِيْ فِيْ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
پس حاجتین اپنی خدا سے طلب کرے نماز انیسوین شب کی پچاس رکعت
ہے ہر رکعت مین بعد حمد کے سورۂ اِذَا زُلْزِلَتْ اور انیسوین دن کو بہی
عبادت مین مصروف رہے کتاب اقبال مین منقول ہے کہ فضیلت روز قدر کی
مثل شب قدر کے ہے دعا انیسوین دن کی یہہ ہے اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ
بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهِ
يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۲۰ تاریخ نماز بیسوین شب کی آٹھ رکعت ہے
ہر رکعت مین بعد از حمد جو سورہ میسر ہو پڑہے دعا بیسوین دن کی یہ ہے
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ
النِّيْرَانِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ
فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۲۱ تاریخ کتاب زاد المعاد وغیرہ مین
مذکور ہے کہ فضیلت اکیسوین شب کی انیسوین شب سے زیادہ ہے

جو اعمال کہ اونیسویں شب میں بیان ہوے مثل غسل اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام اور عمل قرآن اور نمازیں اور دعائیں وغیرہ سب بجالانا چاہیے نماز اکیسویں شب کی آٹھ رکعت ہے بعد حمد کے جو سورہ چاہے پڑھے اور دعاے مخصوص اس شب کی یہ ہے یَا مُولِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَیَا مُولِجَ النَّهَارِ فِی اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْآلَاءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَآتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ

دعا اکیسویں دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ دَلِیْلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِیْ مَنْزِلًا وَمَقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ ۲۲ تاریخ نماز بائیسویں شب کی آٹھ رکعت ہے ہر رکعت میں بعد از حمد جو سورہ میسر ہو پڑھے اور دعا اس شب کی یہ ہے یَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِیَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِیْرِکَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ

یا نُورَ کُلِّ نُورٍ وَ مُنْتَهیٰ کُلِّ رَغْبَةٍ وَ وَلِیَّ کُلِّ نِعْمَةٍ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ
یَا اللّٰهُ یَا قُدُّوسُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ
لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنیٰ وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ الْکِبْرِیَاءُ وَ الْآلَاءُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ
اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ اِحْسَانِیْ
فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَ اَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ
بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ
لِیْ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ
النَّارِ الْحَرِیْقِ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَیْكَ
وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَ اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

دعا بائیسوین دنکی یہ ہی اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ اَنْزِلْ
عَلَیَّ فِیْهِ بَرَكَاتِكَ وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَ اَسْكِنِّیْ
فِیْهِ بُحْبُوْحَةَ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ

۲۳- تاریخ کتاب زاد المعاد وغیرہ مین لکھا ہی کہ اکثر حدیثین دلالت کرتی ہین کہ تیئسوین شب شب قدر ہی اس شب مین دو غسل سنت ہین ایک اول شب دوسرا آخر شب اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تیئسوین شب جہنی ہی اس شب جمیع امور موافق حکمت آلہی تقدیر مین لکھی جاتے ہین اور اس شب موتین اور بلائین اور اجلین اور روزیان اور قضائین اور جو کچھ اس سال مین ہوگا شب قدر آئندہ تک وہ تحریر ہوتا ہی پس خوشحال اوس بندہ کا کہ اس شب عبادت مین بسر کرے اور کبھی رکوع مین ہو اور کبھی سجود مین ہو اور اپنے گناہونکا تصور کرے اور اونپر روئی

جو ایسا کریگا امید ہی کہ انشاء اللہ فضیلت شب قدر سے محروم نرہیگا بعد اسکے
فرمایا کہ حق تعالی ایک فرشتے کو حکم کرتا ہی کہ وہ فرشتہ ہر روز ماہ رمضان مین
ہوا پر ندا کرتا ہی کہ بشارت ہو تمکو اے بندو میرے کہ مینے تمہارے گناہان گذشتہ
بخشدیے اور شب قدر کو مین تمہاری شفاعت ایک دوسرے کے حق مین
قبول کرتا ہون اور دعا تمہاری حق مین ایک دوسرے کے مستجاب کرتا ہون مگر
وہ شخص کہ روزے کو کسی مست کرنیوالی چیز سے افطار کرے یا کسی مومن کا کینہ
اپنے دل مین رکہتا ہو از انجملہ اعمال اس شب کے یہہ ہین کہ جو اعمال
انیسوین شب مین بیان ہوئے مثل عمل قرآن اور زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام وغیرہ اور کتاب مذکور مین بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہی کہ جو سورہ عنکبوت اور سورہ روم کو تئیسوین شب پڑھے
واللہ کہ وہ اہل بہشت سے ہی اور مین استثنا نہین کرتا ہون اسمین کسیکو
اور نہین ڈرتا کہ خدا اس قسم کی باعث سے مجہپر کوئی گناہ تحریر فرمای اور ان دو سورہ کو
خدا کے نزدیک منزلت عظیم ہی دوسری روایت مین انہین حضرت سے بسند معتبر
منقول ہی کہ جو تئیسوین شب ماہ مبارک رمضان کی ہزار مرتبہ انا انزلناہ
پڑھے تو صبح کریگا ساتھہ نہایت یقین کے اور اقرار کریگا اون چیزونکا کہ
جو مخصوص ہین کرامتون مین سے اس شب کی ہم اہلبیت سے اور سورہ
حم دخان بہی اس شب پڑہنا سنت ہی اور حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو بیسوین تاریخ زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام پڑھے کہ اس شب مین امید شب قدر ہی اور ہر امر مقدر ہوتا ہی
تو مصافحہ کرینگے اوس سے روحین ایک لاکہہ چوبیس ہزار پیغمبرون کی
کہ یہ سب حق سبحانہ و تعالی سے زیارت امام حسین ع کے لیے اس شب رخصت

طلب کرتے ہین اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے بروایت ہے
کہ جو تیئیسوین شب کو ماہ رمضان مبارک کی تمام رات جاگی اور عبادت مین بسر کرے
اور سو رکعت نماز پڑھے تو خدا اوسکی روزی دنیا مین فراخ کریگا اور شر
دشمن سے اوسے محفوظ رکھیگا اور ڈوبنے سے پناہ دیگا اور سر پیکان گرنے
اور حلق مین نوالا پھینسے سی اوسکے حفاظت فرمائیگا اور درندون کی شر اور ہول
منکر و نکیر اوسے دور کریگا اور جب وہ قبر سے باہر نکلیگا تو اوسمین ایک ایسا نور ہوگا
کہ اہل محشر کو روشنی بخشیگا اور نامہ عمل اوسکا اوسکے دہنے ہاتھ مین دیا جائیگا
اور اوسے جہنم سے بری ہونیکی اور صراط پر گزرنے کی اور ایمنی عذاب اور
دخول بہشت کی سند کرامت فرمائیگا اور وہ بحساب داخل جنت ہوگا اور بہشت مین
اوسکو پیغمبرون اور صدیقون اور صالحون اور شہیدون کے رفیقون مین
کہ یہہ بہترین رفیق ہین شامل فرمائیگا اور دعا اس شب کی یہہ ہے
اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَاَصِحَّ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ
اَمَلِيْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاۤءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاۤءِ وَاكْتُبْنِيْ مِنَ
السُّعَدَاۤءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاۤءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اور یہ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ وَاَنْتَ مُنْزِلُهٗ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ
تَقْسِمُهٗ اَوْ بَلَاۤءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَاكْتُبْ لِيْ
مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَاۤئِكَ الصّٰلِحِيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْكَ الثَّوَابَ
وَاَمِنُوْا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور جسقدر ممکن ہو اس شب کو قرآن مجید پڑھے اور دعاہای صحیفۂ کاملہ پڑہی
خصوصاً دعای مکارم الاخلاق اور دعای توبہ اور دعای توبہ صحیفۂ کاملہ یہہ ہے
اللّٰهُمَّ اِنَّهُ یَحْجُبُنِی عَنْ مَسْئَلَتِکَ خِلَالٌ ثَلَاثٌ وَتَحْدُوْنِی عَلَیْهَا خَلَّةٌ وَاحِدَةٌ
یَحْجُبُنِی اَمْرٌ اَمَرْتَ بِهٖ فَاَبْطَأْتُ عَنْهُ وَنَهْیٌ نَهَیْتَنِی عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَیْهِ وَنِعْمَةٌ
اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ فَقَصَّرْتُ فِیْ شُکْرِهَا وَیَحْدُوْنِی عَلٰی مَسْئَلَتِکَ تَفَضُّلُکَ عَلٰی
مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ اِلَیْکَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ اِلَیْکَ اِذْ جَمِیْعُ اِحْسَانِکَ
تَفَضُّلٌ وَاِذْ کُلُّ نِعَمِکَ ابْتِدَاءٌ فَهَا اَنَا ذَا یَا اِلٰهِیْ وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّکَ وُقُوْفَ
الْمُسْتَسْلِمِ الذَّلِیْلِ وَسَائِلُکَ عَلَی الْحَیَاءِ مِنِّیْ سُؤَالَ الْبَائِسِ الْمُعِیْلِ مُقِرٌّ لَکَ بِاَنِّیْ
لَمْ اَسْتَسْلِمْ وَقْتَ اِحْسَانِکَ اِلَّا بِالْاِقْلَاعِ عَنْ عِصْیَانِکَ وَلَمْ اَخْلُ فِی الْحَالَاتِ کُلِّهَا
مِنِ امْتِنَانِکَ فَهَلْ یَنْفَعُنِیْ یَا اِلٰهِیْ اِقْرَارِیْ عِنْدَکَ بِسُوْءِ مَا اکْتَسَبْتُ وَهَلْ یُنْجِیْنِیْ
مِنْکَ اعْتِرَافِیْ لَکَ بِقَبِیْحِ مَا ارْتَکَبْتُ اَمْ اَوْجَبْتَ لِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا سُخْطَکَ
اَمْ لَزِمَنِیْ فِیْ وَقْتِ دُعَایَ مَقْتُکَ سُبْحَانَکَ لَا اَیْأَسُ مِنْکَ وَقَدْ فَتَحْتَ لِیْ
بَابَ التَّوْبَةِ اِلَیْکَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ
رَبِّهِ الَّذِیْ عَظُمَتْ ذُنُوْبُهُ فَجَلَّتْ وَاَدْبَرَتْ اَیَّامُهُ فَوَلَّتْ حَتّٰی اِذَا رَاٰی
مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ انْقَضَتْ وَغَایَةَ الْعُمُرِ قَدِ انْتَهَتْ وَاَیْقَنَ اَنَّهُ لَا مَحِیْصَ لَهُ مِنْکَ
وَلَا مَهْرَبَ لَهُ عَنْکَ تَلَقَّاکَ بِالْاِنَابَةِ وَاَخْلَصَ لَکَ التَّوْبَةَ فَقَامَ اِلَیْکَ بِقَلْبٍ
طَاهِرٍ نَقِیٍّ ثُمَّ دَعَاکَ بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِیٍّ قَدْ تَطَأْطَأَ لَکَ فَانْحَنٰی وَنَکَّسَ
رَاْسَهُ فَانْثَنٰی قَدْ اَرْعَشَتْ خَشْیَتُهُ رِجْلَیْهِ وَغَرَّقَتْ دُمُوْعُهُ خَدَّیْهِ
یَدْعُوْکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ مَنِ انْتَابَهُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ وَیَا اَعْطَفَ
مَنْ اَطَافَ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ وَیَا مَنْ عَفْوُهُ اَکْثَرُ مِنْ نَقِمَتِهِ وَیَا مَنْ رِضَاهُ
اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهِ وَیَا مَنْ تَحَمَّدَ اِلٰی خَلْقِهِ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَیَا مَنْ عَوَّدَ عِبَادَهُ

عنی
علیک
خاشع

قبول الإنابة ويا من يستصلح فاسدهم بالتوبة ويا من رضي من
فعلهم باليسير ويا من كافى قليلهم بالكثير ويا من ضمن لهم إجابة الدعاء
ويا من وعدهم على نفسه بتفضله حسن الجزاء وما أنا بأعصى من
عصاك فغفرت له وما أنا بألوم من اعتذر إليك فقبلت منه وما أنا
بأظلم من تاب إليك فعدت عليه أتوب إليك في مقامي هذا توبة
نادم على ما فرط منه مشفق مما اجتمع عليه خالص الحياء مما وقع فيه
عالم بأن العفو عن الذنب العظيم لا يتعاظمك وأن التجاوز عن الإثم الجليل
لا يستصعبك وأن احتمال الجنايات الفاحشة لا يتكاءدك وأن
أحب عبادك إليك من ترك الاستكبار عليك وجانب الإصرار ولزم
الاستغفار وأنا أبرأ إليك من أن أستكبر وأعوذ بك من أن أصر
وأستغفرك لما قصرت فيه وأستعين بك على ما عجزت عنه اللهم
صل على محمد وآله وهب لي ما يجب علي لك وعافني مما أستوجبه منك
وأجرني مما يخافه أهل الإساءة فإنك مليء بالعفو مرجو للمغفرة معروف
بالتجاوز ليس لحاجتي مطلب سواك ولا لذنبي غافر غيرك حاشاك
ولا أخاف على نفسي إلا إياك إنك أهل التقوى وأهل المغفرة صل على
محمد وآل محمد واقض حاجتي وأنجح طلبتي واغفر ذنبي وآمن خوف
نفسي إنك على كل شيء قدير وذلك عليك يسير آمين رب العالمين

اور دعاے مكارم الاخلاق يہ ہے اللهم صل على محمد وآله وبلغ بإيماني
أكمل الإيمان واجعل يقيني أفضل اليقين وانته بنيتي إلى أحسن النيات
وبعملي إلى أحسن الأعمال اللهم وفر بلطفك نيتي وصحح بما عندك
يقيني واستصلح بقدرتك ما فسد مني اللهم صل على محمد وآله

(حاشیہ: بالاكرم — دعاے مكارم الاخلاق — وفرة)

واکفنی ما یشغلنی الاہتمام بہ واستعملنی بما تسئلنی غدا عنہ و
استفرغ ایامی فیما خلقتنی لہ واغننی واوسع علی فی رزقک ولا تفتنی
بالبطر واعزنی ولا تبتلینی بالکبر وعبدنی لک ولا تفسد عبادتی بالعجب
واجر للناس علی یدی الخیر ولا تمحقہ بالمن وہب لی معالی الاخلاق واعصمنی
من الفخر اللہم صل علی محمد والہ ولا ترفعنی فی الناس درجۃ الا حططتنی عند
نفسی مثلہا ولا تحدث لی عزا ظاہرا الا احدثت لی ذلۃ باطنۃ عند نفسی بقدرہا
اللہم صل علی محمد وال محمد ومتعنی بہدی صالح لا استبدل بہ وطریقۃ حق
لا ازیغ عنہا ونیۃ رشد لا اشک فیہا وعمرنی ما کان عمری بذلۃ فی طاعتک فاذا
کان عمری مرتعا للشیطان فاقبضنی الیک قبل ان یسبق مقتک الی او یستحکم
غضبک علی اللہم لا تدع خصلۃ تعاب منی الا اصلحتہا ولا عائبۃ اؤنب بہا
الا حسنتہا ولا اکرومۃ فی ناقصۃ الا اتممتہا اللہم صل علی محمد وال محمد وابدلنی
من بغضۃ اہل الشنآن المحبۃ ومن حسد اہل البغی المودۃ ومن ظنۃ اہل الصلاح
الثقۃ ومن عداوۃ الادنین الولایۃ ومن عقوق ذوی الارحام المبرۃ ومن
خذلان الاقربین النصرۃ ومن حب المدارین تصحیح المقۃ ومن رد الملابسین
کرم العشرۃ ومن مرارۃ خوف الظالمین حلاوۃ الامنۃ اللہم صل علی
محمد والہ واجعل لی یدا علی من ظلمنی ولسانا علی من خاصمنی
وظفرا بمن عاندنی وہب لی مکرا علی من کایدنی وقدرۃ علی من
اضطہدنی وتکذیبا لمن قصبنی وسلامۃ ممن توعدنی ووفقنی
لطاعۃ من سددنی ومتابعۃ من ارشدنی اللہم صل علی محمد والہ
وسددنی لان اعارض من غشنی بالنصح واجزی من ہجرنی بالبر واثیب
من حرمنی بالبذل واکافی من قطعنی بالصلۃ واخالف من اغتابنی الی

بالنظر
یدی
العشیرۃ
علی من

حُسْنَ الذِّكْرِ وَاَنْ اَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَاُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَحَلِّنِيْ بِحِلْيَةِ الصّٰلِحِيْنَ وَاَلْبِسْنِيْ زِيْنَةَ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ بَسْطِ الْعَدْلِ
وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَاِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَضَمِّ اَهْلِ الْفُرْقَةِ وَاِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ
وَاِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِيْنِ الْعَرِيْكَةِ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ
السِّيْرَةِ وَسُكُوْنِ الرِّيْحِ وَطِيْبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ اِلَى الْفَضِيْلَةِ وَاِيْثَارِ التَّفَضُّلِ
وَتَرْكِ التَّعْيِيْرِ وَالْاِفْضَالِ عَلٰى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَاِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ
الْخَيْرِ وَاِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَاِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِيْ
وَفِعْلِيْ وَاَكْمِلْ ذٰلِكَ لِيْ بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ اَهْلِ
الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ الرَّاْيِ الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْ
اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ اِذَا كَبِرْتُ وَاَقْوٰى قُوَّتِكَ فِيَّ اِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ
بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمٰى عَنْ سَبِيْلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ
مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَيْكَ

وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَاِنْ ضَرَّ وَالصَّمْتِ عَنِ الْبَاطِلِ وَاِنْ نَفَعَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ
اَصُوْلُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَاَسْاَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَاَتَضَرَّعُ
اِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ اِذَا اضْطُرِرْتُ وَلَا
بِالْخُضُوْعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ اِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ اِلٰى مَنْ دُوْنَكَ اِذَا رَهِبْتُ
فَاَسْتَحِقَّ بِذٰلِكَ خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَاِعْرَاضَكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِيْ رُوْعِيْ مِنَ التَّمَنِّيْ وَالتَّظَنِّيْ وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ
وَتَفَكُّرًا فِيْ قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيْرًا عَلٰى عَدُوِّكَ وَمَا اَجْرٰى عَلٰى لِسَانِيْ مِنْ لَفْظَةِ
فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ اَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ اَوْ سَبِّ
حَاضِرٍ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَاِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ

زينة
في المخالقة
وما اجرى
او انتهاك

وَذِهَابًا فِيْ تَمْجِيْدِكَ وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِاِحْسَانِكَ وَاِحْصَاءً
لِمِنَنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا اُظْلَمَنَّ وَاَنْتَ مُطِيْقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّيْ وَلَا اَظْلِمَنَّ
وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّيْ وَلَا اَضِلَّنَّ وَقَدْ اَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِيْ وَلَا اَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ
عِنْدِكَ وُسْعِيْ وَلَا اَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَاِلٰى
عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَاِلٰى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ
لِيْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِيْ عَمَلِيْ مَا اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ وَمَا لِيْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِيْ عَمَّا ذُكِرَ
اِلَّا فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ وَاَنْطِقْنِيْ بِالْهُدٰى وَاَلْهِمْنِيْ
التَّقْوٰى وَوَفِّقْنِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا هُوَ اَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ
الطَّرِيْقَةَ الْمُثْلٰى وَاجْعَلْنِيْ عَلٰى مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَمَتِّعْنِيْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ اَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي
الْعِبَادِ وَارْزُقْنِيْ فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِيْ
مَا يُخَلِّصُهَا وَاَبْقِ لِنَفْسِيْ مِنْ نَفْسِيْ مَا يُصْلِحُهَا فَاِنَّ نَفْسِيْ هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِيْ اِنْ حَزِنْتُ وَاَنْتَ مُنْتَجَعِيْ اِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ اسْتِغَاثَتِيْ اِنْ كُرِثْتُ
وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَفِيْمَا اَنْكَرْتَ تَغْيِيْرٌ
فَامْنُنْ عَلَيَّ قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ
بِالرَّشَادِ وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِيْ اَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ
وَامْنَحْنِيْ حُسْنَ الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَادْرَأْ عَنِّيْ بِلُطْفِكَ
وَاغْذُنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَاَصْلِحْنِيْ بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِيْ بِصُنْعِكَ وَاَظِلَّنِيْ
فِيْ ذَرَاكَ وَجَلِّلْنِيْ رِضَاكَ وَوَفِّقْنِيْ اِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا وَاِذَا
تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ لِاَزْكَاهَا وَاِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِاَرْضَاهَا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَوِّجْنِيْ بِالْكِفَايَةِ وَسُمْنِيْ حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِيْ

بِمِنَّتِكَ
وَلَا اُضَيَّقَنَّ
مِنْ نَفْسِيْ
لِنَفْسِكَ
حُرِبْتُ
وَاِلَيْكَ
وَمِمَّا
ذُرَاكَ
اَظْلِلْنِيْ
اَشْكَلَتْ

صدق الهداية ولا تفتني بالسعة وامنحني حسن الدعة ولا تجعل
عيشي كدًا كدًا ولا ترد دعائي علي ردًا فاني لا اجعل لك ضدًا
ولا ادعو معك ندًا اللهم صل على محمد واله وامنعني من السرف
وحصن رزقي من التلف ووفر ملكتي بالبركة فيه واصب بي
سبيل الهداية للبر فيما انفق منه اللهم صل على محمد واله واكفني
مؤنة الاكتساب وارزقني من غير احتساب فلا اشتغل عن
عبادتك بالطلب ولا احتمل اصر تبعات المكسب اللهم فاطلبني
بقدرتك بما اطلب واجرني بعزتك مما ارهب اللهم صل على محمد
واله وصن وجهي باليسار ولا تبتذل جاهي بالاقتار فاسترزق
اهل رزقك واستعطي شرار خلقك فافتتن بحمد
من اعطاني وابتلى بذم من منعني وانت من دونهم ولي
الاعطاء والمنع اللهم صل على محمد واله وارزقني صحة في عبادة
وفراغًا في زهادة وعلمًا في استعمال وورعًا في اجمال اللهم
اختم بعفوك اجلي وحقق في رجاء رحمتك املي وسهل
الى بلوغ رضاك سبلي وحسن في جميع احوالي عملي اللهم صل
على محمد واله ونبهني لذكرك في اوقات الغفلة واستعملني
بطاعتك في ايام المهلة وانهج لي الى محبتك سبيلًا سهلة اكمل لي بها خير الدنيا
والاخرة اللهم وصل على محمد واله كافضل ما صليت على احد من خلقك
قبله وانت مصل على احد بعده واتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة
حسنة وقني برحمتك عذاب النار امين امين انك على كل شيء قدير وهو
عليك يسير يا اوسع الواهبين واكرم الاجودين فصل على محمد واله الطاهرين

ن خ ملکتی

وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّكَ ذُوْ رَحْمَةٍ قَرِيْبَةٍ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَنَقِيَّ الدِّيْنِ اور دعا مخصوص اس شب کے یہہ ہے

يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور نماز اس شب کی آٹھ رکعت ہی بعد حمد کے جو سورہ چاہی پڑھے اور دعا تیئسویں دن کی یہہ ہی اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ

۲۴ - تاریخ چوبیسویں شب کی آٹھ رکعت نماز ہی ہر رکعت میں بعد از حمد جو سورہ میسر ہو پڑھی اور دعا اس شب کی یہہ ہے

يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَيَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

الحسنیٰ والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلی علیٰ
محمد وآل محمد وان تجعل اسمی فی ھذہ اللیلۃ فی السعداء
وروحی مع الشہداء واحسانی فی علیین واسائتی مغفورۃ
وان تھب لی یقیناً تباشر بہ قلبی وایماناً یذھب
الشک عنی ورضاً بما قسمت لی واتنا فی الدنیا
حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار الحریق
وارزقنی فیھا ذکرک وشکرک والرغبۃ الیک
والانابۃ والتوبۃ والتوفیق لما وفقت لہ محمداً
وآل محمد صلوات اللہ علیہ وعلیہم

دعا چوبیسویں دن کی یہہ ہے اللھم انی اسئلک فیہ
ما یرضیک واعوذبک مما یؤذیک واسئلک التوفیق
فیہ لان اطیعک ولا اعصیک یا جواد السائلین

۲۵ تاریخ نماز پچیسویں شب کی آٹھ رکعت ہے ہر رکعت میں بعد الحمد سورہ
توحید دس مرتبہ پڑھے اور اس شب یہہ دعا پڑھے یا جاعل اللیل لباساً و
النہار معاشاً والارض مھاداً والجبال اوتاداً یا اللہ یا قاہر
یا اللہ یا جبار یا اللہ یا سمیع یا اللہ یا قریب یا اللہ یا مجیب
یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء الحسنیٰ والامثال العلیا والکبریاء
والآلاء اسئلک ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تجعل اسمی فی ھذہ اللیلۃ
فی السعداء وروحی مع الشہداء واحسانی فی علیین واسائتی مغفورۃ
وان تھب لی یقیناً تباشر بہ قلبی وایماناً یذھب الشک عنی ورضاً بما قسمت لی
واتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیھا

ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا وَفَّقْتَ
لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور دعا چھبیسویں دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِيَآئِكَ
وَمُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ

۲۶ تاریخ چھبیسویں شب کو آٹھ رکعت نماز ہے ہر رکعت میں بعد الحمد سورۂ توحید
سو مرتبہ اور دعا اس شب کی یہ ہے يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ
مَحٰى اٰيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِنْهُ وَرِضْوَانًا
يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ
وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ
مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ
وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ
وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور دعا چھبیسویں دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِيْ فِيْهِ
مَغْفُوْرًا وَّعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَّعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُوْرًا يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ

۲۷ تاریخ ستائیسویں شب کو بخصوص غسل سنت ہے اور منقول ہے کہ حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام اس شب کو مکرر اول شب سے آخر شب تک یہ دعا
پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰى
دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ

نماز اس شب کی چار رکعت ہے ہر رکعت میں بعد حمد سورۃ الملک ایک مرتبہ اور
اگر نہو سکے تو سورہ توحید پچیس مرتبہ پڑہے دعا اس شب کی یہ ہے
یَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا
ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيْرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ
وَالْاٰلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ
يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ
وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا
تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ
وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ
وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَ
التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
اور دعا ستائیسوین دن کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ
الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ
وَحُطَّ عَنِّي الْوِزْرَ يَا رَؤُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ ۲۸ تاریخ نماز
اس شب کی چھ رکعت ہے ہر رکعت مین بعد حمد کے سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور
سو مرتبہ سورہ توحید اور بعد نماز سو مرتبہ صلوات پڑہے دعا اس شب کی یہ ہے
يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَخَازِنَ النُّوْرِ فِي السَّمَاءِ وَمَانِعَ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ

یا دائم یا اللہ یا وارث یا باعث من فی القبور یا اللہ یا اللہ
یا اللہ لک الاسماء الحسنی والامثال العلیا والکبریاء والآلاء
اسئلک ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تجعل اسمی فی ہذہ اللیلۃ
فی السعداء وروحی مع الشہداء واحسانی فی علیین واسائتی
مغفورۃ وان تہب لی یقینا تباشر بہ قلبی وایمانا
یذہب الشک عنی وترضینی بما قسمت لی وآتنا فی الدنیا حسنۃ
وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیہا ذکرک
وشکرک والرغبۃ الیک والرہبۃ منک والتوبۃ والانابۃ
والتوفیق لما وفقت لہ محمدا وآل محمد صلواتک علیہ وعلیہم اجمعین
اور دعا اٹھائیسویں دن کی یہ: اللہم وفر حظی فیہ من النوافل
واکرمنی فیہ باحضار المسائل وقرب فیہ وسیلتی الیک
من بین الوسائل یا من لا یشغلہ الحاح الملحین ۲۹ تاریخ
انتیسویں شب غسل سنت ہے اور نماز اس شب کی دو رکعت ہے ہر رکعت میں بعد
حمد کے دس بار سورۂ توحید اور دعا اس شب کی یہ ہے یا مکور اللیل
علی النہار ومکور النہار علی اللیل یا علیم یا حکیم یا رب الارباب وسید السادات
لا الہ الا انت یا من ہو اقرب الی من حبل الورید یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک
الاسماء الحسنی والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلی علی محمد
وآل محمد وان تجعل اسمی فی ہذہ اللیلۃ فی السعداء وروحی مع الشہداء و
احسانی فی علیین واسائتی مغفورۃ وان تہب لی یقینا تباشر بہ قلبی و
ایمانا یذہب الشک عنی وترضینی بما قسمت لی وآتنا
فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار الحریق وارزقنی

فیہ من تلاوۃ کتابک وشکرک والرغبۃ الیک والتوبۃ والانابۃ والتوفیق لما وفقت محمدا وآل محمد صلواتک علیہ وعلیہم اور دعا تیسوین دن کی یہ ہے اللہم غسّلنی فیہ بالرحمۃ وارزقنی فیہ التوفیق والعصمۃ وطہر قلبی من غیاہب التہمۃ یا رحیما بعبادہ المؤمنین ۔ تاریخ دار المعاد مین مذکور ہے کہ شب آخر غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت ہے اور وداع ماہ مبارک واسطے اظہار الم جدائی روزہ اور عبادت اس مہینے کی ہم گران و دشوار تھی سنت مؤکدہ ہے اور دعای وداع کو شب آخر پڑھنا مستحب ہے اور اگر روز آخر پڑھے تو بھی بہتر ہے اور حدیث مین وارد ہوا ہے کہ اگر آخر ماہ مین اشتباہ ہو تو انتیسوین شب احتیاطاً دعاء وداع پڑھے اور دعائین وداع کی بہت ہین بہترین دعاؤن سے وداع صحیفۂ کاملہ ہے اور وہ دعا یہ ہے اللّٰہم یا من لا یرغب فی الجزاء ویا من لا یندم علی العطاء ویا من لا یکافی عبدہ علی السواء منّتک ابتداء وعفوک تفضّل وعقوبتک عدل وقضاؤک خیرۃ ان اعطیت لم تشب عطاءک بمنّ وان منعت لم یکن منعک تعدّیا تشکر من شکرک وانت الہمتہ شکرک وتکافی من حمدک وانت علّمتہ حمدک تستر علی من لو شئت فضحتہ وتجود علی من لو شئت منعتہ وکلاہما اہل منک للفضیحۃ والمنع غیر انک بنیت افعالک علی التفضّل واجریت قدرتک علی التجاوز وتلقّیت من عصاک بالحلم وامہلت من قصد لنفسہ بالظلم تستنظرہم باناتک الی الانابۃ وتترک معاجلتہم الی التوبۃ لکیلا یہلک علیک ہالکہم ولا یشقی بنعمتک شقیّہم الا عن طول الاعذار الیہ وبعد ترادف الحجۃ علیہ کرما من عفوک یا کریم وعائدۃ من عطفک یا حلیم انت الذی فتحت لعبادک بابا الی عفوک

دعای وداع ماہ رمضان

دعای وداع رمضان المبارک

وسمیتہ التوبۃ وجعلت علی ذلک الباب دلیلا من وحیک لئلا یضلوا عنہ فقلت
تبارک اسمک توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا عسی ربکم ان یکفر عنکم سیئاتکم
ویدخلکم جنات تجری من تحتہا الانہار یوم لا یخزی اللہ النبی والذین امنوا
معہ نورہم یسعی بین ایدیہم وبایمانہم یقولون ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا
انک علی کل شیء قدیر فما عذر من اغفل دخول ذلک المنزل بعد فتح الباب
واقامۃ الدلیل وانت الذی زدت فی السوم علی نفسک لعبادک ترید ربحہم
فی متاجرتہم لک وفوزہم بالوفادۃ علیک والزیادۃ منک فقلت تبارک اسمک
وتعالیت من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالہا ومن جاء بالسیئۃ فلا یجزی الا مثلہا
وقلت مثل الذین ینفقون اموالہم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی
کل سنبلۃ مائۃ حبۃ واللہ یضاعف لمن یشاء وقلت من ذا الذی یقرض اللہ
قرضا حسنا فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ وما انزلت من نظائرہن فی القرآن من
تضاعیف الحسنات وانت الذی دللتہم بقولک من غیبک وترغیبک الذی
فیہ حظہم علی ما لو سترتہ عنہم لم تدرکہ ابصارہم ولم تعہ اسماعہم ولم
تلحقہ اوہامہم فقلت اذکرونی اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون وقلت لئن
شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید وقلت ادعونی استجب لکم ان الذین
یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جہنم داخرین فسمیت دعاءک عبادۃ وترکہ
استکبارا وتوعدت علی ترکہ دخول جہنم داخرین فذکروک بمنک وشکروک
بفضلک ودعوک بامرک وتصدقوا لک طلبا لمزیدک وفیہا کانت نجاتہم من
غضبک وفوزہم برضاک ولو دل مخلوق مخلوقا من نفسہ علی مثل الذی دللت
علیہ عبادک منک کان محمودا فلک الحمد ما وجد فی حمدک مذہب وما بقی للحمد لفظ
تحمد بہ ومعنی ینصرف الیہ یا من تحمد الی عبادہ بالاحسان والفضل وغمرہم بالمن

ھو موصوف بالاحسان و موصوف بالامتنان

دعای وداع ماہ رمضان المبارک

والطول ما افشا فينا نعمتك واسبغ علينا منتك واخصنا ببرك هديتنا
لدينك الذي اصطفيت وملتك التي ارتضيت وسبيلك التي سهلت وبصرتنا
الزلفة لديك والوصول الى كرامتك اللهم وانت جعلت من صفايا تلك الوظائف
وخصائص تلك الفروض شهر رمضان الذي اختصصته من سائر الشهور وتخيرته
من جميع الازمنة والدهور وآثرته على كل اوقات السنة بما انزلت فيه من القرآن و
النور وضاعفت فيه من الايمان وفرضت فيه من الصيام ورغبت فيه من القيام
واجللت فيه من ليلة القدر التي هي خير من الف شهر ثم آثرتنا به على سائر الامم
واصطفيتنا بفضله دون اهل الملل فصمنا بامرك نهاره وقمنا بعونك ليله متعرضين
بصيامه وقيامه لما عرضتنا له من رحمتك وتسببنا اليه من مثوبتك وانت

الٰہی

الملي بما رغب فيه اليك الجواد بما سئلت من فضلك القريب الى من حاول قربك وقد
اقام فينا هذا الشهر مقام حمد وصحبنا صحبة مبرور واربحنا افضل ارباح العالمين
ثم قد فارقنا عند تمام وقته وانقطاع مدته ووفاء عدده فنحن مودعوه وداع
من عز فراقه علينا وغمنا واوحشنا انصرافه عنا ولزمنا له الذمام المحفوظ والحرمة
المرعية والحق المقضي فنحن قائلون السلام عليك يا شهر الله الاكبر ويا عيد اوليائه
الاعظم السلام عليك يا اكرم مصحوب من الاوقات ويا خير شهر في الايام والساعات
السلام عليك من شهر قربت فيه الآمال ونشرت فيه الاعمال السلام عليك
من قرين جل قدره موجودا وافجع فقده مفقودا ومرجو آلم فراقه السلام
عليك من اليف آنس مقبلا فسر واوحش منقضيا فمض السلام عليك
من مجاور رقت فيه القلوب وقلت فيه الذنوب السلام عليك من ناصر اعان
على الشيطان وصاحب سهل سبل الاحسان السلام عليك ما اكثر
عتقاء الله فيك وما اسعد من رعى حرمتك بك السلام عليك ما كان امحاك

لِلذُّنُوبِ وَأَسْتَرَكَ لِأَنْوَاعِ الْعُيُوبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ أَطْوَلَكَ عَلَى الْمُجْرِمِينَ
وَأَهْيَبَكَ فِي صُدُورِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ لَا تُنَافِسُهُ الْأَيَّامُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ غَيْرَ كَرِيهِ الْمُصَاحَبَةِ
وَلَا ذَمِيمِ الْمُلَابَسَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ كَمَا وَفَدْتَ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ وَغَسَلْتَ
عَنَّا دَنَسَ الْخَطِيئَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ غَيْرَ مُوَدَّعٍ بَرَمًا وَلَا مَتْرُوكٍ صِيَامُهُ سَأَمًا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَطْلُوبٍ قَبْلَ وَقْتِهِ وَمَحْزُونٍ عَلَيْهِ قَبْلَ فَوْتِهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ كَمْ مِنْ سُوءٍ صُرِفَ بِكَ عَنَّا وَكَمْ مِنْ خَيْرٍ أُفِيضَ بِكَ عَلَيْنَا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَعَلَى لَيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
مَا كَانَ أَحْرَصَنَا بِالْأَمْسِ عَلَيْكَ وَأَشَدَّ شَوْقَنَا غَدًا إِلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى
فَضْلِكَ الَّذِي حُرِمْنَاهُ وَعَلَى مَاضٍ مِنْ بَرَكَاتِكَ سُلِبْنَاهُ اَللّٰهُمَّ إِنَّا أَهْلُ هٰذَا
الشَّهْرِ الَّذِي شَرَّفْتَنَا بِهِ وَوَفَّقْتَنَا بِمَنِّكَ لَهُ حِينَ جَهِلَ الْأَشْقِيَاءُ وَقْتَهُ وَحُرِمُوا
لِشَقَائِهِمْ فَضْلَهُ أَنْتَ وَلِيُّ مَا آثَرْتَنَا بِهِ مِنْ مَعْرِفَتِهِ وَهَدَيْتَنَا لَهُ مِنْ سُنَّتِهِ
وَقَدْ تَوَلَّيْنَا بِتَوْفِيقِكَ صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ عَلَى تَقْصِيرٍ وَأَدَّيْنَا فِيهِ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ
اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ إِقْرَارًا بِالْإِسَاءَةِ وَاعْتِرَافًا بِالْإِضَاعَةِ وَلَكَ مِنْ قُلُوبِنَا عَقْدُ النَّدَمِ
وَمِنْ أَلْسِنَتِنَا صِدْقُ اعْتِذَارٍ فَأْجُرْنَا عَلَى مَا أَصَابَنَا فِيهِ مِنَ التَّفْرِيطِ أَجْرًا نَسْتَدْرِكُ
بِهِ الْفَضْلَ الْمَرْغُوبَ فِيهِ وَنَعْتَاضُ بِهِ مِنْ أَنْوَاعِ الذُّخْرِ الْمَحْرُوصِ عَلَيْهِ وَأَوْجِبْ لَنَا
عُذْرَكَ عَلَى مَا قَصَّرْنَا فِيهِ مِنْ حَقِّكَ وَابْلُغْ بِأَعْمَارِنَا مَا بَيْنَ أَيْدِينَا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ الْمُقْبِلِ
فَإِذَا بَلَّغْتَنَاهُ فَأَعِنَّا عَلَى تَنَاوُلِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ مِنَ الْعِبَادَةِ وَأَدِّنَا إِلَى الْقِيَامِ بِمَا يَسْتَحِقُّهُ مِنَ
الطَّاعَةِ وَأَجْرِ لَنَا مِنْ صَالِحِ الْعَمَلِ مَا يَكُونُ دَرَكًا لِحَقِّكَ فِي الشَّهْرَيْنِ مِنْ شُهُورِ الدَّهْرِ اَللّٰهُمَّ
وَمَا أَلْمَمْنَا بِهِ فِي شَهْرِنَا هٰذَا مِنْ لَمَمٍ أَوْ إِثْمٍ أَوْ وَاقَعْنَا فِيهِ مِنْ ذَنْبٍ وَاكْتَسَبْنَا فِيهِ مِنْ
خَطِيئَةٍ عَلَى تَعَمُّدٍ مِنَّا أَوْ عَلَى نِسْيَانٍ ظَلَمْنَا فِيهِ أَنْفُسَنَا أَوِ انْتَهَكْنَا بِهِ حُرْمَةً مِنْ

غفرانا فصل على محمد وآله واسترنا بسترك واعف عنا بعفوك ولا
تقصبنا فيه لاعين الشامتين ولا تبسط علينا فيه السن الطاعنين واستعملنا
بما يكون حطة وكفارة لما انكرت منا فيه برافتك التي لا تنفد وفضلك
الذي لا ينقص اللهم صل على محمد وآله واجبر مصيبتنا بشهرنا وبارك لنا
في يوم عيدنا وفطرنا واجعله من خير يوم مر علينا اجلبه لعفو وامحاه لذنب
واغفر لنا ما خفي من ذنوبنا وما علن اللهم اسلخنا بانسلاخ هذا الشهر من خطايانا
واخرجنا بخروجه من سيئاتنا واجعلنا من اسعد اهله به واجزلهم قسما فيه
واوفرهم حظا منه اللهم ومن رعى حق هذا الشهر حق رعايته وحفظ حرمته
حق حفظها وقام بحدوده حق قيامها واتقى ذنوبه حق تقاتها او تقرب
اليك بقربة اوجبت رضاك له وعطفت رحمتك عليه فهب لنا مثله من وجدك
واعطنا اضعافه من فضلك فان فضلك لا يغيض وان خزائنك لا تنقص بل تفيض
وان معادن احسانك لا تفنى وان عطاءك للعطاء المهنا اللهم صل على محمد
وآله واكتب لنا مثل اجور من صامه او تعبد لك فيه الى يوم القيمة
اللهم انا نتوب اليك في يوم فطرنا الذي جعلته للمؤمنين عيدا وسرورا
ولاهل ملتك مجمعا ومحتشدا من كل ذنب اذنبناه او سوء اسلفناه او خاطر
شر اضمرناه توبة من لا ينطوي على رجوع الى ذنب ولا يعود بعدها في خطيئة
توبة نصوحا خلصت من الشك والارتياب فتقبلها منا وارض عنا وثبتنا عليها
اللهم ارزقنا خوف عقاب الوعيد وشوق ثواب الموعود حتى نجد لذة ما ندعوك
به وكآبة ما نستجيرك منه واجعلنا عندك من التوابين الذين اوجبت لهم محبتك
وقبلت منهم مراجعة طاعتك يا اعدل العادلين اللهم تجاوز عن آبائنا وامهاتنا واهل
ديننا جميعا من سلف منهم ومن غبر الى يوم القيمة اللهم صل على محمد نبينا وآله

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی مَلٰئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَصَلِّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَنْبِیَائِکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَاَفْضَلَ مِنْ ذٰلِکَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ صَلٰوۃً تَبْلُغُنَا بَرَکَتُہَا وَیَنَالُنَا نَفْعُہَا وَیَعُمُّنَا بِشْرُہَا وَیُسْتَجَابُ لَہَا دُعَاءُنَا اِنَّکَ اَکْرَمُ مَنْ رُغِبَ اِلَیْہِ وَاَکْفٰی مَنْ تُوُکِّلَ عَلَیْہِ وَاَعْطٰی مَنْ سُئِلَ مِنْ فَضْلِہٖ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو شب آخر ماہ رمضان یہہ دعا پڑھے اَللّٰہُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَہْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَہْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَطْلُعَ فَجْرُ ہٰذِہِ اللَّیْلَۃِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ تو حق تعالی قبل صبح کے اوسکو بخشدیگا اور اوسکو توبہ کی توفیق کرامت فرمائیگا اور سنت ہی کہ یہہ دعا پڑھی اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَحَبِّ مَا دُعِیْتَ بِہٖ وَاَرْضٰی مَا رَضِیْتَ بِہٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَہْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَہْرِیْ ہٰذَا وَدَاعَ خُرُوْجِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِکَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَاجْعَلْہَا لِیْ خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَہْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَۃِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَی الرَّبِّ

اس شب کو بندونکا آزاد کرنا نہایت ثواب ہی اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اپنے غلامونکو جو سال بھر مین خرید فرماتے تھے شب آخر ماہ مبارک آزاد کردیتے تھے اور ایک حدیث مین وارد ہوا ہی کہ شب آخر سورۂ انعام وکہف ویٰسین اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہنا سنت ہی اور نماز اس شب کی بارہ رکعت ہی ہر رکعت مین بعد حمد بیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور بعد فارغ ہونے کے سو مرتبہ صلوات محمد اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر بھیجے اور دعا اس شب کی یہ ہے

الحمد للہ لا شریک لہ الحمد للہ کما ینبغی لکرم وجہہ وعز جلالہ وکما ھو اھلہ یا قدوس یا نور یا نور القدس یا سبوح یا منتھی التسبیح یا رحمن یا فاعل الرحمۃ یا اللہ یا علیم یا کبیر یا اللہ یا لطیف یا جلیل یا اللہ یا سمیع یا بصیر یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء الحسنی والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلی علی محمد وال محمد وان تجعل اسمی فی ھذہ اللیلۃ فی السعداء وروحی مع الشھداء واحسانی فی علیین واساءتی مغفورۃ وان تھب لی یقینا تباشر بہ قلبی وایمانا یذھب الشک عنی وترضینی بما قسمت لی واتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیھا ذکرک وشکرک والرغبۃ الیک والتوبۃ والانابۃ والتوفیق لما وفقت لہ محمدا وال محمد صلواتک علیہ وعلیھم اجمعین دعا تیسویں

دن کی یہ ہی اللھم اجعل صیامی فیہ بالشکر والقبول علی ما ترضاہ ویرضاہ الرسول محکمۃ فروعہ بالاصول بحق سیدنا محمد والہ الطاہرین والحمد للہ رب العالمین

فائدہ زاد المعاد مین مذکور ہے کہ جمعۂ آخر مین وداع جمعہ ای ماہ مبارک کرنا مستحب ہی چنانچہ جابر بن عبد اللہ انصاری سے منقول ہی کہ وہ کہتے ہین کہ مین خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین حاضر ہوا جب حضرت کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ ای جابر یہ جمعہ آخر ماہ رمضان ہی اسکو وداع کر اور کہہ اللھم لا تجعلہ اخر العھد من صیامنا ایاہ فان جعلتہ فاجعلنی مرحوما ولا تجعلنی محروما اسواسطیکہ جو اس دعا کو اس روز پڑہیگا دو امر نیک سے

ایک امر اوسکو حاصل ہوگا یا یہ کہ سال آئندہ ماہ مبارک اوسکو نصیب ہوگا یا آمرزش گناہ اور رحمت خدا اوسکے عاید حال ہوگے

مطلب چھٹا اون اعمال کے بیان مین جو دہہ آخر مین ہر شب کرنا چاہیے

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ حضرت آخر کے دس شبون مین ہر شب یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَۃَ شَھْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَخَصَصْتَہٗ بِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ اَللّٰھُمَّ وَھٰذِہٖ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَیَالِیْہِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ یَا اِلٰھِیْ مِنْہُ اِلٰی مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ وَاَحْصٰی لِعَدَدِہٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ فَاَسْئَلُکَ بِمَا سَئَلَکَ بِہٖ مَلَائِکَتُکَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِیَاؤُکَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِیَ الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ کُلِّ ھَوْلٍ اَعْدَدْتَہٗ لِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِلٰھِیْ وَاَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِجَلَالِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ یَنْقَضِیَ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ وَلَیَالِیْہِ وَلَکَ قِبَلِیْ تَبِعَۃٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِیْ بِہٖ اَوْ خَطِیْئَۃٌ تُرِیْدُ اَنْ تَقْتَصَّھَا مِنِّیْ لَمْ تَغْفِرْھَا لِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ اَسْئَلُکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ کُنْتَ رَضِیْتَ عَنِّیْ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ فَازْدَدْ عَنِّیْ رِضًا وَاِنْ لَمْ تَکُنْ رَضِیْتَ عَنِّیْ فَمِنَ الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ اور یکرر فرماتے تھے يَا مُلِيْنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَىْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَىْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ

اور سند معتبر سے منقول ہی کہ ہر شب اس مہینہ میں یہ دعا پڑھا عوذ بجلال وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَبَقِيَ لَكَ عِنْدِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ يَوْمَ اَلْقَاكَ

باب ۲۳ تیئیسواں ماہ شوال اور اوسکے احکام و اعمال کے بیان مین اور اس باب مین تین مطلب ہین

مطلب پہلا اختیارات اور ولادت و وفات ائمہ کے بیان مین کہ جو اس مہینے مین واقع ہوئی ہین رسالۂ اختیارات مین آخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہی کہ جس سال ماہ شوال مین سورج گہن ہو گا بلاد ہند مین فتح اور قتل بہت ہو گا اور گہانس زمین کی شہر ہای مشرق مین بہت ہوگی اور جس سال ماہ شوال مین چاند گہن ہوگا بادشاہ دشمنون پر غالب ہو گا اور آدمیو نمین فتنہ بہت ہو گا اور تقویم المحسنین مین ہی کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام چھٹی اور آٹھوین اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام دوسری اس مہینے کے نحس اکبر ہی اور زاد المعاد مین لکھا ہی کہ ماہ شوال مین عائشہ کا عقد واقع ہوا ہی اور اس عقد کی وجہ سے اکثر مفسدے ظاہر ہوئے ہین اور بعض روایات سے اس مہینے مین کراہت نکاح معلوم ہوتی ہی اگر شوال کے

مہینے مین نکاح کرنیسے احتراز کیا جاے تو بہتر ہی اور پہلی تاریخ اس مہینے کی عید فطر ہی اور تحفۃ الدعوات مین شیخ مفید علیہ الرحمہ سے نقل کی ہی کہ اس روز عمرو بن عاص مرا ہی اور چھٹی ہوین تاریخ اس مہینے کے بنا بر اشہر جنگ احد واقع ہوئی ہی اور اسی روز حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی لئے رجعت شمس ہوئی ہی اور تحفۃ الزائرین سے ہے کہ پندرہوین کو احتمال وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور تحفۃ الدعوات مین ہی کہ اس روز حضرت حمزہ ع کے شہادت واقع ہوئی ہی

مطلب دوسرا بیان مین اعمال ماہ شوال کے

کتاب مصباح مین مذکور ہی کہ غسل شب عید فطر سنت ہے اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام ہی شب عید فطر اور روز عید فطر مستحب ہی اور زاد المعاد مین حضرت رسول ص سے منقول ہی کہ جو کہ شب عید عبادت مین بسر کرے نہ مریگا دل اوسکا اوس روز کہ بسبب خوف دلہای مردم مردہ ہونگے اور حضرت امام محمد باقر ع سے مروی ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ میری پدر بزرگوار علی بن الحسین ع شب عید فطر عبادت مین اور نماز مین تا صبح بسر کرتے تھے اور تمام رات مسجد مین رہتے تھے اور کہتے تھے کہ ای فرزند آجکی رات کم شب قدر سے نہین ہی اور منقول ہی کہ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ لوگ کہتے ہین کہ جو شخص ماہ رمضان مین روزہ رکہتا ہی اوسپر شب قدر کو آمرزش خدا نازل ہوتی ہی حضرت ص نے فرمایا کام کرنیوالیکو مزدوری نہین دیجاتی مگر بعد فراغ کار اور وہ شب شب عید ہی راوی نے عرض کی کہ اس شب مین کیا اعمال بجا لاؤن حضرت نے فرمایا کہ جب غروب آفتاب ہو تو غسل کر اور جس وقت نماز مغرب اور نافلہ مغرب سے فارغ ہو تو ہاتھونکو آسمان کی طرف بلند کر اور کہہ

یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا ذَا الْجُوْدِ یَا مُصْطَفِیَ مُحَمَّدٍ وَّ نَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَہٗ وَ ھُوَ عِنْدَکَ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ پس سجدہ مین جا اور سو مرتبہ کہہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ

پس جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کرے انشاء اللہ تعالی بر آئیگی اور بسند معتبر حضرت امیر علیہ السلام سے منقول ہی کہ حضرت شب عید فطر دو رکعت نماز پڑہتے تھے پہلی رکعت مین بعد حمد ہزار مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت مین ایک مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرتے تھے اور سنو مرتبہ کہتے تھے اَتُوبُ اِلَی اللّٰهِ بعد اسکے فرماتے تھے یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ پہر حاجت اپنی خدا سے طلب کرتے تھے پھر فرماتے تھے قسم ہے حق کی اوس خدا کی کہ جان میری اوسکے قبضۂ قدرت مین ہی کہ جو اس نماز کو پڑہے جس حاجت کو خدا سے طلب کریگا البتہ خدا اوسکی حاجت بر لائیگا اور اگر گناہ اوسکے بقدر ریگ بیابان کے ہونگے تو خدا بخشدیگا اور بعد نماز سنت ہی کہ یہہ دعا پڑہی

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا مَلِكُ یَا اَللّٰهُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰهُ یَا سَلَامُ یَا اَللّٰهُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰهُ یَا مُهَیْمِنُ یَا اَللّٰهُ یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰهُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰهُ یَا بَارِئُ یَا اَللّٰهُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا عَالِمُ یَا اَللّٰهُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰهُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰهُ یَا وَاحِدُ یَا اَللّٰهُ یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰهُ یَا وَفِیُّ یَا اَللّٰهُ یَا مَوْلٰی یَا اَللّٰهُ یَا قَاضِیْ یَا اَللّٰهُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللّٰهُ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰهُ یَا رَءُوْفُ یَا اَللّٰهُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰهُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰهُ یَا مَاجِدُ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰهُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللّٰهُ یَا مُحِیْطُ یَا اَللّٰهُ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا اَللّٰهُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰهُ یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰهُ یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰهُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰهُ یَا فَاخِرُ

يا الله يا قاهر يا الله يا ربّاه يا الله يا ربّاه يا الله يا ربّاه يا الله
يا ربّاه يا الله يا ربّاه يا الله يا ربّاه يا الله يا ربّاه
يا الله يا ودود يا الله يا نور يا الله يا دافع يا الله يا مانع يا الله يا فاتح
يا الله يا نفّاع يا الله يا جليل يا الله يا جميل يا الله يا شهيد يا الله
يا شاهد يا الله يا حبيب يا الله يا فاطر يا الله يا مطهّر يا الله يا مالك
يا الله يا مقتدر يا الله يا قابض يا الله يا باسط يا الله يا محيي يا الله
يا مميت يا الله يا مجيب يا الله يا باعث يا الله يا معطي يا الله يا
مفضل يا الله يا منعم يا الله يا حقّ يا الله يا مبين يا الله يا طبيب
يا الله يا محسن يا الله يا مبدئ يا الله يا معيد يا الله يا بارئ
يا الله يا بديع يا الله يا هادي يا الله يا كافي يا الله يا شافي يا الله يا علي يا الله
يا حنّان يا الله يا منّان يا الله يا ذا الطّول يا الله يا متعالي يا الله
يا عدل يا الله يا ذا المعارج يا الله يا صادق يا الله يا ديّان يا الله يا
باقي يا الله يا ذا الجلال يا الله يا ذا الاكرام يا الله يا معبود يا الله
يا محمود يا الله يا صانع يا الله يا معين يا الله يا مكوّن يا الله يا فعّال
يا الله يا لطيف يا الله يا جليل يا الله يا غفور يا الله يا شكور يا
الله يا نور يا الله يا حنّان يا الله يا قدير يا الله يا ربّاه يا الله يا ربّاه
يا الله يا ربّاه يا الله يا ربّاه يا الله يا ربّاه يا الله يا ربّاه يا الله يا
ربّاه يا الله يا الله يا الله اسئلك ان تصلّي على محمّد وّال محمّد
وتمنّ عليّ برضاك وتعفو عنّي بحلمك وتوسّع عليّ رزقك الحلال
الطّيّب من حيث احتسب ومن حيث لا احتسب فانّي عبدك ليس لي احد
سواك ولا احد اساله غيرك يا ارحم الرّاحمين ماشاء الله لا قوّة

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس سجدہ مین جاے اور کہے یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا رَبِّ
یَا اللّٰہُ یَا رَبِّ یَا اللّٰہُ یَا رَبِّ یَا اللّٰہُ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ بِکَ
تُنْزَلُ کُلُّ حَاجَۃٍ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ فِی مَخْزُوْنِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ
وَالْاَسْمَاءِ الْمَشْھُوْرَاتِ عِنْدَکَ الْمَکْتُوْبَۃِ عَلٰی سُرَادِقِ عَرْشِکَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ص وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّیْ شَھْرَ رَمَضَانَ وَتَکْتُبَنِیْ
فِیْ لوَافِدِیْنَ اِلٰی بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِیْ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ وَ
تَسْتَخْرِجَ یَا رَبِّ کُنُوْزَکَ یَا رَحْمٰنُ اور ایک روایت مین بجاے
ہزار مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ کے سو مرتبہ بہی وارد ہوا ہی اور سنت موکدہ ہی
کہ شب عید بعد نماز مغرب ور بعد نماز عشا اور بعد نماز صبح اور بعد نماز عید ان
تکبیرات کو پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدٰنَا

اعمال عید

روز عید زکوۃ فطرہ واجب موکد ہے اور ذکر اوسکا
انشاءاللہ مطلب آیندہ مین ہوگا اور سنت ہی کہ روز عید اول روزہ
افطار کرے اور سنت ہی کہ خرمے سے افطار کرے اور عید کے دن غسل سنت
موکدہ ہی اور بعضے واجب جانتے ہین اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی
کہ غسل کسی چہت کے نیچے کرے اور زیر آسمان نکرے اور پہلے غسل کے یہ دعا پڑہے
اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ پہر بسم اللہ کہے اور غسل کرے اور جب غسل سے فارغ ہو تو کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ
کَفَّارَۃً لِذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ اور زیارت حضرت
امام حسین علیہ السلام روز عید سنت موکدہ ہی اور ثواب اوسکا بہت ہی اور کیفیت
نماز عیدین تیسرے باب مین بیان ہوئی ہی اور دعائین بعد نماز عید کے

علمائے امامیہ رضوان اللہ علیہم نے کتب ادعیہ میں بکثرت نقل فرمائے ہیں
لیکن بہترین دعا دعائے صحیفۂ کاملہ ہے اور وہ **دعا** یہ ہے

يا من يرحم من لا يرحمه العباد ويا من يقبل من لا تقبله البلاد ويا من
لا يحتقر اهل الحاجة اليه ويا من لا يخيب الملحين عليه ويا من لا يجبه
بالرد اهل الدالة عليه ويا من يجتبي صغير ما يتحف به ويشكر يسير
ما يعمل له ويا من يشكر على القليل ويجازي عليه بالجليل ويا من يدنو
الى من دنى منه ويا من يدعو الى نفسه من ادبر عنه ويا من لا يغير
النعمة ولا يبادر بالنقمة ويا من يثمر الحسنة حتى ينميها ويتجاوز عن السيئة
حتى يعفيها انصرفت الآمال دون مدى كرمك بالحاجات وامتلأت بفيض
جودك اوعية الطلبات وتفسخت دون بلوغ نعتك الصفات فلك العلو الاعلى
فوق كل عال والجلال الامجد فوق كل جلال كل جليل عندك صغير
وكل شريف في جنب شرفك حقير خاب الوافدون على غيرك وخسر
المتعرضون الا لك وضاع الملمون الا بك واجدب المنتجعون الا من
انتجع فضلك بابك مفتوح للراغبين وجودك مباح للسائلين واغاثتك
قريبة من المستغيثين لا يخيب منك الآملون ولا ييأس من عطائك المتعرضون
ولا يشقى بنقمتك المستغفرون رزقك مبسوط لمن عصاك وحلمك
معترض لمن ناواك عادتك الاحسان الى المسيئين وسنتك الابقاء
على المعتدين حتى لقد غرتهم اناتك عن الرجوع وصدهم امهالك عن
النزوع وانما تأنيت بهم ليفيئوا الى امرك وامهلتهم ثقة بدوام ملكك فمن
كان من اهل السعادة ختمت له بها ومن كان من اهل الشقاوة خذلته لها
كلهم صائرون الى حكمك وامورهم آئلة الى امرك لم يهن على طول مدتهم

سُلْطَانُكَ وَلَمْ يَدْحَضْ لِتَرْكِ مُعَاجَلَتِهِمْ بُرْهَانُكَ حُجَّتُكَ قَائِمَةٌ لَا تُدْحَضُ
وَسُلْطَانُكَ ثَابِتٌ لَا يَزُولُ فَالْوَيْلُ الدَّائِمُ لِمَنْ جَنَحَ عَنْكَ وَالْخَيْبَةُ الْخَاذِلَةُ
لِمَنْ خَابَ مِنْكَ وَالشَّقَاءُ الْاَشْقٰى لِمَنِ اغْتَرَّ بِكَ مَا اَكْثَرَ تَصَرُّفَهُ فِيْ عَذَابِكَ
وَمَا اَطْوَلَ تَرَدُّدَهُ فِيْ عِقَابِكَ وَمَا اَبْعَدَ غَايَتَهُ مِنَ الْفَرَجِ وَمَا اَقْنَطَهُ مِنْ
سُهُوْلَةِ الْمَخْرَجِ عَدْلًا مِنْ قَضَائِكَ لَا تَجُوْرُ فِيْهِ وَاِنْصَافًا مِنْ حُكْمِكَ لَا تَحِيْفُ
عَلَيْهِ فَقَدْ ظَاهَرْتَ الْحُجَجَ وَاَبْلَيْتَ الْاَعْذَارَ وَقَدْ تَقَدَّمْتَ بِالْوَعِيْدِ وَتَلَطَّفْتَ
فِي التَّرْغِيْبِ وَضَرَبْتَ الْاَمْثَالَ وَاَطَلْتَ الْاِمْهَالَ وَاَخَّرْتَ وَاَنْتَ مُسْتَطِيْعٌ
لِلْمُعَاجَلَةِ وَتَاَنَّيْتَ وَاَنْتَ مَلِيٌّ بِالْمُبَادَرَةِ لَمْ تَكُنْ اَنَاتُكَ عَجْزًا وَلَا اِمْهَالُكَ
وَهْنًا وَلَا اِمْسَاكُكَ غَفْلَةً وَلَا اِنْتِظَارُكَ مُدَارَاةً بَلْ لِتَكُوْنَ حُجَّتُكَ اَبْلَغَ وَ
كَرَمُكَ اَكْمَلَ وَاِحْسَانُكَ اَوْفٰى وَنِعْمَتُكَ اَتَمَّ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ وَلَمْ تَزَلْ وَهُوَ كَائِنٌ
وَلَا تَزَالُ حُجَّتُكَ اَجَلَّ مِنْ اَنْ تُوْصَفَ بِكُلِّهَا وَمَجْدُكَ اَرْفَعُ مِنْ اَنْ تُحَدَّ بِكُنْهِهِ
وَنِعْمَتُكَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصٰى بِاَسْرِهَا وَاِحْسَانُكَ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُشْكَرَ
عَلٰى اَقَلِّهِ وَقَدْ قَصَّرَ بِيَ السُّكُوْتُ عَنْ تَحْمِيْدِكَ وَفَهَّهَنِيَ الْاِمْسَاكُ
عَنْ تَمْجِيْدِكَ وَقُصَارَايَ الْاِقْرَارُ بِالْحُسُوْرِ لَا رَغْبَةً يَا اِلٰهِيْ بَلْ عَجْزًا فَهَا اَنَاذَا اَؤُمُّكَ
اِلٰهِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ اَوْ اَؤُمُّكَ بِالْوِفَادَةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الرِّفَادَةِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهِ وَاسْمَعْ نَجْوَايَ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَلَا تَخْتِمْ يَوْمِيْ بِخَيْبَتِيْ وَلَا تَجْبَهْنِيْ بِالرَّدِّ فِيْ
مَسْئَلَتِيْ وَاَكْرِمْ مِنْ عِنْدِكَ مُنْصَرَفِيْ وَاِلَيْكَ مُنْقَلَبِيْ اِنَّكَ غَيْرُ ضَائِقٍ
بِمَا تُرِيْدُ وَلَا عَاجِزٍ عَمَّا تُسْئَلُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ
بَصِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ **مطلب تیسرا** زکوۃ فطرہ کے
بیان میں زاد المعاد میں مذکور ہی کہ زکوۃ فطرہ واجب موکد ہے اور جن اشخاص پر
زکوۃ فطرہ واجب ہو تو اوسکا ترک گناہ کبیرہ ہی اور فطرہ شرط قبول روزہ ماہ رمضان ہی

چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جسطرح نماز مین محمد و آل محمد پر صلوات
بہیجنا متمم نماز ہے اوسیطرح زکوۃ فطر دینا متمم روزہ ہی اگر
عمداً زکوۃ فطرہ نہ دے تو روزے اوسکے قبول نہین ہوتے اور اگر تشہد مین محمد و آل محمد پر
صلوۃ نہ بہیجے تو نماز اوسکی مقبول نہین ہوتی اور منقول ہی کہ کوئی مال دریا اور صحرا مین
تلف نہین ہوتا مگر زکوۃ نہ دینے کی وجہ سے اسیطرح فطرہ زکوۃ بدن ہی اور بدن کو
بخل اور تمام گناہان باطنی سے پاک کرتا ہی اور زکوۃ فطر دینے والا ہر بلا سے دوسرے
سال تک محفوظ رہتا ہی چنانچہ بسند معتبر منقول ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام نے
معتب اپنے وکیل خرچ سے فرمایا کہ جا اور میرے جمیع عیال کا مع غلامون اور لونڈیونکے
فطرہ دے اور ایک کا بہی ان مین سے فطرہ ترک نکرنا اسواسطے کہ اگر ایک کا بہی فطرہ ان مین سے
ترک کریگا تو مجھے خوف ہی کہ وہ اس سال مرجائے اور زکوۃ فطرہ نابالغ اور دیوانہ
اور غلام پر واجب نہین ہی اور اگر نابالغ اور دیوانہ عیال دوسرے کے ہون تو اوسپر
واجب ہی کہ فطرہ انکا دے اور بنابر مشہور زکوۃ غلام کے آقا کو دینا چاہیے مگر جبکہ
عیال دوسرے کا ہو تو اس صورت مین زکوۃ اوس شخص پر واجب ہوگی کہ جسکے عیال مین
وہ غلام داخل ہوگا اور اشہر اور اقوی یہہ ہی کہ فطرہ واجب ہو نہین تو نگری شرط ہی
اور وہ موافق مشہور کے یہہ ہی کہ برس دن کا قوت اپنا اور اپنے عیال کا رکہتا ہو
یا ایسا کام جانتا ہو کہ اوسکے اور اوسکے عیال کی معیشت کو کافی ہو اور بعضے کہتے ہین
کہ اگر شب عید اپنے اور اپنے عیال کی قوت سے زیادہ بقدر فطرہ رکہتا ہو تو اوسپر
بہی زکوۃ فطرہ واجب ہی اور اظہر یہہ ہی کہ اوسپر سنت ہے اور اگر شخص محتاج ایک فطرہ
اپنے عیال مین دست بدست پہر کے دوسرے محتاج کو دیدے تو سب فطرہ کا ثواب
پائینگے اور جو سال بہر کا قوت رکہتا ہو اوسپر فطرہ اپنا اور اپنے عیال کا واجب ہی
اور وہ مہمان کہ جو ماہ رمضان کے آخر روز قبل شام کسی شخص کے گہر مین وارد ہو

اور افطار کرے تو اوسکا فطرہ بھی واجب ہی اور اگر بعد شام کے کوئی آئے اور
اوسکے مال مین سے افطار کرے یا نہ کرے تو واجب نہین ہی اور اگر مہمان پہلی شام
سے آئے اور افطار اوسکے مال سے نکرے احوط یہہ ہی کہ مہمان اور صاحب خانہ دونون
فطرہ دین یا ایک انمین سے دوسرے کے اذن سے مستحق کو قربۃً الی اللہ فطرہ دے
اور تحفہ مین ہی کہ احتیاط یہہ ہی کہ مہمان اپنا فطرہ خود بھی دے اور جس صورت مین کہ
مہمان عیال صاحب خانہ سمجھا جائے تو اس صورت مین مہمان کو فطرہ دینا لازم نہوگا اور
زاد المعاد مین مذکور ہی کہ اگر ایک شخص کسی دوسرے شخص کو خرچ و نفقہ دیتا ہوا اور وہ
دوسرا شخص اس شخص اول کے عیال مین داخل نہو اور شخص اول کے گھر مین نہ
رہتا ہو تو اس دوسرے شخص کا فطرہ اوس نفقہ و خرچ دینے والے پر واجب نہین
اور اسیطرح اگر شب عید شام کے پہلے ہمسایہ کے لیئے کہانا بہیجے یا کسی فقیر کو کچھ دے
تو بھی فطرہ واجب نہوگا اور موافق مشہور کے وقت فطرہ دینے کا شب عید سے تا ظہر
روز عید ہی اور احوط یہہ ہی کہ رات کو فطرہ جدا کرین اور پہلے نماز عید کے دین اور
جنس فطرہ وہ ہی کہ جو قوت غالب انسان کا ہو اور احوط یہہ ہی کہ جو یا گیہون یا خرما
یا مویز دین اور بہتر یہہ ہی کہ خرما دین بعد اوسکے مویز بعد اوسکے جو قوت غالب ہو اور
مقدار فطرہ یہہ ہی کہ ہر شخص ایک صاع دے یعنی اڑہائی سیر بحساب سیر شاہی
بنا بر تحقیق بعض علما مگر احوط پونے تین سیر سیر قدیم سے ہی اور چاہیے کہ اوس
شخص کو فطرہ دین کہ جو اپنا اور اپنے عیال کا سال بہر کا قوت نرکہتا ہو اور سائل بکف نہ ہو
اور احوط یہہ ہی کہ فاسق نہو اور صالح ہو اور مقتضائے احتیاط یہہ ہی کہ زمان
غیبت امام علیہ السلام مین مجتہد جامع الشرائط عالم عادل کو دین کہ وہ مستحق کو
پونہچائے اور بعضے علما اسکو واجب جانتے ہین اور چاہیے کہ ایک محتاج کو کم
ایک صاع سے ندین اور ایک آدمی کو کئی فطرے دے سکتے ہین اور فطرہ اپنے

واجب النفقہ کو نہیں دے سکتے اور عزیزان غیر واجب النفقہ کو فطرہ دینا بہتر ہے
بعد اوسکے محتاجین ہمسایہ کو بعد اوسکے اون لوگونکو کہ افضل اور صالح تر اور پریشان
تر ہون اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہین دے سکتے اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونو نکو
دے سکتے مین اور تحفہ مین مذکور ہے کہ اگر بجاے جنس فطرہ قیمت اوسکی دین تو بھی کافی ہے

باب گیارہوان بیان مین ماہ ذیقعدۃ الحرام کے اس باب مین دو مطلب ہین مطلب پہلا بیان مین اختیارات اور سعد و نحس اور ولادت و وفات کے اور جو امور کہ اس مہینے مین واقع ہوئے ہین

بحار کی چودہوین جلد مین اخوند مجلسی
علیہ الرحمہ نے لکھا ہی کہ جس سال ماہ ذیقعدہ مین سورج گہن ہوگا مینہ بہت
برسیگا اور ناحیہ فارس مین خرابی ظاہر ہوگی اور جس سال ماہ ذیقعدہ مین
چاند گہن ہوگا شہرہای عظیم مین فتح ہوگی اور بعضی زمینون اور پہاڑون سی خرابی
پیدا ہوگی اور تقویم المحسنین مین ہی کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام
چھٹی اور دسوین اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام اٹھائیسوین اس مہینے
کی نحس اکبر ہے پہلی تاریخ کو اس مہینے کی خدا تعالی نے حضرت موسی علیہ السلام
سے تیس شبونکا وعدہ کیا تھا اور پانچوین کو حضرت ابراہیم اور حضرت اسمعیل
علیہما السلام نے بناے کعبہ بلند کیا اور تحفۃ الزائر مین ہی کہ بنا بر مشہور گیارہوین تاریخ
ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام کی ہی اور یہی دن وفات حضرت امام
محمد تقی علیہ السلام کا ہے اور جلاء العیون اور تقویم المحسنین مین ہی کہ بعضونکے
نزدیک تیئیسوین تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام کی
ہی اور زاد المعاد مین ہے کہ پچیسوین شب کو اس مہینے کی ولادت حضرت
ابراہیم اور حضرت عیسی علیہما السلام کی ہے اور پچیسوین تاریخ اس مہینے کی

دحو الارض ہے یعنی زمین کعبے کے نیچے پھیلائی گئی یہہ دن بہت مبارک ہے
اور اسی روز حضرت قایم علیہ السلام ظاہر فرمائینگے اور حضرت رسول صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ خدا نے اس روز اپنی رحمت بندونپر نازل کی ہی
اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے مروی ہی کہ پہلے جو آسمان سے زمین پر
رحمت نازل ہوئی ہی یہی دن تھا اور تعظیم کعبہ کا حضرت آدم ع کو اسی روز حکم ہوا
اور اس روز کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر تشریف لائے
اور تقویم المحسنین مین ہی کہ اونیسوین تاریخ اس مہینے کی خدا نے کعبے کو دنیا مین بھیجا
اور اول رحمت تھی کہ خدا نے آسمان سے زمین پر نازل کی اور بعضے کہتے ہین
کہ یہہ امر پچیسوین تاریخ واقع ہوا اور تحفۃ الزایر اور جلاء العیون مین ہی کہ وفات
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی روز آخر ماہ ذیقعدہ واقع ہوئی لہذا حضرت کی
زیارت پڑھنا اس روز مناسب ہی اور زیارت جامعہ کہ جو باب زیارات مین
بیان ہو چکی ہی اوسکا پڑھنا بہتر ہی **مطلب دوسرا** بیان مین اعمال ماہ ذیقعدہ
کے زاد المعاد مین مذکور ہی کہ یہہ مہینا اول ماہہای حرام مین سے ہی کہ خدا نے اون
مہینون کو قرآن مین یاد فرمایا ہے اور وہ ذیقعدہ اور ذی الحجہ اور محرم اور ماہ رجب
ہی اور ان مہینون مین کفار سے ابتدا سے قتال نہین کیجاتی تھی اور شیخ مفید نے
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ جو ایک مہینے مین
ماہہای حرام مین سے پنجشنبہ اور جمعہ اور شنبہ کو علی الاتصال روزہ رکھے نوسو
برس کی عبادت کا ثواب اوسکے لیے لکھا جاتا ہی اور کتاب اقبال مین لکھا ہے
کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روز یکشنبہ ماہ ذیقعدہ کو دولتسرا سے
تشریف لائے اور فرمایا کہ ای گروہ مردمان تم مین سے کون شخص توبہ کا ارادہ
رکھتا ہی لوگون نے عرض کی کہ ای رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب ارادہ

توبہ رکھتے ہین فرمایا کہ غسل اور وضو کرو اور چار رکعت نماز بجا لاؤ ہر رکعت مین
فاتحۃ الکتاب ایک مرتبہ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تین مرتبہ اور بعد قل ہو اللہ سورۃ تین
بعد اسکے ستر مرتبہ استغفار کرو اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
کہو پھر یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ کہو بعد اسکے فرمایا میری امت مین سے
کوئی فرد بشر ایسا نہین ہو کہ اس عمل کو بجا لاۓ مگر یہ کہ آسمان سے ندا کیا جائیگا کہ
اے بندہ خدا اسرے سے عمل شروع کر اپنا بہ تحقیق کہ توبہ تیری قبول ہوئی اور گناہ
تیرے بخشے گئے اور ایک فرشتہ زیر عرش سے ندا کرتا ہی کہ اے بندے بخشے اور تیرے
اہل اور تیری ذریت کو برکت دی گی حدیث طولانی ہی آخر مین اوسکے لکھا ہی کہ اگر
کوئی سواۓ اس مہینے کے بھی یہ عمل کرے تو بھی ثواب حاصل ہوگا اور زاد المعاد
وغیرہ مین مذکور ہی کہ ایک روایت مین حضرت رسولؐ سے منقول ہی کہ اس مہینے کی
پندرہوین شب حق تعالی بندگان مومن کی طرف نظر رحمت کرتا ہی جو کوئی اس شب
عبادت مین بسر کرے تو ثواب اون سو عابدون کا جو یک چشم زدن معصیت خدا
نکرتے ہون کرامت فرمائیگا اور جب نصف شب گذرے تو عبادت اور نماز و دعا مین
مصروف ہو اور اپنی حاجتین خدا سے طلب کر کہ مستجاب ہون گے اور بعضے علما کہتے
ہین کہ ماہ ذیقعدہ کے تیئسوین تاریخ زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک
اور دور سے سنت ہو اور اگر اسدن زیارت جامعہ پڑھی تو بہتر ہی اور پچیسوین تاریخ
اس مہینے کی دحو الارض ہے جیسا کہ مذکور ہوا ایس جو کہ اس روز روزہ رکھے
مثل اسکے ہی کہ ساٹھ مہینے روزے رکھے اور جو شخص اس دن روزہ رکھتا ہی ہر شے کہ
جو آسمان اور زمین مین ہو اوسکے لیے استغفار اور طلب آمرزش کرتے ہے
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہی کہ جو شخص اس روز روزہ رکھے

اور اس شب عبادت مین بسر کرے اوسکے لیے سو برس کی عبادت لکھی جائیگی
مثل اوسکے کہ اوسنے دنونکو روزے رکھے ہون اور راتون کو عبادت
کی ہو اور جو جماعت کہ اس روز اپنے پروردگار کے یاد کرنے کے لیے جمع ہو
متفرق ہونے سے پہلی حاجت اونکی بر آئیگی اور اس روز حقتعالی کیطرف
سے دس لاکھ رحمتین بندون پر نازل ہوتی ہین نناوے رحمتین اون مین
سے مخصوص اوس جماعت کے لیے ہین کہ جو مجتمع ہو کر ذکر خدا مین مشغول
ہوتے ہین اور اسدن روزہ رکھتے ہین اور اس رات عبادت کرتے
ہین اور ایک روایت مین ہے کہ اس روز وقت چاشت
دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے ہر رکعت مین بعد حمد پانچ مرتبہ سورہ
وَالشَّمس اور بعد سلام یہہ دعا پڑھے لَاحَولَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِیِّ العَظِیم
یَا مُقِیلَ العَثَرَاتِ اَقِلنِی عَثرَتِی یَا مُجِیبَ الدَّعَوَاتِ اَجِب دَعوَتِی
یَا سَامِعَ الاَصوَاتِ اِسمَع صَوتِی وَارحَمنِی وَتَجَاوَز عَن سَیِّئَاتِی یَا ذَا الجَلَالِ وَ
الاِکرَام اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ مستحب ہے کہ اس روز یہہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
دَاحِیَ الکَعبَةِ وَفَالِقَ الحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزبَةِ وَکَاشِفَ کُلِّ کُربَةٍ اَسئَلُکَ
فِی ھٰذَا الیَومِ مِن اَیَّامِکَ الَّتِی اَعظَمتَ حَقَّھَا وَاَقدَمتَ سَبقَھَا وَجَعَلتَھَا
عِندَ المُؤمِنِینَ وَدِیعَةً وَاِلَیکَ ذَرِیعَةً وَبِرَحمَتِکَ الوَسِیعَةِ
اَن تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبدِکَ المُنتَجَبِ فِی المِیثَاقِ القَرِیبِ یَومَ التَّلَاقِ
فَاتِقِ کُلِّ رَتقٍ وَدَاعٍ اِلٰی کُلِّ حَقٍّ وَعَلٰی اَھلِ بَیتِهِ الاَطھَارِ الھُدَاةِ المَنَارِ
دَعَائِمِ الجَبَّارِ وَوُلَاةِ اَھلِ الجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاَعطِنَا فِی یَومِنَا ھٰذَا مِن
عَطَائِکَ المَخزُونِ غَیرِ مَقطُوعٍ وَلَا مَمنُوعٍ تَجمَعُ لَنَا بِهِ التَّوبَةَ
وَحُسنَ الاَوبَةِ یَا خَیرَ مَدعُوٍّ وَاَکرَمَ مَرجُوٍّ یَا کَفِیُّ یَا وَفِیُّ

يا من لطفه خفي الطف لي بلطفك واسعدني بعفوك وايدني
بنصرك ولا تنسني كريم ذكرك بولاة امرك وحفظة سرك
احفظني من شوائب الدهر الى يوم الحشر والنشر واشهدني
اوليائك عند خروج نفسي وحلول رمسي وانقطاع عملي و
انقضاء اجلي اللهم واذكرني على طول البلى اذا حللت بين
اطباق الثرى ونسيني الناسون من الورى واحللني دار المقامة
وبوئني منزل الكرامة واجعلني من مرافقي اوليائك واهل
اجتبائك واصفيائك وبارك لي في لقائك وارزقني حسن
العمل قبل حلول الاجل مبرء من الزلل وسوء الخطل اللهم
واوردني حوض نبيك محمد صلى الله عليه واله واسقني
منه مشربا رويا سائغا هنيئا لا اظمأ بعده ولا احلأ ورده
ولا عنه اذاد واجعله لي خير زاد واوفى ميعاد يوم يقوم
الاشهاد اللهم والعن جبابرة الاولين والاخرين وبحقوق
اوليائك المستأثرين اللهم واقصم دعائمهم واهلك
اشياعهم وعاملهم وعجل مهالكهم واسلبهم ممالكهم
وضيق عليهم مسالكهم والعن مساهمهم ومشاركهم
اللهم وعجل فرج اوليائك واردد عليهم مظالمهم
واظهر بالحق قائمهم واجعله لدينك منتصرا وبامرك
في اعدائك مؤتمرا اللهم احففه بملائكة
النصر وبما القيت عليه من الامر في ليلة القدر
منتقما لك حتى ترضى ويعود دينك به وعلى

يَدَيْهِ جَدِيدًا غَضًّا وَيَمْحَضُ الْحَقَّ بِهِ مَحْضًا وَيَدْفَعُ الْبَاطِلَ دَفْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ اٰبَائِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِهٖ وَاُسْرَتِهٖ وَابْعَثْنَا فِيْ كَرَّتِهٖ حَتّٰى نَكُوْنَ فِيْ زَمَانِهٖ مِنْ اَعْوَانِهٖ اَللّٰهُمَّ اَدْرِكْ بِنَا قِيَامَهٗ وَاَشْهِدْنَا اَيَّامَهٗ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَارْدُدْ اِلَيْنَا سَلَامَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

باب بارہوان بیان مین ماہ ذیحجۃ الحرام کے اس باب مین دو مطلب ہین مطلب پہلا بیان مین اختیارات اور سعد و نحس کے اور جو وقائع کہ اس مہینے مین گزرے ہین

رسالۂ اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمۃ نے لکھا ہی کہ جس سال ماہ ذی الحجہ مین سورج گہن ہوگا مینھ بہت برسیگا اور درخت کم ہونگے اور ایک شہر مین شہرہای مغرب مین سے خرابی ظاہر ہوگی اور گیہون اور جو کم اور گران ہون گے اور کوئی شخص بادشاہ پر خروج کریگا اور اوس سے بادشاہ کو بہت آزار پونہچیگا اور فارس مین کہانیکی چیزین گران ہون گی اور جس سال ماہ ذیحجہ مین چاند گہن ہوگا کوئی مرد بزرگ مغرب مین مریگا اور مرد فاسق دعوی بادشاہی کا کریگا اور تقویم المحسنین مین ہی کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام آٹھوین اور چھبیسوین اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور بنابر مشہور اس مہینے کی پہلے تاریخ سال دو ہجری مین حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا نکاح منعقد فرمایا اور زاد المعاد مین ہی کہ یہ روز مبارک ہی اور منقول ہے کہ حضرت ابراہیم اس روز پیدا ہوے ہین اور اس روز خدا نے اونہین اپنا خلیل کیا ہی اور بنابر ایک روایت کی چھٹی کو تزویج حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا

ہے کہ بعضے اسی تاریخ روز شنبہ وفات
واقع ہوئی ہی اور جلاء العیون مین ہی
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کہتے ہین اور تقویم المحسنین مین ہی کہ ساتوین کو
حضرت موسی علیہ السلام ساحران فرعون پر غالب آئے ہین اور جلاء العیون
مین ہی کہ اسی تاریخ وفات حضرت امام محمد باقر علیہ السلام واقع ہوئی ہے
اور تقویم المحسنین مین ہی کہ آٹھوین تاریخ روز ترویہ ہی اور نوین تاریخ عرفہ ہے
اور اس روز حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب کے دروازے
کہ جو مسجد مین تھے باستثنا ہی دروازہ علی بن ابی طالبؑ بند کیے ہین اور تحفۃ الدعوات
مین مسار الشیعہ سے نقل کیا ہی کہ اسی روز حضرت آدمؑ کی توبہ قبول ہوئی ہی
اور حضرت عیسیٰؑ بن مریم پیدا ہوئے ہین اور حضرت مسلمؑ درجۂ شہادت پر فائز
ہوئے ہین اور دسوین تاریخ عید الضحیٰ ہی اور حدیقۃ الشیعہ مین ہی کہ ولادت
حضرت امام رضاؑ گیارہوین تاریخ ہوئی ہی اور خلاصۃ الاعمال مین ہی کہ اس
مہینے کی پندرہوین تاریخ حضرت امام علی النقی علیہ السلام کی ولادت
واقع ہوئی ہی اور زاد المعاد وغیرہ مین ہی کہ اس مہینے کی اٹھارہوین تاریخ
عید غدیر ہی یعنی اسدن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین
علی بن ابی طالب علیہ السلام کو اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور تقویم المحسنین
مین ہی کہ اٹھارہوین تاریخ روز عقد اخوت ہی یعنی حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب مین باہمدگر اخوت تجویز فرمائی ہی تا ایک دوسرے
کے ساتھ صیغۂ اخوت جاری کرے چنانچہ ابوبکر کا عمر کے ساتھ اور باقی صحابہ کا
ایک دوسرے کے ساتھ عقد اخوت واقع ہوا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
کا کسی سے عقد اخوت نہین تجویز فرمایا سنن ابی داؤد اور صحیح ترمذی مین
روایت ہی کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقد مواخات اصحاب مین

کیا تو جناب علی مرتضیٰ علیہ السلام نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
اندوہگین ہوکر اپنے برادر ہونے کا سبب استفسار کیا حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَنْتَ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اور تقویم المحسنین
مین ہی کہ اسی تاریخ حضرت ابراہیمؑ نے آتش نمرود سے نجات پائی اور اسی روز
حضرت موسیٰؑ نے یوشعؑ اور حضرت عیسیٰؑ نے شمعون کو اور حضرت سلیمانؑ نے
آصف بن برخیا کو اپنا وصی کیا اور نخبۃ الدعوات مین مسار الشیعہ سے نقل کیا ہی
کہ اسی تاریخ ۳۵ھ ہجری مین عثمان بن عفان قتل ہوا اور لوگون نے حضرت
امیر المومنین علیہ السلام سے بیعت کی اور تقویم المحسنین مین ہی کہ اوسیون
شب زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام واقع ہوا اور مصباح العابدین مین ہی
کہ چوبیسوین شب جب کفار قریش بقصد قتل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
ای تو حضرت امیر المومنین علیہ السلام خوابگاہ رسالت مآب پر سو رہے اور اپنی جان
حضرت سے عزیز نہ کی زاد المعاد مین ہی کہ حضرت امیرؑ نے اسی تاریخ نماز مین
سائل کو انگوٹھی دی اور حضرت کے شان مین آیہ اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللہُ نازل ہوا اور
امامت حضرت کی صاحبان بصیرت پر ظاہر ہوئی اور اسی روز عید مباہلہ ہی اور
پچیسوین تاریخ شان آل عبا مین سورہ ہل اتیٰ نازل ہوا اور اسی دن کا سنہ
بہشت بھی انحضرات کے لیے بہشت سے آیا اور قصہ اسکا طویل ہے بلحاظ
اختصار ترک کیا اور چھبیسوین تاریخ بنا بر مشہور عمر بن الخطاب کے شکم پر خنجر لگا
اس سبب سے یہ دن نہایت برکت رکھتا ہی ستائیسوین تاریخ مروان کہ آخر خلفاء
بنی امیہ سے ہی راہی دار فنا ہوا اور دولت بنی امیہ ختم ہوئی اس روز اس
نعمت کا شکر کرنا چاہیے اور بعضے کہتے ہین کہ حضرت امام علی النقی علیہ السلام
اس روز پیدا ہوئے ہین اور اٹھائیسوین تاریخ بنا بر مشہور روز انتقال عمر بن خطاب

ہے اس سبب سے یہ دن بھی نہایت فضیلت رکھتا ہی **مؤلف** کہتا ہی
کہ جو دن جس معصوم سے تعلق رکھتا ہی او س دن او س معصوم کے زیارت پڑھنا
مناسب ہی **مطلب دوسرا** بیان مین فضائل و اعمال ذیحجہ کے
زاد المعاد مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ
عمل خیر اور عبادت اسقدر اور دنون مین محبوب تر نہین ہے جسقدر ماہ ذیحجہ
کے دہۂ اول مین محبوب ہی اور جب یہ مہینہ آتا تہا تو علمائے صحابہ و تابعین
عبادت مین اہتمام عظیم کرتے تھے اور بسند معتبر حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جبرئیل خدا کی طرف سے
حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے لیے یہ پانچ دعائین بطور ہدیہ لائے
اور کہا کہ یا عیسےٰ علیہ السلام ان پانچ دعاؤن کو دہ اول ذیحجہ
مین پڑہو بہ تحقیق کہ کوئی عبادت خدا کے نزدیک مثل ان دس
دنون کے عبادت کے محبوب تر نہین ہے دعا پہلے
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعا دوسرے
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا دعا تیسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ دعا چوتھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعا پانچوین حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ

تَرِیْ مِنْ مِمَّنْ تَشَاءُ وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی جواریون نے عرض کی
یا روح اللہ جو کوئی ان کلمات کو زبان پر جاری کرے تو اوسنے کیا ثواب
حاصل ہوگا حضرت عیسی نے فرمایا جو کہ پہلے دعا کو سو مرتبہ پڑہے اہل زمین مین سے
کسیکا عمل اوسکے عمل سے بہتر نہوگا اور بروز قیامت اوسکے حسنات سب آدمیون
کے حسنات سے زیادہ ہون گے اور جو کہ دوسری دعا کو سو مرتبہ پڑھے مثل
اوسکے ہے کہ جسنے بارہ مرتبہ توریت و انجیل کے تلاوت کی بعد اسکے حضرت
عیسیٰ نے حضرت جبرئیل سے توریت و انجیل پڑہنے کا ثواب پوچھا جبرئیل نے
کہا کہ ایک حرف توریت و انجیل اوٹھانے کے ملائکہ ہفت آسمان مین سے کوئی فرشتہ طاقت
نرکہتا تہا یہانتک کہ مین اور اسرافیل بہی گئے اسواسطے کہ اسرافیل نے مخلوق خدا مین سے
سب سے پہلے کلمہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ زبان پر جاری کیا تہا اور جو تیسری دعا کو
سو مرتبہ پڑھے خدا اوسکے لیے کرور حسنے تحریر فرمائیگا اور اوسکے نامۂ عمل مین سے
کرور گناہ محو کریگا اور بہشت مین اوسکے لیے کرور درجہ بلند فرمائیگا اور ستر ہزار فرشتے
آسمان سے اوترینگے کہ اپنی ہاتہہ اوٹہائے ہونگے اور اوس شخص پر
کہ ان کلمات کو موافق ان عدد کے پڑہتا ہی صلوۃ بہیجین گے پہر حضرت عیسے نے
پوچہا کہ اے جبرئیل آیا ملائکہ پیغمبرون کے سوا کسی اور پر بہی صلوات بہیجتے مین
جبرئیل نے کہا کہ جو شخص اون چیزون پر ایمان لائے کہ پیغمبر خدا کی طرف سے لائے ہین
اور اونکی شریعت کو تغیر نہ دے تو خدا پیغمبرون کا ثواب اوسکو عطا فرماتا ہے اور
جو کہ چوتہی دعا کو ستو مرتبہ پڑھے تو اوس دعا کا ایک ملک استقبال کریگا اور
اوسے خدا کے جناب مین لی جائیگا پس حق تعالیٰ اوس دعا کے پڑہنے والے
کی طرف نظر رحمت فرمائیگا اور جسپر خدا نظر رحمت کریگا ہرگز وہ شقی و بدعاقبت
نہوگا پہر حضرت عیسی نے کہا یا جبرئیل ثواب پانچوین دعا کا کیا ہی جبرئیل نے کہا

یہ دعا میری ہی اور خدا نے مجھے اجازت نہین دی ہی کہ ثواب اوسکا بیان کرون
آخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ اگر ہر روز انہین سے ہر دعا کو دس مرتبہ بھی
پڑھے تو دور نہین ہی کہ عمل اس روایت پر ہو جاسے اور اگر ہر روز ہر ایک کو
سو مرتبہ پڑہی تو بہتر ہو گا اور زاد المعاد مین ہی کہ سید ابن طاؤس حضرت
امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ وہ دہہ اول ذیحجہ مین ان
تہلیلات کو ہر روز دس مرتبہ پڑہیگا خدا اوسکو سوا فق ہر ایک تہلیل کے ایک درجہ
موتی اور یاقوت کا بہشت مین کرامت فرمائیگا ہر درجی مین ایک درجے سے
دوسرے درجی تک سو برس کی راہ موافق رفتار سوار اسپ تندرو ہو گی اور ہر درجہ
مین ایک شہر ہو گا اور اوس شہر مین ایک قصر جواہر ہو گا اور ہر ایک شہر مین
اون شہرون مین سے ہر قسم کی جواہر اور موتی اور فرش اور کنیزکیان اور
کرسیان اور تخت اور حورین اور مسندین اور تکیے اور خدمتگار اور درخت اور
نہرین اور زیور اور پوشاکین ہونگے کہ وصف کرنیوالا اونکے وصف پر قادر
نہین ہو سکتا اور جب یہہ شخص قبر سے باہر نکلیگا تو اوسکے ہر موی بدن سے
ایک نور ساطع ہو گا اور اوسکے طرف ستر ہزار فرشتے دوڑین گے اور اوسکے
سامنے اور دہنے طرف اور بائین طرف ہمراہ چلینگے یہانتک کہ اوسکو در بہشت پر
پہونچا دینگے اور جب داخل بہشت ہو گا تو اوسکو مقدم کرینگے اور ملائکہ اوسکے
عقب مین ہونگے یہانتک کہ وہ ایسے شہر مین پہونچیگا کہ اوسکا باہر کا رخ یاقوت
سرخ کا اور اندر کا رخ زبرجد سبز کا ہو گا اور اوس شہر مین ہر ایک نعمت
کہ خدا نے بہشت مین پیدا کی ہی موجود ہو گی پس ملائکہ اوس سے کہینگے
کہ ای دوست خدا تو جانتا ہے کہ ماہیت اس شہر کی کیا ہی وہ شخص ملائکہ سے
کہیگا کہ مین نہین جانتا بتلاؤ کہ تم کون ہو کہینگے ہم فرشتے ہین کہ جس وقت دنیا مین

تونے ان تہلیلات کو پڑہا تہا تو ہم حاضر تہے اور یہ شہر اور جو کچھ کہ اس مین
نعمت ہاے الٰہی سے ہی وہ ایک ثواب تیرا ہے اون تہلیلات
کے عوض مین اور تجکو بشارت ہو کہ اس سے بہی بہتر تیرے لیے
ثواب مقرر ہوا ہی کہ تو ہمیشہ جوار رحمت الٰہی مین مقام دار السلام مین
رہیگا کہ کوئی بلا اور کوئی غم اور کوئی مکروہ اوسمین نہین ہوتا اور نعمتین
اور رحمتین خدا کی ہرگز اوس سے منقطع نہین ہوتین وہ تہلیلات یہہ ہین
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالدُّهُوْرِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهٗ خَيْرٌ مِّمَّا
يَجْمَعُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ
الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ
الْعُيُوْنِ وَالْبَصَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا
تَنَفَّسَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِيْ وَالصُّخُوْرِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ اور بعضے روایات سے
پایا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ بہی ان تہلیلات کا پڑہنا کافی ہو سکتا ہے
اور بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
حضرت فرماتے ہین کہ پدر بزرگوار میرے امام محمد باقر علیہ السلام سے
مجہسے ارشاد فرمایا ای فرزند گرامی ہر شب دہہ اول ماہ ذیحجہ مین درمیان نماز مغرب
و عشاء دو رکعت نماز پڑہ ہر رکعت مین ایک مرتبہ سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ احد اور یہ آیہ
وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ
رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ
فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ اگر ایسا کریگا

توحاجیون کے ثواب حج مین شریک ہوگا اگرچہ توخود حج نہ بجالا ئی آور زاد المعاد
مین ہی کہ ماہ رمضان کے روزہ ہاے قضا اس مہینے مین پہلی تاریخ سے
عرفے تک رکھ سکتے ہین آور شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ پہلی تاریخ نماز فاطمہ
علیہا السلام پڑہنا مستحب ہی اور نماز حضرت فاطمہ علیہا السلام تیسرے باب مین
بیان ہوچکی ہی اور ایک روایت مین وارد ہوا ہی کہ جو شخص کسی ظالم سے
ڈرتا ہو تو پہلی تاریخ اس مہینے کی حَسْبِیَ حَسْبِیَ حَسْبِیَ مِنْ سُؤَالِی عِلْمُکَ
بِحَالِی کہے حق تعالی اوس ظالم کی شر سے اوسکو محفوظ رکہیگا اور بسند معتبر حضرت
موسی بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ پہلی تاریخ روزہ رکھے
خدا اوسکے لیے اسّی مہینون کے روزونکا ثواب تجویز فرماتا ہی آور زاد المعاد
وغیرہ مین ہے کہ روز ترویہ ذیحجہ کی آٹھوین تاریخ ہی اور وہ نہایت روز
مبارک ہی اور ابن بابویہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے روایت
کرتے ہین کہ حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا نے
کل ایام مین چار دنون کو برگزیدہ فرمایا ہی جمعہ اور روز ترویہ اور روز عرفہ
اور روز عید قربان اور ثواب الاعمال مین حضرت صادق علیہ السلام
سے روایت کی ہی کہ روزہ روز ترویہ ساٹھ برس کے گناہونکا کفارہ ہوتا ہی
آور جامع عباسی مین ہی کہ اس روز غسل کرنا سنت ہی اور زاد المعاد مین ہی
کہ شب عرفہ شبہای متبرکہ مین سے ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہی کہ شب عرفہ دعا مستجاب ہی جو کوئی اس شب کو عبادت مین بسر کری ایک سو ستر برس
کی عبادت کا ثواب رکھتا ہی اور یہ شب خدا سے مناجات کی شب ہی جو کوئی اس شب توبہ کری
تو توبہ اوسکی مقبول ہوگی اور حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہی کہ جو کوئی شب عرفہ مین یا شبہائے
جمعہ مین اس دعا کو پڑہی تو حق سبحانہ وتعالی اوسکے گناہون سے درگزر فرماتا ہی وہ دعا یہ ہی

اللّٰھم یا شاھد کل نجوی وموضع کل شکوی وعالم کل
خفیة ومنتھی کل حاجة یا مبتدیا بالنعم علی العباد یا کریم
العفو یا حسن التجاوز یا جوادیا من لا یواری منه لیل داج
ولا بحر عجاج ولا سماء ذات ابراج ولا ظلم ذات ارتتاج یا من
الظلمة عنده ضیاء اسئلک بنور وجهک الکریم الذی تجلیت
به للجبل فجعلته دکا وخر موسی صعقا وباسمک الذی
رفعت به السموات بلا عمد وسطحت به الارض علی وجه
ماء جمد وباسمک المخزون المکنون المکتوب الطاهر الذی
اذا دعیت به اجبت واذا سئلت به اعطیت وباسمک
السبوح القدوس البرهان الذی هو نور علی کل نور ونور من
نور یضیء منه کل نور اذا بلغ الارض انشقت واذا بلغ
السموات فتحت واذا بلغ العرش اهتز وباسمک الذی ترتعد
منه فرائص ملائکتک واسئلک بحق جبرئیل ومیکائیل
واسرافیل وبحق محمد المصطفی صلی الله علیه وآله وعلی جمیع الانبیاء
وجمیع الملائکة وبالاسم الذی مشی به الخضر علی قلل الماء
کما مشی به علی جدد الارض وباسمک الذی فلقت به
البحر لموسی واغرقت فرعون وقومه وانجیت به موسی بن
عمران ومن معه وباسمک الذی دعاک به موسی بن عمران
من جانب الطور الایمن فاستجبت له والقیت علیه محبة منک
وباسمک الذی احیی به عیسی بن مریم الموتی وتکلم
فی المهد صبیا وابرئ الاکمه والابرص باذنک و

بِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ
وَاِسْرَافِيْلُ وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَلَائِكَتُكَ
الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ مِنْ
اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ ذُوالنُّوْنِ
اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمَاتِ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ وَنَجَّيْتَهٗ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ
دَعَاكَ بِهٖ دَاؤُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَبِاسْمِكَ
الَّذِىْ دَعَتْكَ بِهٖ اٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِىْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِى
الْجَنَّةِ وَنَجِّنِىْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ
لَهَا دُعَاءَهَا وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ اَيُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَافَيْتَهٗ
وَاٰتَيْتَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى
لِلْعَابِدِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ يَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ وَقُرَّةَ
عَيْنِهٖ يُوْسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ
لَهٗ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِىْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ سَخَّرْتَ
بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰى سُبْحَانَ الَّذِىْ اَسْرٰى
بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَ
الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ
وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ تَنَزَّلَ بِهٖ جِبْرَئِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ
وَاَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ

خاتم النبیین وبحق ابراھیم وبحق فصلک یوم القضاء وبحق
الموازین اذا نصبت والصحف اذا نشرت وبحق القلم
وما جرى واللوح وما احصى وبحق الاسم الذی کتبته على
سرادق العرش قبل خلقک الخلق والدنیا والشمس والقمر
بالفی عام واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له
وان محمدا عبده ورسوله واسألک باسمک المخزون
فی خزائنک الذی استأثرت به فی علم الغیب عندک
لم یظهر علیه احد من خلقک لا ملک مقرب ولا نبی
مرسل ولا عبد مصطفى واسألک باسمک الذی شققت
به البحار وقامت به الجبال واختلف به اللیل والنهار وبحق
السبع المثانی والقرآن العظیم وبحق الکرام الکاتبین
وبحق طه ویس وکهیعص وحمعسق وبحق توراة
موسى وانجیل عیسى وزبور داود وفرقان محمد
صلى الله علیه وآله وعلى جمیع الرسل وباھیا اشراھیا
اللهم انی اسألک بحق تلک المناجات التی کانت
بینک وبین موسى بن عمران فوق جبل طور سیناء
واسألک باسمک الذی علمته ملک الموت لقبض الارواح
واسألک باسمک الذی کتب على ورق الزیتون فخضعت النیران
لتلک الورقة فقلت یا نار کونی بردا وسلاما واسألک باسمک
الذی کتبته على سرادق المجد والکرامة یا من لا یحفیه سائل
ولا ینقصه نائل یا من به یستغاث والیه یلجأ اسألک

بمعاقد العز من عرشك ومنتهى الرحمة من كتابك وباسمك
الاعظم وجدك الاعلى وكلماتك التامات العلى اللهم رب الرياح وما ذرت
والسماء وما اظلت والارض وما اقلت والشياطين وما اضلت والبحار وما جرت
وبحق كل حق هو عليك حق وبحق الملائكة المقربين
والروحانيين والكروبيين والمسبحين لك بالليل
والنهار لا يفترون وبحق ابراهيم خليلك وبحق كل
ولي يناديك بين الصفا والمروة وتستجيب له دعاءه يا
مجيب اسألك بهذه الاسماء وبهذه الدعوات ان تغفر لنا
ما قدمنا وما اخرنا وما اسررنا وما اعلنا وما ابدينا وما
اخفينا وما انت اعلم به منا انك على كل شيء قدير برحمتك
يا ارحم الراحمين يا حافظ كل غريب يا مونس كل وحيد يا قوة كل
ضعيف يا ناصر كل مظلوم يا رازق كل محروم يا مونس كل
مستوحش يا صاحب كل مسافر يا عماد كل حاضر يا غافر كل
ذنب وخطيئة يا غياث المستغيثين يا صريخ المستصرخين
يا كاشف كرب المكروبين يا فارج هم المهمومين يا بديع السموات
والارضين يا منتهى غاية الطالبين يا مجيب دعوة المضطرين
يا ارحم الراحمين يا رب العالمين يا ديان يوم الدين يا اجود
الاجودين يا اكرم الاكرمين يا اسمع السامعين يا ابصر الناظرين
يا اقدر القادرين اغفر لي الذنوب التي تغير النعم واغفر لي الذنوب
التي تورث الندم واغفر لي الذنوب التي تورث السقم واغفر لي الذنوب
التي تهتك العصم واغفر لي الذنوب التي ترد الدعاء واغفر لي الذنوب

التی تحبس قطر السماء واغفر لی الذنوب التی تعجل الفناء واغفر لی
الذنوب التی تجلب الشقاء واغفر لی الذنوب التی تظلم الهواء واغفر لی
الذنوب التی تکشف الغطاء واغفر لی الذنوب التی لا یغفرها غیرک
یا الله واحمل عنی کل تبعة لاحد من خلقک واجعل لی من امرک
فرجا ومخرجا ویسرا وانزل یقینک فی صدری ورجائک فی
قلبی حتی لا ارجو غیرک اللهم احفظنی وعافنی فی مقامی هذا و
اصحبنی فی لیلی ونهاری ومن بین یدی ومن خلفی وعن یمینی
وعن شمالی ومن فوقی ومن تحتی ویسر لی السبیل واحسن
لی التیسیر ولا تخذلنی فی العسیر واهدنی یا خیر دلیل ولا تکلنی
الی نفسی فی الامور ولقنی کل سرور واقلبنی الی اهلی بالفلاح
والنجاح محبورا فی العاجل والآجل انک علی کل شیء قدیر وارزقنی
من فضلک واوسع علی من طیبات رزقک واستعملنی فی طاعتک
واجرنی من عذابک ونارک واقلبنی اذا توفیتنی الی جنتک برحمتک
اللهم انی اعوذ بک من زوال نعمتک ومن تحویل عافیتک ومن حلول
نقمتک ومن نزول عذابک واعوذ بک من جهد البلاء
ودرک الشقاء من سوء القضاء وشماتة الاعداء ومن
شر ما ینزل من السماء ومن شر ما فی الکتاب السابق اللهم لا تجعلنی
من الاشرار ولا من اصحاب النار ولا تحرمنی صحبة الاخیار واحینی
حیوة طیبة وتوفنی وفاة طیبة تلحقنی بالابرار وارزقنی مرافقة
الانبیاء فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر اللهم لک الحمد علی
حسن بلائک وصنعک ولک الحمد علی الاسلام والسنة

یَا رَبِّ کَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِي خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِي فَاَحْسَنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَاَحْسَنْتَ تَعْلِيْمِي وَهَدَيْتَنِي فَاَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيْمًا وَحَدِيْثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بَلَاءٍ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ وَكُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ اَوْ سُوْءٍ تَصْرِفُهُ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ خَيْرٍ تَسُوْقُهُ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيْمُ الْمُعْطِي الَّذِي لَا يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهُ وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَطِيْبًا وَعَطَاءً وَجُوْدًا وَارْزُقْنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي لَا تَفْنٰى وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَاءَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُوْرًا وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور شب عرفہ اور روز عرفہ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہی اور روز عرفہ یعنی نوین تاریخ روز عید ہی جو شخص حج کو گیا ہو اور اسدن عرفات مین وارد ہو تو اوسکے لیے اعمال کثیرہ منقول ہوے ہین چنانچہ باب حج مین اوسکا بیان ہو چکا ہی اور بہترین اعمال

اسدن دعا ہی یہانتک کہ مستحب ہی کہ جمع نماز ظہر و عصر بین جمع کرے یعنے اول وقت
نماز ظہر پڑھکر نماز عصر بہی پڑھ لے اور اذان عصر اس روز ساقط ہی چاہیے
کہ نماز عصر پڑھ کے تا شام مشغول دعا رہی اور اپنے برادران ایمانی زندہ
اور مردہ کے لیے دعا کرے چنانچہ حدیث صحیح مین منقول ہی کہ ابراہیم بن ہاشم
کہتے ہین کہ مین نے عبد اللہ بن جندب کو موقف عرفات مین دیکھا تو کسیکا
حال اونسے بہتر نہین پایا کہ متصل وہ اپنے ہاتھون کو آسمان کے طرف
بلند کیے تھے اور آنسو رخسارہ و نپر جاری تھے یہانتک کہ وہ آنسو زمین
پر گرتے جاتے تھے جب لوگ فارغ ہوئے تو مین نے جندب سے کہا کہ مینے
آپ کے موقف سے کسیکا وقوف بہتر نہین دیکھا اونہون نے جواب دیا کہ قسم
بخدائے عز و جل مینے دعا نہین کی مگر برادران ایمانی کے لیے چونکہ مینے حضرت
امام موسی کاظم علیہ السلام سے سنا تہا کہ جو شخص برادر مومن کے لیے اوسکی
غیبت مین دعا کرے تو عرش سے آواز آتی ہی کہ تیرے لیے لاکھ برابر اوسکے
ہو لہذا مینے نہ چاہا کہ ملائکہ آسمان کے لاکھ دعائین کہ البتہ مستجاب ہین ایک
ایک دعا کے لیے کہ نہین معلوم مستجاب بہی ہو گی یا نہین ترک کرون
پہر زاد المعاد مین ہی کہ اگر کسی کو توفیق ہو کہ بروز عرفہ زیر قبۂ مقدسہ
حضرت امام حسین علیہ السلام موجود ہو تو ثواب اوسکا اوس شخص سے
کہ جو عرفات مین ہی کم نہوگا بلکہ زیادہ ہوگا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہی کہ جو روز عرفہ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
کے لیے جاے اور حق حضرت کا پہچانتا ہو اور اونکو امام واجب الاطاعۃ سمجھے
تو حق تعالی اوسکے لیے ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ مقبول کا اور
ہزار جہاد کا کہ وہ جہاد پیغمبر مرسل یا امام عادل کے ہمراہے مین کیے ہون

تحریر فرمائیگا راوی نے عرض کی وہ ثواب وقوف عرفات کجا حضرت نے
اوسکی طرف بلغیظ ملاحظہ کیا اور فرمایا بتحقیق کہ جو بندہ مؤمن روز عرفہ قبر امام حسین
علیہ السلام پر حاضر ہو اور نہر فرات مین غسل کرے اور متوجہ زیارت ہو تو ہر قدم پر
اوسکے لیے ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہی اور دوسری روایت مین
ہی کہ حق تعالے پہلے نظر رحمت زائران حضرت امام حسین علیہ السلام کے
طرف کرتا ہے اور گناہ اونکے بخشتا ہی اور حاجتین اونکی برلاتا ہے پھر
اہل عرفات کی طرف متوجہ ہوتا ہی اسواسطے کہ حضرت کے زائرون مین کوئی
حرامزادہ نہین ہوتا اور عرفات مین حرامزادے بھی ہوتے ہین اور جو شخص
نہ عرفات مین ہو نہ کربلا مین تو اوسکو چاہیے کہ اور شہرون مین غسل کرے
اور مجمع مؤمنین مین حاضر ہو اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے
اور اگر کسی مقام بلند یا صحرا لے وسیع مین پڑھے تو بہتر ہی پھر چاہیے کہ سب
مؤمنین مشغول دعا ہون اور تا شام مشغول ذکر و دعا رہین تا اون لوگون کے
ثواب مین شریک ہون اور احادیث روز عرفہ کے روزے مین مختلف وارد ہوئے
ہین بعض حدیثون مین بہت ثواب مذکور ہی اور بعض مین ممانعت ہی اکثر علما نے
ان احادیث کو اسطرح پر جمع کیا ہی کہ اگر چاند مین اشتباہ نہو اور بسبب روزی
کے ضعف ایسا نہ طاری ہو جاے کہ دعا مین خلل آوے تو اس حالت مین روزہ
سنت ہی والا مکروہ ہی اور ثواب اوسکا کم ہی اور روزہ نرکھنا بہتر ہے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ جو شخص روز عرفہ قبل
اسکے کہ دعا مین مشغول ہو زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے گناہونکا
حق تعالی کے سامنے اقرار کرے تو اہل عرفات کے اجر و ثواب پر فائز ہوگا
اور تمام گناہ گذشتہ و آیندہ اوسکے بخشدیے جائینگے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے

اس نماز کو بعد نماز عصر کے ذکر کیا ہی اور فرمایا ہی کہ یہ نماز مخصوص ہی اون لوگون کے لیے
کہ جو عرفات مین ہون بلکہ اور اطراف و جوانب مین ہون اور حدیث معتبر مین حضرت صادقؑ
سے منقول ہی کہ جب چاہی کہ مشغول دعا ہو تو پہلے سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سو مرتبہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اور
سو مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑہی اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہی کہ سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو مرتبہ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور سو مرتبہ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ
مُحَمَّدٍ پڑہ لے پہر مشغول دعا ہو اور بہتر یہ ہی کہ عرفہ کی دعا صحیفۂ کاملہ کی پڑہے
کہ اوسکو بخضوع و خشوع و رقت قلب ٹہر ٹہر کے پڑہے کہ وہ دعا جمیع مطالب
دنیا اور آخرت پر مشتمل ہی اور جلد اول کے ساتوین باب مین جو بیان
صحیفہ کے حواشیہ پر نقل ہو چکی ہی اور نخبۃ الدعوات مین مذکور ہی کہ حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص روز عرفہ زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام کرتا ہے خدا اوسکے لیے دس لاکہ حج کا ثواب
کہ وہ حج حضرت قائم آل محمد علیہ السلام کے ہمراہ کیے ہون اور دس لاکہ عمرے کا
ثواب کہ ہمراہ حضرت رسولؐ بجا لایا ہو تحریر فرماتا ہی اور مثل اوسکے [illegible]
دس لاکہ بندی راہ خدا مین آزاد کیے اور زاد المعاد مین مذکور ہی کہ حضرت رسولؐ
نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی فرمایا کہ تم چاہتی ہو کہ تمکو دعا [illegible]
کہ وہ دعا پیغمبران سابق کی ہی تعلیم کرون فرمود وہ دعا یہ ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَہُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ
بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰہُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ
وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ اَللّٰہُمَّ لَکَ
صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَلَکَ بَرَاءَتِیْ وَبِکَ

حَوْلِی وَمِنْكَ قُوَّتِی اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ
وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِیْءُ
بِهِ الرِّيَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَخَيْرَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِی
قَلْبِی نُوْرًا وَفِی سَمْعِی نُوْرًا وَفِی بَصَرِی نُوْرًا وَفِی لَحْمِی نُوْرًا
وَفِی دَمِی وَعِظَامِی وَعُرُوْقِی وَمَقَامِی وَمَقْعَدِی وَمَدْخَلِی
وَمَخْرَجِی نُوْرًا وَاَعْظِمْ لِیَ النُّوْرَ نُوْرًا يَا رَبِّ يَوْمَ اَلْقَاكَ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول
ہی کہ اس دعا کو روز عرفہ پڑھے اَللّٰهُمَّ كَمَا سَتَرْتَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِی
مَا تَعْلَمُ وَكَمَا وَسِعَنِی عِلْمُكَ فَلْيَسَعْنِی عَفْوُكَ وَكَمَا بَدَاْتَنِی
بِالْاِحْسَانِ فَاَتِمَّ نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا اَكْرَمْتَنِی بِمَعْرِفَتِكَ
فَاشْفَعْهَا بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَّفْتَنِی وَحْدَانِيَّتَكَ فَاَكْرِمْنِی
بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِی مِمَّا لَمْ اَكُنْ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ
فَاغْفِرْ لِی مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِی مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اور کتاب زاد المعاد مین بھی یہہ دعائین لکھی ہین اور کتاب
مذکور مین مسطور ہی کہ روز عرفہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے
منقول ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّی عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِی فَبِاُمُوْرٍ قَدْ
سَلَفَتْ مِنِّی وَاَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ بِرُمَّتِی وَاِنْ تَعْفُ عَنِّی فَاَهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ
يَا اَهْلَ الْعَفْوِ يَا اَحَقَّ مَنْ عَفَا اغْفِرْ لِی وَلِاِخْوَانِی اور اس دن کی دعائین
زاد المعاد وغیرہ مین موجود ہین جسے توفیق ہو زاد المعاد کیطرف رجوع کرے
اور کتاب تحفۃ الدعوات مین مذکور ہے کہ دسوین شب شب عید اضحی ہی

اور ان چار شبوں میں سے ہے کہ جن میں عبادت کرنے اور جاگنے کی تاکید واقع ہوئی ہے اور زاد المعاد میں منقول ہے کہ اس شب آسمان کے دروازے بند نہیں ہوتے اس واسطے کہ حاجیوں کی دعا کی آواز اوپر جاتی ہے اور زبان حاجیوں کے مانند صدائے مگس عسل گنبد فلک میں پیچیدہ ہوتے ہیں اور خدا حاجیوں کو آواز دیتا ہے کہ میں تمہارا پروردگار ہوں اور تم میرے بندے ہو تم نے میرا حق ادا کیا مجھپر لازم ہے کہ تمہاری دعا مستجاب کروں پس جو مستحق آمرزش ہے گناہ اوسکے بخشتا ہے اور جو کہ لایق اسکے نہیں ہے اوسکے گناہ کم کرتا ہے پس جو کہ ان لوگوں کے ہمراہ عبادت و دعا میں شریک ہو ثواب میں بھی انکے شریک ہوگا اور غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اس شب سنت موکدہ ہے اور منقول ہے جو کہ اس شب امام حسین علیہ السلام کے زیارت کرتا ہے گناہان گذشتہ و آیندہ اوسکے بخشے جاتے ہیں اور دسویں تاریخ عید اضحی ہے کتاب مذکور وغیرہ میں مسطور ہے کہ اس روز غسل سنت موکدہ ہے اور بعضے واجب جانتے ہیں اور بہتر یہہ ہے کہ نماز سے پہلے غسل کرے اور نماز عید زمان غیبت امام میں بنا بر فتوای سرکار میرزا و جناب شیخ زین العابدین مازندرانی دام ظلہما العالی سنت موکدہ ہے اور ترکیب اس نماز کی تیسرے باب میں بیان ہو چکی ہے اور بہترین دعا اس دن دعائے صحیفۂ کاملہ اور دعای ندبہ ہے

دعای عید اضحی

دعا صحیفۂ کاملہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا يَوْمٌ مُبَارَكٌ وَالْمُسْلِمُوْنَ فِيْهِ مُجْتَمِعُوْنَ فِيْ اَقْطَارِ اَرْضِكَ يَشْهَدُ السَّائِلُ مِنْهُمْ وَالطَّالِبُ وَالرَّاغِبُ وَالرَّاهِبُ وَاَنْتَ النَّاظِرُ فِيْ حَوَائِجِهِمْ فَاَسْاَلُكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَهَوَانِ مَا سَاَلْتُكَ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا بِاَنَّ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بَدِيْعُ

السموات والارض مما اقسمت بين عبادك المؤمنين من خير او عافية
او بركة او هدى او عمل بطاعتك او خير تمن به عليهم تهديهم به اليك او ترفع
لهم عندك درجة او تعطيهم به خيرا من خير الدنيا والآخرة اسألك
اللهم بان لك الملك والحمد لا اله الا انت ان تصلي على محمد وآل محمد
عبدك ورسولك وحبيبك وصفوتك وخيرتك من خلقك وعلى
آل محمد الابرار الطاهرين الاخيار صلوة لا يقوى على احصائها الا انت وان
تشركنا في صالح من دعاك في هذا اليوم من عبادك المؤمنين يا رب
العالمين وان تغفر لنا ولهم انك على كل شيء قدير اللهم اليك تعمدت
بحاجتي وبك انزلت اليوم فقري وفاقتي ومسكنتي واني بمغفرتك
ورحمتك اوثق مني بعملي ولمغفرتك ورحمتك اوسع من ذنوبي فصل
على محمد وآل محمد وتول قضاء كل حاجة هي لي بقدرتك عليها وتيسير
ذلك عليك وبفقري اليك وغناك عني فاني لم اصب خيرا قط الا منك
ولم يصرف عني سوء قط احد غيرك ولا ارجو لامر آخرتي ودنياي سواك
اللهم من تهيأ وتعبأ واعد واستعد لوفادة الى مخلوق رجاء رفده
ونوافله وطلب نيله وجائزته فاليك يا مولاي كانت اليوم تهيئتي
وتعبئتي واعدادي واستعدادي رجاء عفوك ورفدك وطلب نيلك
وجائزتك اللهم فصل على محمد وآل محمد ولا تخيب اليوم ذلك من رجائي
يا من لا يحفيه سائل ولا ينقصه نائل فاني لم آتك ثقة مني بعمل
صالح قدمته ولا شفاعة مخلوق رجوته الا شفاعة محمد واهل بيته
عليه وعليهم سلامك اتيتك مقرا بالجرم والاساءة الى نفسي
اتيتك ارجو عظيم عفوك الذي عفوت به عن الخاطئين ثم لم يمنعك طول

عُكُوفِهِمْ عَلٰى عَظِيْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهٗ
وَاسِعَةٌ وَعَفْوُهٗ عَظِيْمٌ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَعُدْ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ وَتَعَطَّفْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ وَتَوَسَّعْ عَلَيَّ بِمَغْفِرَتِكَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْمَقَامَ لِخُلَفَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَمَوَاضِعَ اُمَنَائِكَ فِي
الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ الَّتِي اخْتَصَصْتَهُمْ بِهَا قَدِ ابْتَزُّوْهَا وَاَنْتَ الْمُقَدِّرُ لِذٰلِكَ
لَا يُغَالَبُ اَمْرُكَ وَلَا يُجَاوَزُ الْمَحْتُوْمُ مِنْ تَدْبِيْرِكَ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ
وَلِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ غَيْرُ مُتَّهَمٍ عَلٰى خَلْقِكَ وَلَا لِاِرَادَتِكَ حَتّٰى عَادَ صِفْوَتُكَ
وَخُلَفَاؤُكَ مَغْلُوْبِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ مُبْتَزِّيْنَ يَرَوْنَ حُكْمَكَ مُبَدَّلًا وَكِتَابَكَ
مَنْبُوْذًا وَفَرَائِضَكَ مُحَرَّفَةً عَنْ جِهَاتِ اَشْرَاعِكَ وَسُنَنَ نَبِيِّكَ مَتْرُوْكَةً
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَمَنْ رَضِيَ بِفِعَالِهِمْ
وَاَشْيَاعَهُمْ وَاَتْبَاعَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
كَصَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَتَحِيَّاتِكَ عَلٰى اَصْفِيَائِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَعَجِّلِ
الْفَرَجَ وَالرَّوْحَ وَالنُّصْرَةَ وَالتَّمْكِيْنَ وَالتَّاْيِيْدَ لَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ
اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَالْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِرَسُوْلِكَ وَالْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ حَتَمْتَ
طَاعَتَهُمْ مِمَّنْ يَجْرِيْ ذٰلِكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَيْسَ
يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يَرُدُّ سَخَطَكَ اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُجِيْرُ مِنْ عِقَابِكَ
اِلَّا رَحْمَتُكَ وَلَا يُنْجِيْنِيْ مِنْكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لَنَا يَا اِلٰهِيْ مِنْ لَدُنْكَ فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ بِهَا تُحْيِيْ اَمْوَاتَ الْعِبَادِ
وَبِهَا تَنْشُرُ مَيْتَ الْبِلَادِ وَلَا تُهْلِكْنِيْ يَا اِلٰهِيْ غَمًّا حَتّٰى تَسْتَجِيْبَ لِيْ وَتُعَرِّفَنِي الْاِجَابَةَ
فِيْ دُعَائِيْ وَاَذِقْنِيْ طَعْمَ الْعَافِيَةِ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوِّيْ وَلَا تُمَكِّنْهُ
مِنْ عُنُقِيْ وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ اِلٰهِيْ اِنْ رَفَعْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَضَعُنِيْ وَاِنْ وَضَعْتَنِيْ فَمَنْ

ذا الذی یرفعنی وان اکرمتنی فمن ذا الذی یھیننی وان اھنتنی فمن ذا الذی
یکرمنی وان عذبتنی فمن ذا الذی یرحمنی وان اھلکتنی فمن ذا الذی یعرض لک
فی عبدک او یسئلک عن امرہ وقد علمت انہ لیس فی حکمک ظلم ولا فی نقمتک
عجلۃ وانما یعجل من یخاف الفوت وانما یحتاج الی الظلم الضعیف وقد تعالیت
یا الٰھی عن ذلک علوا کبیرا اللھم صل علی محمد وال محمد ولا تجعلنی للبلاء
غرضا ولا لنقمتک نصبا ومھلنی ونفسنی واقلنی عثرتی ولا تبتلینی ببلاء
علی اثر بلاء فقد تری ضعفی وقلۃ حیلتی وتضرعی الیک اعوذ بک اللھم الیوم
من غضبک فصل علی محمد والہ واعذنی واستجیر بک الیوم من سخطک فصل
علی محمد والہ واجرنی واسئلک امنا من عذابک فصل علی محمد والہ وامنی و
استھدیک فصل علی محمد والہ واھدنی واستنصرک فصل علی محمد والہ
وانصرنی واسترحمک فصل علی محمد والہ وارحمنی واستکفیک فصل علی
محمد والہ واکفنی واسترزقک فصل علی محمد والہ وارزقنی واستعینک
فصل علی محمد والہ واعنی واستغفرک لما سلف من ذنوبی فصل علی
محمد والہ واغفرلی واستعصمک فصل علی محمد والہ واعصمنی فانی
لن اعود لشیء کرھتہ منی ان شئت ذلک یا رب یا رب یا حنان یا منان
یا ذالجلال والاکرام صل علی محمد والہ واستجب لی جمیع ما سألتک وطلبت
الیک ورغبت فیہ الیک وارِدْہ وقدّرہ واقضہ وامضہ وخِرلی فیما تقضی منہ
وبارک لی فی ذلک وتفضل علی بہ واسعدنی بما تعطینی منہ وزدنی من فضلک وسعۃ
ما عندک فانک واسع کریم وصل ذلک بخیر الاخرۃ ونعیمھا یا ارحم الراحمین بعد اسکے
جس مطالب کے لیے چاہے حقتعالی سے دعا کرے اور ہزار مرتبہ صلوات پڑھے پھر دو رکعت
نماز بجالاوے اور نماز کے بعد پھر ہزار مرتبہ محمد وآل محمد پر صلوۃ بھیجے اور دعای ندبہ

دعائے ندبہ

یہ ہی جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اس دعا کو بروز جمعہ و روز عید غدیر و روز عید فطر و عید قربان پڑھا کرے

الحمد للہ الذی لا الٰہ الا ھو ولہ الحمد رب العالمین وصلی اللہ علی محمد نبیہ والہ وسلم تسلیما اللھم لک الحمد علی ما جری بہ قضاؤک فی اولیائک الذین استخلصتھم لنفسک ودینک اذا اخترت لھم جزیل ما عندک من النعیم المقیم الذی لا زوال لہ ولا اضمحلال لہ بعد ان شرطت علیھم الزھد فی درجات ھذہ الدنیا الدنیۃ وزخرفھا وزبرجھا فشرطوا لک ذلک وعلمت منھم الوفاء بہ فقبلتھم وقربتھم وقدمت لھم الذکر العلی والثناء الجلی واھبطت علیھم ملائکتک واکرمتھم بوحیک ورفدتھم بعلمک وجعلتھم الذرائع الیک والوسیلۃ الی رضوانک فبعض اسکنتہ جنتک الی ان اخرجتہ منھا وبعض حملتہ فی فلکک ونجیتہ ومن امن معہ من الھلکۃ برحمتک وبعض اتخذتہ لنفسک خلیلا وسالک لسان صدق فی الاخرین فاجبتہ وجعلت ذلک علیا وبعض کلمتہ من شجرۃ تکلیما وجعلت لہ من اخیہ ردءا ووزیرا وبعض اولدتہ من غیر اب واتیتہ البینات وایدتہ بروح القدس وکلا شرعت لہ شریعۃ ونھجت لہ منھاجا وتخیرت لہ اوصیاء مستحفظا بعد مستحفظ من مدۃ الی مدۃ اقامۃ لدینک وحجۃ علی عبادک ولئلا یزول الحق عن مقرہ ویغلب الباطل علی اھلہ ولا یقول احد لولا ارسلت الینا رسولا منذرا واقمت لنا علما ھادیا فنتبع ایاتک من قبل ان نذل ونخزی الی ان انتھیت بالامر الی حبیبک ونجیبک محمد صلی اللہ علیہ والہ فکان کما انتجبتہ سید من خلقتہ وصفوۃ من اصطفیتہ وافضل من اجتبیتہ واکرم من

لعصمته قدمته على انبيائك وبعثته الى الثقلين من عبادك
واوطأته مشارقك ومغاربك وسخرت له البراق وعرجت بروحه
الى سمائك واودعته علم ما كان وما يكون الى انقضاء خلقك ثم نصرته
بالرعب وحففته بجبرئيل وميكائيل والمسومين من ملائكتك
ووعدته ان تظهر دينه على الدين كله ولو كره المشركون وذلك
بعد ان بوأته مبوأ صدق من اهله وجعلت له ولهم اول بيت وضع
للناس للذي ببكة مباركا وهدى للعالمين فيه ايات بينات مقام ابرهيم
ومن دخله كان امنا وقلت انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل
البيت ويطهركم تطهيرا وجعلت اجر محمد صلواتك عليه واله
مودتهم في كتابك فقلت قل لا اسألكم عليه اجرا الا المودة في
القربى وقلت ما اسألكم عليه من اجر الا من شاء ان يتخذ الى ربه
سبيلا فكانوا هم السبيل اليك والمسلك الى رضوانك فلما انقضت
ايامه اقام وليه علي بن ابي طالب صلواتك عليهما والهما هاديا اذ كان
هو المنذر ولكل قوم هاد فقال والملأ امامه من كنت مولاه فعلي
مولاه اللهم وال من والاه وعاد من عاداه وانصر من نصره واخذل
من خذله وقال من كنت انا نبيه فعلي اميره وقال انا وعلي من شجرة
واحدة وسائر الناس من شجر شتى واحله محل هرون من موسى
فقال له انت مني بمنزلة هرون من موسى الا انه لا نبي بعدي وزوجه
ابنته سيدة نساء العالمين واحل له من مسجده ما حل له وسد الابواب
الا بابه ثم اودعه علمه وحكمته فقال انا مدينة العلم وعلي بابها فمن
اراد الحكمة فلياتها من بابها ثم قال له انت اخي ووصيي ووارثي لحمك

من لحمي ودمك من دمي وسلمك من سلمي وحربك حربي
والايمان مخالط لحمك ودمك كما خالط لحمي ودمي وانت غدًا على الحوض
خليفتي وانت تقضي ديني وتنجز عداتي وشيعتك على منابر من نور
مبيضة وجوههم حولي في الجنة وهم جيراني ولولا انت يا علي
لم يعرف المؤمنون بعدي وكان بعده هدى من الضلالة ونورًا
من العمى وحبل الله المتين وصراطه المستقيم لا يسبق بقرابة في رحم
ولا بسابقة في دين ولا يلحق في منقبة من مناقبه يحذو حذو الرسول
صلى الله عليهما وآلهما ويقاتل على التاويل ولا تاخذه في الله لومة
لائم قد وتر فيه صناديد العرب وقتل ابطالهم وناوش ذؤبانهم
فاودع قلوبهم احقادًا بدرية وخيبرية وحنينية وغيرهن فاضبت
على عداوته واكبت على مبارزته حتى قتل الناكثين والقاسطين
والمارقين ولما قضى نحبه وقتله اشقى الاخرين يتبع اشقى الاولين
لم يمتثل امر الرسول صلى الله عليه وآله في الهادين بعد الهادين والامة
مصرة على مقته مجتمعة على قطيعة رحمه واقصاء ولده الا القليل
ممن وفى لرعاية الحق فيهم فقتل من قتل وسبي من سبي واقصي من اقصي
وجرى القضاء لهم بما يرجى له حسن المثوبة اذا كانت الارض لله
يورثها من يشاء من عباده والعاقبة للمتقين وسبحان ربنا
ان كان وعد ربنا لمفعولًا ولن يخلف الله وعده وهو
العزيز الحكيم فعلى الاطائب من اهل بيت محمد وعلي صلى الله عليهما
فليبك الباكون واياهم فليندب النادبون ولمثلهم فلتذرف الدموع
وليصرخ الصارخون ويضج الضاجون ويعج العاجون اين الحسن وا

أين الحسين وأين أبناء الحسين صالح بعد صالح وصادق بعد
صادق أين السبيل بعد السبيل وأين الخيرة بعد الخيرة وأين
الشموس الطالعة أين الأقمار المنيرة أين الأنجم الزاهرة أين أعلام الدين
وقواعد العلم أين بقية الله التي لا تخلو من العترة الطاهرة أين المعد
لقطع دابر الظلمة أين المنتظر لإقامة الأمت والعوج أين المرتجى
لإزالة الجور والعدوان أين المدخر لتجديد الفرائض والسنن
أين المتخير لإعادة الملة والشريعة أين المؤمل لإحياء الكتاب
وحدوده أين محيي معالم الدين وأهله أين قاصم شوكة
المعتدين أين هادم أبنية الشرك والنفاق أين مبيد أهل
الفسوق والعصيان والطغيان أين حاصد فروع الغي والشقاق
أين طامس آثار الزيغ والأهواء أين قاطع حبائل الكذب والافتراء
أين مبيد العتاة والمردة أين مستأصل أهل العناد والتضليل و
الإلحاد أين معز الأولياء ومذل الأعداء أين جامع الكلم على التقوى
أين باب الله الذي منه يؤتى أين وجه الله الذي إليه يتوجه
الأولياء أين السبب المتصل بين أهل الأرض والسماء أين صاحب يوم
الفتح وناشر راية الهدى أين مؤلف شمل الصلاح والرضا أين الطالب
بذحول الأنبياء وأبناء الأنبياء أين الطالب بدم المقتول بكربلا أين المنصور
على من اعتدى عليه وافترى أين المضطر الذي يجاب إذا دعا أين صدر
الخلائق ذو البر والتقوى وأين ابن النبي المصطفى وابن علي المرتضى
وابن خديجة الغراء وابن فاطمة الزهراء الكبرى بأبي أنت وأمي
ونفسي لك الوقاء والحمى يا ابن السادة المقربين يا ابن النجباء الأكرمين

يَا ابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ يَا ابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ يَا ابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ
يَا ابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ يَا ابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ يَا ابْنَ الْاَطَائِبِ
الْمُعَظَّمِيْنَ الْمُطَهَّرِيْنَ يَا ابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ يَا ابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ يَا ابْنَ
الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَا ابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَا ابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَا ابْنَ
الْاَعْلَامِ اللَّائِحَةِ يَا ابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَا ابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ
يَا ابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُوْرَةِ يَا ابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ يَا ابْنَ الدَّلَائِلِ
الْمَشْهُوْدَةِ يَا ابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ يَا ابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ يَا ابْنَ
مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ يَا ابْنَ الْاٰيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ
يَا ابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَا ابْنَ الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ
يَا ابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَا ابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ يَا ابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ
يَا ابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ يَا ابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ يَا ابْنَ مَنْ دَنٰى
فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى دُنُوًّا وَّاقْتِرَابًا مِّنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى
لَيْتَ شِعْرِيْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى
اَبِرَضْوٰى اَمْ غَيْرِهَا اَمْ ذِيْ طُوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى وَلَا
اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَّلَا نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ لَّا تُحِيْطَ بِيْ دُوْنَكَ
الْبَلْوٰى وَلَا يَنَالُكَ مِنِّيْ ضَجِيْجٌ وَّلَا شَكْوٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ مُّغَيَّبٍ لَّمْ يَخْلُ
مِنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَّازِحٍ مَّا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَّتَمَنّٰى مِنْ مُّؤْمِنٍ
وَّمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَّا يُسَامٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ
مَجْدٍ لَّا يُجَازٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَّا تُضَاهٰى بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَّصِيْفِ
شَرَفٍ لَّا يُسَاوٰى اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيْكَ يَا مَوْلَايَ وَاِلٰى مَتٰى وَاَيَّ خِطَابٍ اَصِفُ
فِيْكَ وَاَيَّ نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ

ويجد لك الورى عزيز علي ان تجري عليك دونهم ما جرى هل من معين
فاطيل معه العويل والبكاء هل من جزوع فاساعد جزعه اذا خلا
هل قذيت عين فتسعدها عيني على القذى هل اليك يا ابن احمد سبيل فتلقى
هل يتصل يومنا منك بعدة فنحظى متى نرد مناهلك الروية فنروى متى ننتقع من
عذب مائك فقد طال الصدى متى نغاديك ونراوحك فنقر عيونا متى ترانا
ونراك وقد نشرت لواء النصر ترى اترانا نحف بك وانت تام الملأ وقد ملأت
الارض عدلا واذقت اعداءك هوانا وعقابا وابرت العتاة وجحدة الحق
وقطعت دابر المتكبرين واجتثثت اصول الظالمين ونحن نقول الحمد لله
رب العالمين اللهم انت كشاف الكرب والبلوى واليك استعدي
فعندك العدوى وانت رب الآخرة والاولى فاغث يا غياث المستغيثين
عبيدك المبتلى واره سيده يا شديد القوى وازل عنه به الاسى
والجوى وبرد غليله يا من على العرش استوى ويا من اليه الرجعى والمنتهى
اللهم ونحن عبيدك التائقون الى وليك المذكر بك وبنبيك خلقته
لنا عصمة وملاذا واقمته لنا قواما ومعاذا وجعلته للمؤمنين منا اماما فبلغه
منا تحية وسلاما وزدنا بذلك يا رب اكراما واجعل مستقره لنا
مستقرا ومقاما واتمم نعمتك بتقديمك اياه امامنا حتى توردنا
جنانك ومرافقة الشهداء من خلصائك اللهم صل على حجتك وولي
امرك وصل على جده محمد رسولك السيد الاكبر وصل على علي ابيه السيد
القسور وحامل اللواء في المحشر وساقي اوليائه من نهر الكوثر والامير على
سائر البشر الذي من آمن به فقد ظفر ومن لم يؤمن به فقد خطر وكفر
صلى الله عليه وعلى اخيه وعلى نجلهما الميامين الغرر ما طلعت شمس

فنلقى
فنروى
فنقر

وَمَا اَضَاءَ قَمَرٌ وَعَلٰى جَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَائِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَاذَ لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَاَدِلْ بِهِ اَوْلِيَائَكَ وَاَذْلِلْ بِهِ اَعْدَائَكَ وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ وَاَعِنَّا عَلٰى تَاْدِيَةِ حُقُوْقِهِ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهِ وَالْاِجْتِنَابِ عَنْ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَا رَاْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاءَهُ وَخَيْرَهُ مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزًا عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهِ مَقْبُوْلَةً وَذُنُوْبَنَا بِهِ مَغْفُوْرَةً وَدُعَاءَنَا بِهِ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوْطَةً وَهُمُوْمَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ بِكَاْسِهِ وَبِيَدِهٖ رِيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَائِغًا لَا ظَمَاءَ بَعْدَهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور زاد المعاد مین مذکور ہی کہ اس عید مین سنت ہی کہ بعد نماز کے گوشت قربانی سے افطار کرے اور اس عید مین قربانی کرنا سنت موکدہ ہے اور اگر قدرت رکھتا ہو تو بعضے علما واجب جانتے ہین اور اُم سلمہ زوجۂ حضرت رسولؐ نے خدمت جناب رسالت مآب مین عرض کی کہ عید الضحیٰ نزدیک ہی

اور مین قیمت قربانی نہین رکھتا آیا قرض کرکے قربانی کرون حضرت نے فرمایا کہ قرض لیکر
قربانی کر بتحقیق کہ وہ قرض ادا ہوجاتا ہی اور بہتر یہہ ہے کہ روز عید قربانی کرے اور
گیارہوین اور بارہوین کو بھی قربانی کر سکتا ہے اور اگر منیٰ مین ہو تو تیرہوین
کو بھی قربانی کر سکتا ہی اور بہتر یہہ ہے کہ جانور کو دہہ اول ذیحجہ مین خریدے اور پالے ہوئے
حیوان کی قربانی کرنا مکروہ ہی اور چاہیے کہ قربانی کے لیے اونٹ یا گای یا بہیڑ یا
بکری ہو مگر اونٹ ہو تو پورے پانچ برس کا یا زیادہ کا ہو اور اگر گاے یا بکری
ہو تو پورے برس دن کے ہوکے دوسرے برس مین داخل ہوئے ہو اور اگر پورے
دو برس کی ہو تو بہتر ہے اور بہیڑ ہو تو چہہ مہینے کی کافی ہے اور اگر پورے
سات مہینے کی ہو تو بہتر ہے اور چاہیے کہ حیوان مین اعضا کا نقصان نہو اور ایک چشم
یا اندہا یا لنگ نہو اور کان اوسکے کٹے نہون اور اگر پہٹے ہون اور جدا نہوئے ہون
تو مضائقہ نہین ہی اور اگر کان پہٹے بہی نہون تو بہتر ہی اور سینگ بہی اندر سے
ٹوٹے نہون اور اگر باہر سے بہی نہ ٹوٹے ہون تو بہتر ہے اور بیمار اور بہت پیر نہو
اور سنت ہی کہ فربہ ہو اور چاہیے کہ بہت لاغر نہو کہ گردون پر چربی باقی نرہی ہو اور
چاہیے کہ خصی نہو اور اگر بغیر خصی کے نملے تو اوسکو بہی قربانی کر سکتے ہین اور سنت ہی کہ اگر
اونٹ یا گای ہو تو مادہ ہو اور اگر گوسفند یا بز ہو تو نر ہو اور سنت ہی کہ خود ذبح کرے
اور اگر قادر اسپر نہو تو قصاب کی ہاتہہ پر ہاتہہ رکہی اور طریق قربانی کرنیکا یہہ ہی کہ اونٹ ہو
تو نحر کرے یعنی چہری یا نیزہ اوسکے گردن کے گڑہی مین دفعۃً مارے اور اگر بجاے نحر کی
ذبح کریگا تو حرام ہوجایگا اور واجب ہی کہ قربانی کو روبقبلہ رکھے اور خدا کا نام لے
اور سنت ہی کہ اونٹ کو روبقبلہ استادہ کرکے اوسکے دونون ہاتہہ اور پاؤن دیرپیرے زانو تک باندہ دے
اور جو نحر کرے شتر کی دہنی طرف کہڑا ہو اور حربہ کو لگاے اور اگر گای یا بہیڑ یا بکرا ہو تو بطور مشہور
ذبح کرے یعنی چارون رگین قطع ہوجائین جیسا کہ باب شکار مین بیان ہوا اور اگر ان جانورونکو

نحر ہونگے تو حرام ہو جاینگے اور سنت ہی کہ وقت ذبح دعا پڑہے چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب قربانی کو خریدے تو موںہہ اوسکا قبلے کی طرف کرے اور وقت نحر یا ذبح یہ کہے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ پس نحر یا ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي اور حضرت نے فرمایا کہ جب تک جانور نمرے سر اوسکا جدا نکرے اور جب کہال اوسکی اوتارے تو سنت ہی کہ ایک حصہ آپنے اور اہل خانہ کے صرف مین لائے اور بہتر ہی کہ خود گوشت قربانی سے افطار کرے اور ایک حصہ اپنے ہمسایے کے لیے بہیجے اور ایک حصہ فقرا اور سائلون کو دے بشرطیکہ دین حق رکہتے ہون اور اگر اکثر گوشت محتاجون کو دے تو شاید بہتر ہو گا اور سنت ہی کہ کہال اور کلہ اور پایے اور جمیع اعضاے حلال اوسکے محتاج کو دی اور تصرف نکرے اور قصاب کو اجرت مین ندے اور حدیث صحیح مین وارد ہوا ہی کہ قربانی کی کہال کو دباغت کرنا اور اوسپر نماز پڑہنا اور بیٹہنا جائز ہی اور اگر ایک حیوان اپنے اور اپنی عیال کے لیے ذبح کرے تو بہی کافی ہی اور اگر ایک اپنی لیے اور ایک عیال کے لیے ذبح کرے تو بہی بہتر ہی اور اگر موافق عدد عیال کے ذبح کرے تو ثواب اوسکا بیشتر ہو گا اور اگر باپ اور ماں اور اولاد اور عزیزون کے لیے کہ جو مر گئے ہون قربانی کرے تو بہتر ہی اور اگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ائمہ علیہم السلام کے لیے قربانی کرے تو ظاہرا خوب ہی اور اگر گوسفند ممکن نہو تو سنت ہی کہ قیمت اوسکی محتاجونکو دیدے اور اگر قربانی کرنے کی قدرت نرکہتا تو جائز ہی کہ سات آدمی شریک ہوکے قربانی کرین بلکہ ستر آدمیون تک شریک ہو سکتے ہین

اور کتاب مذکور مین مسطور ہی جو کہ منی مین ہو پندرہ نمازون کے بعد یہ تکبیرات کہے کہ وہ نمازین نماز ظہر عید سے تیرہوین کی نماز صبح تک مین اور اگر اور شہرون مین ہو تو بعد دس نمازون کے کہے کہ وہ نمازین نماز ظہر روز عید سے بارہوین کی نماز صبح تک مین اور مشہور یہہ ہے کہ یہہ تکبیرین سُنت ہین اور بعضے واجب جانتے ہین اور کم سے کم بعد ہر نماز کی ایک مرتبہ کہے اور مکرر کہنا بہتر ہے اور بعد نافلہ کی بھی کہنا خوب ہی اور طریق تکبیر موافق حدیث صحیح یہہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدٰنَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا

اٹھارہوین تاریخ روز عید غدیر ہے فضائل اس دن کے بحد و بی انتہا ہین چنانچہ زاد المعاد مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے ایک حدیث منقول ہی کہ جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہی کہ جب روز قیامت ہوگا تو عرش خدا کے سامنے چارون بکمال زینت حاضر کیے جائینگے جسطرح عروس کو زینت کرتے ہین اور وہ روز عید الضحیٰ اور عید فطر اور روز جمعہ اور روز غدیر ہے اور ان سب مین روز عید غدیر ایسا ہوگا کہ جیسے ستارون مین چاند ہوتا ہے یہہ وہ دن ہی کہ خدا نے حضرت ابراہیم ؑ کو آگ سے نجات دی اور حضرت ابراہیم نے اس روز شکر یہ مین روزہ رکھا اور اسی دن خدا نے دین کو کامل فرمایا کہ حضرت رسول خدا ؐ نے حضرت امیر ؑ کو منصب خلافت پر نصب کیا اور فضیلت حضرت کی اور وصی ہونا حضرت کا خلق پر ظاہر کر دیا اور اس دن اعمال شیعون کے مقبول ہوتے ہین اور اعمال مخالفون کے باطل ہوتے ہین اور اس دن خداوند عزوجل جبرئیل کو حکم فرماتا ہی کہ بیت المعمور کے سامنے کرسی کرامت الٰہی نصب کرین اور جبرئیل ؑ اوس کرسی پر جاتے ہین اور ملائکہ سب آسمانون کے

اونکے سامنے جمع ہوتے ہین اور ثناء محمد و آل محمد علیہم السلام کرتے ہین اور
شیعیان امیر المومنین و ائمہ طاہرین علیہم السلام کے لیے استغفار کرتے ہین اور
اسدن خدا کاتبان اعمال کو حکم دیتا ہی کہ محبان اہلبیتؑ سے تین دن تک
درگزر کرین اور خطا و گناہ اون کے نہ لکھین اور اس دن حق تعالی مال و سکا
کہ جو عبادت خدا کرے اور اس روز اپنے عیال اور برادران ایمانی پر وسعت
کرے زیادہ فرماتا ہی اور اوسکو نار جہنم سے آزاد کرتا ہی اور اسدن حقتعالی
شیعون کا غم زایل کرتا ہی اور یہہ روز بخشش و عطا ہی اور عید اکبر ہے اور دعا قبول
ہونیکا دن ہی اور لباس نفیس و پاکیزہ پہننے کا دن ہی اور محمد و آل محمد علیہم السلام
پر صلوات بھیجنے کا دن ہی اور ترک کبایرا اور عبادت خدا کا دن ہے اور
روزہ دارون کے روزے کہلوانیکا دن ہی پس جو اس روز کسی روزہ دار کا
روزہ کہلوائے مثل اسکے ہی کہ دس فئام کو کہانا کہلایا اور ہر ایک فئام لاکہ
آدمیونکا ہوتا ہی اور یہہ دن تہنیت اور مبارکباد کا ہی پس جو مومن کہ ایک دوسرے سی
ملاقات کرے چاہیے کہ اسطرح تہنیت دین کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ
بِوِلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ اور یہہ وہ روز ہی کہ ایک مومن دوسرے مومن کا مونہہ دیکہکر تبسم
کرے پس روز غدیر جو شخص اپنے برادر مومن کا مونہہ دیکہ کے تبسم کریگا تو خدا
قیامت مین اوسپر نظر رحمت فرمائیگا اور اوسکی ہزار حاجتین برلائیگا اور اوسکے لیے
بہشت مین ایک قصر مروارید سفید بنائیگا اور اوسکے مونہہ کو نورانی کریگا
اور یہہ دن زینت کرنیکا ہی جو کہ اس دن زینت کریگا خدا اوسکے گناہ صغیرہ
کبیرہ بخشدیگا اور اوسکے پاس فرشتے بھیجیگا تا اوسکے لیے حسنات لکھین اور
اوسکے درجے سال آیندہ تک بلند کرین اور اگر اس اثنا مین مرجائیگا تو شہید

ہوگا اوسکو اوسے شہیدونکا ثواب حاصل ہوگا اور اگر زندہ رہیگا سعادتمند زندگی
کریگا اور جو اسدن کسی مومن کو کہانا دے مثل اسکے ہی کہ اوسنے جمیع پیغمبرون
اور صدیقونکو کہانا کہلایا اور جو کسی مومن کے دیکہنے کو جاے اور اوس سے
ملاقات کرے تو خدا اوسکی قبر مین ستر نور داخل فرمائیگا اور قبر اوسکی کشادہ کریگا
اور ستر ہزار فرشتے ہر روز اوسکی زیارت کو آئینگے اور اوسے بہشت کی
بشارت دینگے پہر کتاب مذکور مین مسطور ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا کہ روزہ روز عید غدیر کا ساٹھ برس کے گناہونکا کفارہ ہی اور حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ روزہ روز عید غدیر کا عمر دنیا کے روزون
کے برابر ہی کہ اگر کوئی شخص بقدر تمام عمر دنیا کے عمر پائے اور روزہ رکھے تو روزہ
اس دن کا برابر ہی اوس ثواب سے اور روزہ روز غدیر کا خدا کے نزدیک
سو حج اور سو عمرون کے برابر ہی اور کتاب مذکور مین منقول ہی کہ حضرت امام رضا
علیہ السلام نے ابن ابی نصر سے ارشاد فرمایا کہ ای پسر ابی نصر تو جس مقام پر ہو تو
سعی کر کہ اس روز اپنے تئین قبر مطہر حضرت امیر علیہ السلام پر پہونچا بتحقیق کہ
اسدن خداوند عالم ہر مومن و ہر مومنہ کے ساٹھ برس کے گناہ بخشتا ہی اور
اسدن مقابل اون لوگون کے کہ جنکو ماہ رمضان و شب قدر و شب فطر مین
آزاد کیا ہی آتش جہنم سے آزاد فرماتا ہی اور جو شخص اس روز کسی برادر مومن کو
ایک درہم دے تو ثواب اوسکا ہزار درہم دینے کے برابر ہوگا اور چاہیے اس روز
برادران مومن سے احسان کرے اور اونہین شاد و مسرور کرے قسم بخدا کہ اگر
لوگ اس دن کی فضیلت جانین جیسا کہ چاہیے تو ہر روز دس مرتبہ ملائکہ اسنی
مصافحہ کرین اور دوسری حدیث مین ہی کہ جو اس روز ایک درہم بھی تصدق کرے
تو وہ ایک درہم لاکھ درہم کے برابر ہی کہ جو اور کسی دن تصدق کرے پہر فرمایا

کہ شاید تو گمان کرتا ہی کہ خدا نے کوئی دن ایسا بھی پیدا کیا ہی کہ حرمت اوسکی
اس دن سے زیادہ ہو نہ واللہ نہ واللہ نہ واسرار ور پھر کتاب مذکور مین
مسطور ہی کہ اس دن اول روز غسل سُنت موکدہ ہی اور بہترین
اعمال اسدن زیارت جناب امیر علیہ السّلام ہے اور موافق روایت
صفوان وغیرہ کے اگر دور سے زیارت کرے تو دو رکعت
نماز زیارت کی پڑھے رکعت اول مین بعد سورۂ حمد سورۂ
قدر اور دوسری رکعت مین بعد سورۂ حمد سورۂ
قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد نماز کے اس دعا کو پڑھی
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَاَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَزِيْرِهٖ وَحَبِيْبِهٖ وَخَلِيْلِهٖ
وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَخِيَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَوَصِيِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ وَخَالِصَتِهٖ
وَاَمِيْنِهٖ وَوَلِيِّهٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِيْ ذُرِّيَّتِهٖ
وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَالْمَاضِيْ عَلٰى سُنَّتِهٖ
وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى اُمَّتِهٖ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَائِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَائِكَ
وَاَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلَ وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ
حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْكَامَكَ وَدَعٰى اِلٰى سَبِيْلِكَ وَوَالٰى
اَوْلِيَائَكَ وَعَادٰى اَعْدَائَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ
عَنْ سَبِيْلِكَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا
مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ
حَتّٰى بَلَغَ فِيْ ذٰلِكَ الرِّضَا وَسَلَّمَ اِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَكَ

اعمال عید غدیر ۲۵۶

مُخلِصاً ونصح لکَ مجتهداً حتّٰی اتاهُ الیقین فقبضتهُ الیکَ شهیداً سعیداً
ولیّاً تقیّاً رضیّاً زکیّاً هادیاً مهدیّاً اللّٰهمّ صلِّ علیٰ محمّدٍ وآلِهٖ وعلیهِ افضلَ
ما صلّیتَ علیٰ احدٍ من انبیائکَ واصفیائکَ یا ربَّ العالمین

اور اگر انگشت شہادت سے جانب قبر شریف اشارہ کرے اور
اس زیارت کو بھی پڑھے تو بہتر ہے السّلام علیکَ یا امیرَ المؤمنین
ورحمةُ اللهِ وبرکاتهُ السّلامُ علیکَ یا امینَ اللهِ فی ارضهٖ وحجّتهُ
علیٰ عبادهٖ اشهدُ لقد جاهدتَ یا امیرَ المؤمنینَ فی اللهِ حقَّ
جهادهٖ وعملتَ بکتابهٖ واتّبعتَ سُنَنَ نبیّهٖ صلّی اللهُ علیهِ
وآلهٖ حتّٰی دعاکَ اللهُ الیٰ جوارهٖ فقبضکَ الیهِ باختیارهٖ لکَ
کریمَ ثوابهٖ والزمَ اعدائکَ الحجّةَ فی قتلهم ایّاکَ
معَ ما لکَ من الحججِ البالغةِ علیٰ جمیعِ خلقهٖ اللّٰهمّ صلِّ علیٰ محمّدٍ
وآلهٖ واجعل نفسی مطمئنّةً بقدرکَ راضیةً بقضائکَ
مولعةً بذکرکَ ودعائکَ محبّةً لصفوةِ اولیائکَ محبوبةً
فی ارضکَ وسمائکَ صابرةً عندَ نزولِ بلائکَ شاکرةً لفواضلِ
نعمائکَ ذاکرةً لسوابغِ آلائکَ مشتاقةً الیٰ فرحةِ لقائکَ
متزوّدةً التّقویٰ لیومِ جزائکَ مستنّةً بسُنَنِ
اولیائکَ مفارقةً لاخلاقِ اعدائکَ مشغولةً عن الدّنیا
بحمدکَ وثنائکَ اللّٰهمّ انَّ قلوبَ المخبتینَ الیکَ
والهةٌ وسبلَ الرّاغبینَ الیکَ شارعةٌ واعلامَ القاصدینَ
الیکَ واضحةٌ وافئدةَ العارفینَ منکَ فازعةٌ واصواتَ
الدّاعینَ الیکَ صاعدةٌ وابوابَ الاجابةِ لهم مفتّحةٌ

وَدَعْوَةُ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةُ مَنْ أَنَابَ إِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ وَعَبْرَةُ مَنْ بَكَى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ وَالْإِغَاثَةُ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُودَةٌ وَالْإِعَانَةُ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُولَةٌ وَعِدَاتُكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَزَلَّاتُ مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَأَعْمَالُ الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ وَأَرْزَاقُ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ وَعَوَائِدُ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبُ الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوَائِجُ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزُ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَعَوَائِدُ الْمَزِيدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدُ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلُ الظِّمَاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةٌ اللَّهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْبَلْ ثَنَائِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَوْلِيَائِي وَأَحِبَّائِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صلعم وَعَلِيٍّ ع وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ إِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَائِي وَمُنْتَهَى مُنَايَ وَغَايَةُ رَجَائِي فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ اور اگر بعد نماز کے پہلے یہہ زیارت پڑہی اور بعد دہ دعا پڑہے تو شاید بہتر ہوگا اور شب عید غدیر ہی شب مبارک ہی رات کو بہی اگر یہہ زیارت پڑہی تو مناسب ہوگا اور زاد المعادمین ہی کہ نماز مشہور عید غدیر کی یہہ ہی حضرت صادق ؑ سی مروی ہی کہ جو شخص روز عید غدیر نصف ساعت قبل زوال آفتاب دو رکعت نماز پڑہی اور ہر رکعت مین حمد ایک مرتبہ اور توحید اور إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ و آیة الکرسی تا هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ہر ایک دس مرتبہ پڑہے تو یہہ عمل وسکا حق تعالی کے نزدیک لاکہہ حج اور لاکہہ عمرے کے برابر ہوگا

اور جو حاجت کہ حق تعالی سے طلب کریگا خواہ دنیوی ہو خواہ اخروی سے البتہ
حق تعالی اوسکی حاجت کو باسانی بر لائیگا پھر فرمایا کہ بعد
نماز کے یہ دعا پڑہے رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ
لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ
عَنَّا سَیِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی
رُسُلِکَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَھِیْدًا وَاُشْھِدُ مَلٰئِکَتَکَ
وَاَنْبِیَآئَکَ وَحَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَسُکَّانَ سَمٰوٰتِکَ
وَاَرْضِیْکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَعْبُوْدُ فَلَا
نَعْبُدُ سِوَاکَ فَتَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا
کَبِیْرًا وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَاَشْھَدُ
اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدُکَ وَمَوْلَانَا رَبَّنَا سَمِعْنَا وَاَجَبْنَا
وَصَدَّقْنَا الْمُنَادِیْ رَسُوْلَکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اِذْ نَادٰی
بِنِدَآءٍ عَنْکَ بِالَّذِیْ اَمَرْتَہٗ اَنْ یُّبَلِّغَ مَا اَنْزَلْتَ اِلَیْہِ مِنْ
وَلَایَۃِ وَلِیِّ اَمْرِکَ وَحَذَّرْتَہٗ وَاَنْذَرْتَہٗ اِنْ لَّمْ یُبَلِّغْ
مَا اَمَرْتَہٗ بِہٖ اَنْ تَسْخَطَ عَلَیْہِ وَلَمَّا بَلَّغَ رِسَالَاتِکَ
عَصَمْتَہٗ مِنَ النَّاسِ فَنَادٰی مُبَلِّغًا عَنْکَ اَلَا مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ
فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ وَمَنْ کُنْتُ وَلِیَّہٗ فَعَلِیٌّ وَلِیُّہٗ وَمَنْ کُنْتُ
نَبِیَّہٗ فَعَلِیٌّ اَمِیْرُہٗ رَبَّنَا قَدْ اَجَبْنَا دَاعِیَکَ النَّذِیْرَ مُحَمَّدًا
عَبْدَکَ وَرَسُوْلَکَ اِلَی الْھَادِی الْمَھْدِیِّ عَبْدِکَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ
عَلَیْہِ وَجَعَلْتَہٗ مَثَلًا لِبَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

وَمَوْلَاهُمْ وَوَلِيُّهُمْ رَبَّنَا اٰمَنَّا وَاتَّبَعْنَا مَوْلَانَا وَوَلِيَّنَا
هَادِيَنَا وَدَاعِيَنَا وَدَاعِيَ الْاَنَامِ وَصِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ
وَحُجَّتَكَ الْبَيْضَآءَ وَسَبِيْلَكَ الدَّاعِيَ اِلَيْكَ عَلٰى بَصِيْرَةٍ
هُوَ وَمَنِ اتَّبَعَهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ
وَاَشْهَدُ اَنَّهُ الْاِمَامُ الْهَادِي الرَّشِيْدُ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الَّذِيْ ذَكَرْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْهِ اِنَّهٗ
فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَشْهَدُ بِاَنَّهٗ
عَبْدُكَ وَالْهَادِيْ بَعْدَ نَبِيِّكَ النَّذِيْرِ الْمُنْذِرِ وَصِرَاطُكَ
الْمُسْتَقِيْمُ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَحُجَّتُكَ
الْبَالِغَةُ وَلِسَانُكَ الْمُعَبِّرُ عَنْكَ فِيْ خَلْقِكَ وَاَنَّهُ الْقَائِمُ
بِالْقِسْطِ فِيْ بَرِيَّتِكَ وَدَيَّانُ دِيْنِكَ وَخَازِنُ عِلْمِكَ
وَاَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ الْمَاْخُوْذُ مِيْثَاقُهٗ وَمِيْثَاقُ رَسُوْلِكَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبَرِيَّتِكَ شَاهِدًا
بِالْاِخْلَاصِ لَكَ وَالْوَحْدَانِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةِ بِاَنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ جَعَلْتَهٗ وَلِيَّكَ وَالْاِقْرَارُ بِوِلَايَتِهٖ
تَمَامَ وَحْدَانِيَّتِكَ وَكَمَالَ دِيْنِكَ وَتَمَامَ نِعْمَتِكَ عَلٰى
جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبَرِيَّتِكَ فَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَلْيَوْمَ
اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَلَكَ الْحَمْدُ بِمُوَالَاتِهٖ وَاِتْمَامِ نِعْمَتِكَ
عَلَيْنَا بِالَّذِيْ جَدَّدْتَ لَنَا مِنْ عَهْدِكَ وَمِيْثَاقِكَ

وَذَكَّرْتَنَا ذٰلِكَ وَجَعَلْتَنَا مِنْ اَهْلِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّصْدِيقِ
بِمِيثَاقِكَ وَمِنْ اَهْلِ الْوَفَاءِ بِذٰلِكَ وَلَمْ تَجْعَلْنَا مِنْ اَتْبَاعِ
الْمُغَيِّرِينَ وَالْمُبَدِّلِينَ وَالْمُحَرِّفِينَ وَالْمُبَتِّكِينَ
اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَالْمُغَيِّرِينَ خَلْقَ اللّٰهِ وَمِنَ الَّذِينَ
اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَاَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ وَصَدَّهُمْ
عَنِ السَّبِيلِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْجَاحِدِينَ
وَالنَّاكِثِينَ وَالْمُغَيِّرِينَ وَالْمُبَدِّلِينَ وَالْمُكَذِّبِينَ
بِيَوْمِ الدِّينِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَيْنَا بِالْهُدَى الَّذِي هَدَيْتَنَا بِهِ اِلٰى وُلَاةِ
اَمْرِكَ مِنْ بَعْدِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ
الرَّاشِدِينَ وَاَعْلَامِ الْهُدٰى وَمَنَارِ الْقُلُوبِ وَالتَّقْوٰى
وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَكَمَالِ دِينِكَ وَتَمَامِ نِعْمَتِكَ وَمَنْ بِهِمْ
وَبِمُوَالَاتِهِمْ رَضِيتَ لَنَا الْاِسْلَامَ دِينًا رَبَّنَا فَلَكَ الْحَمْدُ
اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا بِمَنِّكَ عَلَيْنَا بِالرَّسُولِ النَّذِيرِ الْمُنْذِرِ
فَوَالَيْنَا وَلِيَّهُمْ وَعَادَيْنَا عَدُوَّهُمْ وَبَرِئْنَا مِنَ الْجَاحِدِينَ
وَالْمُكَذِّبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ ذٰلِكَ مِنْ شَأْنِكَ
يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ
فِي شَأْنٍ اِذْ اَتْمَمْتَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ بِمُوَالَاةِ اَوْلِيَائِكَ الْمَسْؤُولِ
عَنْهُمْ عِبَادُكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ وَ
قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَقِفُوهُمْ اِنَّهُمْ مَسْؤُولُونَ وَمَنَنْتَ عَلَيْنَا
بِشَهَادَةِ الْاِخْلَاصِ وَبِوِلَايَةِ اَوْلِيَائِكَ الْهُدَاةِ بَعْدَ النَّذِيرِ الْمُنْذِرِ

السراج المنير فاكملت لنا بهم الدين واتممت علينا النعمة
وجددت لنا عهدك وذكرتنا ميثاقك المأخوذ منا في ابتداء
خلقك ايانا وجعلتنا من اهل الاجابة ولم تنسنا ذكرك
فانك قلت واذ اخذ ربك من بني ادم من ظهورهم ذريتهم
واشهدهم على انفسهم الست بربكم قالوا بلى شهدنا بمنك
ولطفك بانك انت الله لا اله الا انت ربنا ومحمد عبدك
ورسولك نبينا وعلي امير المؤمنين عبدك الذي انعمت
به علينا وجعلته اية لنبيك صلى الله عليه واله وايتك الكبرى
وصراطك المستقيم والنبأ العظيم الذي هم فيه مختلفون
وعنه مسئولون اللهم فكما كان من شانك ان انعمت علينا
بالهداية الى معرفتهم فليكن من شانك ان تصلي على محمد وال
محمد وان تبارك لنا في يومنا هذا الذي اكرمتنا به وذكرتنا فيه
عهدك وميثاقك واكملت لنا ديننا واتممت علينا نعمتك
وجعلتنا بمنك من اهل الاجابة لك والبراءة من اعدائك
واعداء اوليائك المكذبين بيوم الدين فاسئلك يا رب
تمام ما انعمت به علينا وان تجعلنا من الموفين [illegible] ولا
تلحقنا بالمكذبين واجعل لنا قدم صدق مع المتقين
واجعلنا مع المتقين اماما يوم تدعو كل اناس بامامهم
واحشرنا في زمرة اهلبيت نبيك الائمة الصادقين
واجعلنا من البراء من الذين هم دعاة الى النار ويوم القيمة
هم من المقبوحين واحينا على ذلك ما احييتنا واجعل لنا

مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا وَاجْعَلْ لَنَا قَدَمَ صِدْقٍ فِي الْهِجْرَةِ إِلَيْهِمْ
وَاجْعَلْ مَحْيَانَا خَيْرَ الْمَحْيَا وَمَمَاتَنَا خَيْرَ الْمَمَاتِ وَمُنْقَلَبَنَا
خَيْرَ الْمُنْقَلَبِ عَلَى مُوَالَاةِ أَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ
حَتَّى تَتَوَفَّانَا وَأَنْتَ عَنَّا رَاضٍ قَدْ أَوْجَبْتَ لَنَا جَنَّتَكَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْمَثْوٰى مِنْ جِوَارِكَ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ
مِنْ فَضْلِكَ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ
رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا مَعَ الْأَئِمَّةِ الْهُدَاةِ مِنْ
آلِ رَسُوْلِكَ نُؤْمِنُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ
وَغَائِبِهِمْ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ
وَبِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ بِهِ عَلَى الْعَالَمِيْنَ جَمِيْعًا أَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِيْ
يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ أَكْرَمْتَنَا فِيْهِ بِالْمُوَافَاةِ بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَهِدْتَهُ
إِلَيْنَا وَبِالْمِيْثَاقِ الَّذِيْ وَاثَقْتَنَا بِهِ مِنْ مُوَالَاةِ أَوْلِيَائِكَ
وَالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكَ أَنْ تُتِمَّ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَلَا تَجْعَلْهُ
مُسْتَوْدَعًا وَاجْعَلْهُ مُسْتَقَرًّا وَلَا تَسْلُبْنَاهُ أَبَدًا وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا
وَارْزُقْنَا مُرَافَقَةَ وَلِيِّكَ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ إِلَى الْهُدٰى وَتَحْتَ لِوَائِهِ وَفِي
زُمْرَتِهِ شُهَدَاءَ صَادِقِيْنَ عَلَى بَصِيْرَةٍ مِنْ دِيْنِكَ إِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ مستحب ہے کہ
اس دعا کو بھی روز عید غدیر پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعَلِيٍّ وَلِيِّكَ
وَالشَّأْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِيْ خَصَصْتَهُمَا بِهِ دُوْنَ خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَاَنْ نَبْدَءَ بِهِمَا فِي كُلِّ خَيْرٍ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ
وَسَاسَةِ الْعِبَادِ وَاَرْكَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةِ
النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمِ دِينِكَ
وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخِيَرَتِكَ
مِنْ خَلْقِكَ الْاَتْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ
مَنْ اَتَاهُ نَجَا وَمَنْ اَبَاهُ هَوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ
الذِّكْرِ الَّذِينَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِينَ اَمَرْتَ
بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ
اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرُوا بِطَاعَتِكَ
وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَدَلُّوا عِبَادَكَ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ
وَاَمِينِكَ وَرَسُولِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيقِ
الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ الْاَعْظَمِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَ
الدَّالِّ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِاَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ لَمْ يَاْخُذْهُ
فِيكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَنِي
فِي هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ فِي اَعْنَاقِ
خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ
وَالْمُقِرِّينَ بِفَضْلِهِ وَمِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

وَلَا تُشْمِتْ بِی حَاسِدِی النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ الْعِيدَ
الْاَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهُ فِی السَّمَآءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ وَفِی الْاَرْضِ
يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَاخُوذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُولِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَقْرِرْ بِهٖ عُيُونَنَا وَاجْمَعْ بِهٖ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهٗ وَكَرَّمَنَا بِهٖ
وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ وَهَدَانَا بِنُوْرِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلَيْكُمَا وَعَلٰى عِتْرَتِكُمَا وَعَلٰى مُحِبِّيْكُمَا مِنِّیْ اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِیَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمَا فِیْ نَجَاحِ طَلِبَتِیْ وَقَضَآءِ
حَوَآئِجِیْ وَتَيْسِيْرِ اُمُوْرِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا الْيَوْمِ
وَاَنْكَرَ حُرْمَتَهٗ فَصَدَّ عَنْ سَبِيْلِكَ لِاِطْفَآءِ نُوْرِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ
يُّتِمَّ نُوْرَهٗ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَاكْشِفْ
عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ امْلَاِ الْاَرْضَ بِهِمْ
عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا وَاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَّهُمْ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اور بعد اسکے سجدہ شکر کرے اور سو مرتبہ
شُكْرًا کہے اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے اور سو مرتبہ یا جسقدر کہہ سکے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى اِكْمَالِ الدِّيْنِ وَاِتْمَامِ النِّعْمَةِ وَرِضَى الرَّبِّ
الْكَرِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ کہے اور تعیین روز مباہلہ مین اختلاف ہے
اشہر اور اقوی یہہ ہے کہ چوبیسوین تاریخ اس مہینے کی روز مباہلہ ہے

اور اعمال اس دن کے تین طرح سے زاد المعاد مین منقول ہین ایک تہیہ
کہ نماز عید غدیر جو نصف ساعت پیش از زوال پڑہی جاتی ہی اوس نماز کو
بجالاے دوسرے یہہ کہ اس دعاے عظیم الشان کو کہ مشتمل اسم اعظم پر ہی
اور بہت فوائد رکہتی ہے اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ بَھَائِکَ بِاَبْھَاہُ وَکُلُّ
بَھَائِکَ بَھِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِبَھَائِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ
مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّہٖ وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ
بِجَلَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِہٖ وَکُلُّ جَمَالِکَ
جَمِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَدْعُوْکَ
کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ
بِاَعْظَمِھَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِعَظَمَتِکَ
کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِہٖ وَکُلُّ نُوْرِکَ
نَیِّرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ
رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ وَاسِعَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ
بِرَحْمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا
وَعَدْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ بِاَکْمَلِہٖ وَکُلُّ کَمَالِکَ
کَامِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ
مِنْ کَلِمَاتِکَ بِاَتَمِّھَا وَکُلُّ کَلِمَاتِکَ تَامَّۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اَسْأَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ اَسْمَائِکَ
بِاَکْبَرِھَا وَکُلُّ اَسْمَائِکَ کَبِیْرَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ
بِاَسْمَائِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ

كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ
عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ
بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ
وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ
فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ
بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ
دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ
كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَائِكَ بِاَعْلَاهُ وَ
كُلُّ عَلَائِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَلَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ

محمد وآله في الملأ الأعلى وصل على محمد وآله في
المرسلين اللهم أعط محمدا الوسيلة والشرف والفضيلة
والدرجة الكبيرة اللهم صل على محمد وآل محمد وقنعني
بما رزقتني وبارك لي فيما أعطيتني واحفظني في غيبتي وفي كل
غائب هو لي اللهم صل على محمد وآل محمد وأسألك خير
رضوانك والجنة وأعوذ بك من شر الشر سخطك والنار اللهم
صل على محمد وآل محمد واحفظني من كل مصيبة ومن كل بلية
ومن كل عقوبة ومن كل فتنة ومن كل بلاء ومن كل
شر ومن كل مكروه ومن كل مصيبة ومن كل آفة
نزلت أو تنزل من السماء إلى الأرض في هذه الساعة وفي
كل ساعة وفي هذه الليلة وفي هذا اليوم وفي هذا الشهر
وفي هذه السنة اللهم صل على محمد وآل محمد واقسم لي
من كل سرور ومن كل بهجة ومن كل استقامة ومن كل فرج
ومن كل عافية ومن كل سلامة ومن كل كرامة ومن
كل رزق واسع حلال طيب ومن كل نعمة ومن كل سعة
نزلت أو تنزل من السماء إلى الأرض في هذه الساعة و
في هذه الليلة وفي هذا اليوم وفي هذا الشهر وفي هذه السنة
اللهم إن كانت ذنوبي قد أخلقت وجهي عندك وحالت بيني
وبينك وغيرت حالي عندك فإني أسألك بنور وجهك الذي
لا يطفأ وبوجه محمد حبيبك المصطفى وبوجه وليك
علي المرتضى وبحق أوليائك الذين انتجبتهم أن تصلي على محمد

بأقدمه وكل منك قديم اللهم إني أسألك بمنك كله
اللهم إني أدعوك كما أمرتني فاستجب لي كما وعدتني اللهم
إني أسألك بما أنت فيه من الشؤون والجبروت اللهم إني
أسألك بكل شأن وكل جبروت لك اللهم إني أسألك
بما تجيبني به حين أسألك يا الله يا لا إله إلا أنت أسألك
ببهاء لا إله إلا أنت يا لا إله إلا أنت أسألك بجلال لا إله
إلا أنت يا لا إله إلا أنت أسألك بلا إله إلا أنت يا لا إله
إلا أنت اللهم إني أدعوك كما أمرتني فاستجب لي كما
وعدتني اللهم إني أسألك من رزقك بأعمه وكل رزقك
عام اللهم إني أسألك برزقك كله اللهم إني أسألك
من عطائك بأهنئه وكل عطائك هنيء اللهم إني
أسألك بعطائك كله اللهم من خيرك بأعجله وكل
خيرك عاجل اللهم إني أسألك بخيرك كله اللهم إني
أسألك من فضلك بأفضله وكل فضلك فاضل اللهم
إني أسألك بفضلك كله اللهم إني أدعوك كما أمرتني
فاستجب لي كما وعدتني اللهم صل على محمد وآل محمد
وابعثني على الإيمان بك والتصديق برسولك عليه
وآله السلام والولاية لعلي بن ابي طالب والبراءة من عدوه
والائتمام بالأئمة من آل محمد عليهم السلام فإني قد رضيت
بذلك يا رب اللهم صل على محمد عبدك ورسولك في
الأولين وصل على محمد وآل محمد في الآخرين وصل على

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا مَضٰی مِنْ ذُنُوْبِیْ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ
مِنْ عُمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِیْ شَیْءٍ مِنْ مَعَاصِیْکَ اَبَدًا
مَا اَبْقَیْتَنِیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا لَکَ مُطِیْعٌ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ وَاَنْ تَخْتِمَ
لِیْ عَمَلِیْ بِاَحْسَنِهٖ وَتَجْعَلَ لِیْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَهْلَ التَّقْوٰی
وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

خاتمہ

بیان نوروز مین جاننا چاہیے کہ نوروز وہ دن ہی کہ آفتاب برج حمل مین داخل ہوتا ہی کتاب زاد المعاد مین معلی بن خنیس سے کہ اصحاب خاص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے تھے منقول ہی وہ کہتے ہین کہ مین روز نوروز خدمت جعفر صادق علیہ السلام مین حاضر ہوا حضرت نے فرمایا کہ تو اس روز کو جانتا ہی مینے عرض کی جعلنی اللہ فداک یہہ وہ روز ہے کہ عجم اسکی تعظیم کرتے ہین اور ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجتا ہی حضرت ؑ نے فرمایا قسم بخدا کہ یہہ تعظیم ایک امر قدیم ہے کہ مین اوسے بیان کرتا ہون تاکہ تو اوسکو سمجھے مینے عرض کی ای سید و آقا میرے آپکی برکت سے اسکے معرفت میرے نزدیک میری مردون کے زندہ ہونے اور میرے دشمنون کے مرنے سے بہتر ہے حضرت نے فرمایا ای معلی روز نوروز وہ روز ہے کہ خدا نے اس روز بندون کی ارواح سے روز الست مین اقرار لیا کہ اوسکو یگانہ سمجھین اور کسیکو اوسکی عبادت مین اوسکا شریک قرار ندین اور پیغمبرون اور رسولون اور امامون اور پیشوایان دین اور ائمہ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین پر ایمان لائین اور یہہ پہلا روز ہی کہ اسمین آفتاب نے طلوع کیا ہی اور درخت مین میوہ پیدا کرنیوالی ہوائین چلین ہین اور پہلول و شگوفہ زمین سے پیدا ہوئے ہین اور کشتی حضرت نوح ؑ نے بعد طوفان کوہ جودی پر قرار لیا ہے

اور یہہ وہ روز ہی کہ خدا نے چند ہزار آدمیون کو زندہ فرمایا ہی کہ وہ خوف طاعون سے
بہاگے تہی اور دفعتہً خدا نے سبکو مار ڈالا تہا بعد مدتون کے استخوان رہ گئے تھے
ایک پیغمبر پیغمبران خدا مین سے اون ہڈیون پر وارد ہوئے اونہون نے خدا سے
سوال کیا کہ حق تعالی مجھے دکھا دے کہ تو بوسیدہ ہڈیون کو کسطرح زندہ کرتا ہی خدا نے
اون پیغمبر کی طرف وحی نازل فرمائی کہ تم ان ہڈیون پر پانی چھڑکو چنانچہ اونہون نے
پانی چھڑکا وہ سب بقدرت الٰہی زندہ ہو گئے اور اول سال فرس وعجم ہے اور اسی
سبب سے سنت ہوا کہ اس روز ایک دوسرے پر پانی ڈالے یا اپنے اوپر پانی
ڈالے یعنے غسل کرین اور خدا نے قرآن مجید مین بہی اس قصے کی طرف اشارہ فرمایا ہی
اور مفسرین لکہتے ہین کہ وہ پیغمبر حضرت حزقیل تھے اور حضرت نے ارشاد فرمایا کہ
وہ لوگ جو زندہ ہوئے تین ہزار آدمی تھے اور حیات القلوب کی پہلی جلد مین بہی
حضرت حزقیلؑ کے احوال مین اس قصے کو لکہا ہی اور زاد المعاد مین منقول ہے
کہ حضرت صادقؑ نے فرمایا کہ اس روز جبرئیل علیہ السلام حضرت رسول صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر وحی لیکر نازل ہوئے یعنے روز نوروز موافق روز مبعث تہا اور یہہ
وہ روز ہے کہ حضرت رسولؐ نے مکہ مین بتہائی کفار قریش کو توڑا ہی اور حضرت
ابراہیمؑ نے بہی اسی روز کافرون کے بتون کو توڑا اور اسی روز حضرت رسولؐ
نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے بیعت کرین
اور اقرار کرین کہ حضرتؑ بادشاہ مومنان ہین یعنی روز عید غدیر یہی روز تہا
یا اسی روز وہ روز تہا کہ حضرت رسولؐ نے ہر گروہ ہای اصحاب کو مامور فرمایا
کہ جاؤ اور علی علیہ السلام کو سلام کرو اور کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
اور اس روز حضرت رسولؐ نے حضرت امیرؑ کو وادی جنیان مین بہیجا کہ حضرتؑ کے
طرف سے اون سے بیعت لین اور اس روز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو

دوبارہ بعد قتل عثمان خلافت ظاہری حاصل ہوئی اور حضرت سے لوگون نے
بیعت کی اور اس روز حضرت امیر خارجیان نہروان سے لڑے اور اون پر فتح پائی
اور سرگروہ انکا ذوالثدیہ قتل ہوا اور اسی روز قائم آل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
ظاہر ہونگے اور اس روز اور امام بھی دنیا کی طرف رجعت کرینگے اور اس روز
قایم آل محمد دجال علیہ اللعنۃ پر فتحیاب ہونگے اور کناسہ مین کہ ایک محلہ ہے
محلہ ہای کوفہ مین سے دجال کو دار پر کھینچینگے اور کوئی روز نوروز ایسا نہین ہوتا
کہ ہم اہلبیت منتظر رہا نہ سرور ہون اسواسطیکہ یہہ روز ہمارا اور ہمارے شیعونکا ہی
عجمون نے اس روز کی حفاظت اور حرمت کی اور تم عربون نے اسکو ضایع کردیا
پس حضرت نے معلی بن خنیس سے ارشاد فرمایا کہ جب روز نوروز ہو تو غسل کر اور
پاکیزہ ترین پوشاک پہن اور خوشبو لگا اور اس روز روزہ رکھ پس جب نماز ظہرین اور نوافل سے
فارغ ہو تو دو دو رکعت کرکے چار رکعت نماز پڑھ رکعت اول مین بعد حمد دس مرتبہ
اِنَّا اَنزَلْنَاہُ اور دوسرے رکعت مین بعد حمد دس مرتبہ سورۂ
قُلْ یَا اَیُّہَا الْکَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت مین بعد حمد دس مرتبہ سورۂ قُلْ ہُوَ اللہُ
اور چوتھی رکعت مین بعد حمد دس مرتبہ سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور دس مرتبہ قُلْ
اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور بعد نماز سجدۂ شکر مین جا اور یہہ دعا پڑھ اَللّٰہُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ
بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْہِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَصَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِہِمْ
وَاَجْسَادِہِمْ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ہٰذَا الَّذِیْ
فَضَّلْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَہٗ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ
حَتّٰی لَا اَشْکُرَ اَحَدًا غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اَللّٰہُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُکَ وَحِفْظُکَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ

شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِی عَوْنَکَ عَلَیْهِ حَتّٰی لَا اَتَکَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَیْهِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ اگر تو ایسا کریگا تو پچاس برس کے تیرے گناہ بخشدے جائینگے اور
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بکثرت زبان پر جاری کر اور کتب غیر مشہورہ مین روایت
ہی کہ وقت تحویل یہہ دعا پڑھے اور بعضون نے لکہا ہے کہ یہہ دعا
تین سو چہیاسٹھ ۳۶۶ مرتبہ پڑہی یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ
اور دوسری روایت مین ہی یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ
وَالنَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ

تمت

الحمد للہ کہ جلد سوم کتاب مستطاب تحفۂ احمدیہ بتاریخ ۲۰ جمادی الاخری
۱۳۰۵ھ ہجری اختتام کو پہنچی اس جلد مین یہہ دعائین کہ جنکا مصنف نے
فقط حوالہ دیا تہا اضافہ کردی گئی ہین پہلی صحیفہ کی دعای توبہ دوسرے
دعای مکارم الاخلاق تیسری دعای وداع ماہ رمضان چوتھی دعای
عید فطر پانچوین دعای عید قربان چہٹی دعای ندبہ اور مطالب مین بقدر
یک ذرہ کمی وزیادتی نہین ہوئی البتہ عبارت اردو درست کردی گئی ہے
اور شرح قیمت اس کتاب کی یہہ ہی کہ جو صاحب ایک نسخہ کامل یعنی تینون
جلدین لینگے تو اونسے تین روپیہ لیے جائینگے اور جو بزرگوار دس نسخے سے
چالیس نسخے تک لینگے اونسے فی نسخہ اڑہائی روپیہ لیے جائینگے اور جو صاحب پچاس
نسخے لینگے اونسے ایک سو بیس روپیے لیے جائینگے اس مقدار مین ہرگز کمی نہوگی
جن بزرگوار کو اس کتاب لاجواب کا لینا منظور ہو جلد طلب کرلین کہ پانچ سو نسخے
سے زیادہ نہین ہین اور لفافہ پر یہ پتہ تحریر فرمائین شہر لکھنؤ کٹرہ ابوتراب خان
برمکان نواب محمد مرزا خان مطبع بستان مرتضوی مین سید عباد حسین کو پہنچے